

Vol I
No 21



Saturday
28th March 1958

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

१ ५

NOTE

From **مسرح** at page 1628 to **علم انكاري**
page 1668 may be read in continuation of the answer
Started Question No 279 (200) at page 1687

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday the 28th March 1953

The House Met at three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Stalled Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Political Prisoners

*258 (109) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar)
Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Sriramulu a political prisoner in Nizamabad Jail was severely beaten by the Jailor in the first week of January 1958?

(b) Whether it is also a fact that he was locked up at Gann when he was injured?

مستور لارھوم لا اندری ہاالیس (سری دگمرو راوینلو) سے کا حوا
 ۱۰۰۰ کے مں ہی کوئی صلہ ہیں ہے (ی) کا حرب ہے کہ بندہ طب معلوم
 ہو کہ وہ کو ما سے کرنے کا وعدہ صحیح ہیں لیکن سری مانوے و آسولنے
 ساتھ بھوک ہرنال شروع کی کہ تک و ذی جسکی طبعت ہیک ہیں مں کو حاصل
 مں بھکا جائے ناوجود ۱۰۰۰ کے نہ گھاگیا کہ مں آ ہی کو سسل و کرنا
 گیا ہے لہونے بھوک ۱۰۰۰ نال بد کرنے ہے کا کا مں وعد ہے ایک ہی اٹھو
 مں بند کھا گیا

ہرئی سی اہم و ملک رام راو کیا دوسرے دی کا م ہا یا جا ہکا ہے ؟

ہر ایک نگہوار، اڑتلیو مجھے من وقت ومن مہدی کا نام معلوم ہیں۔

پھر میں نے اسے دیکھا کہ وہ میری طرف سے ہاتھ اٹکاتا ہے۔
 کوئی اور شخص بھی نہیں تھا۔

کھڑو کھڑا راجہ ہیں مے کا کر ہے

Kisan Sabha Office

*259 (110) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the police of Ibrahim patam under the leadership of Mr Kishan Rao Inspector, raided the Kisan Sabha Office at 6 p m on 12 1 1958 and took away all office records books and a radio set?

(b) If so for what reasons?

سرری ڈگمرو راڈ ملو بمصیح ے کہ کرسا او سرکل بمسکرے ی ڈی
مہ آس ا اہم ہس کی لاسی لہ کوئکہ اکا عوب رد ہ ف ہ لی جسے ملے
الہام میں گما کرنا معصو نہا و ن ہ چھی ہوئی نہی س علاج ملے و ہوس
ے و س کی گماری کے ہے و ن سرچ (Search) کہ مکی و ن سے کوئی
کاعدب وضر ہیں ہے گئے

الہیک ان اسسٹ (Unlicensed) رملو حو و ن ملا اوس کو
مسرٹ کے ہاس ہس کاکا اس کے سا ہ کھہ ہا کرسا ہس (Correspondence)
نہی وہاں ملا ہس سے معلوم ہوا ہاکہ ی ڈی ا ب کے کارکن کا اندرگ اول
(Under ground) لوگوں سے کھہ ملی ہے اس لیے اوں کاعدب
کو ضبط کرلگا

شریکاسی ا ب ونکٹ رام راڈ کا م کاعدب و س کے گئے ہا انہی نک
پولیس کے ہاس ہس

سرری ڈگمرو راڈ ملو و کاعدب مسرٹ کے ماسے ہس کرنے گئے ہس

Kisan Sabha Workers

*280 (111) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 200 Congress workers of Choutapalli and Mathampalli under the leadership of Gopudi Shouru Reddy the defeated candidate in the Huzurnagar by-elections, attacked the Kisan Sabha workers with lathes and removed the red flag and the Balasangham flag from Gandhi Park of Huzurnagar on 9 1 1958?

(b) Whether it is also a fact that 30 police constables under the leadership of two local Sub-Inspectors rushed to the spot and attacked the Kisan Sabha workers who were defending their flags?

(Flag) کو اڑا ؟ جب اسکی جھلک کے لئے ی ڈی بہ کے لوگ گئے تو ولس اور کانگریس والے دونوں نے حملہ کیا اسکے بعد نارو کے گھروں پر بھی حملہ کیا گیا اور ڈی سٹم ٹائی جو حال میں بحال کے بعد رہا ہو کر آنا تھا اور وہاں رہا اوس کو اڑے کیا گیا اور مارا پسا گیا

شری دگمبر راڈ بندو : مجھے اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے اصل واقعہ کے بارے میں میں نے جو کہا ہے اس سے کڑی اطلاع (Information) نہیں دے سکتا

شری بی ایچ ونکٹ رام راڈ : کیا نہ صحیح ہے کہ جس کے حضور نگر کا منہ کھد دے (Defeated Candidate) کوئی سوریڈی کے کانگریسوں کو لڈ (Lead) کرے ہوئے وہاں گے ؟

شری دگمبر راڈ بندو : ہر شخص اس نام کو نہیں دے سکتا کہ (۲) کانگریس کے اور (۲) ی ڈی بہ کے ورکس کی اس میں مارا گیا ہو یا اس نے صحیح معنوں میں کیا ہو اس کی وہرڈ یہ معلوم ہونا ہے کہ اگر اس میں مداخلت نہ کریں تو سبھی دیا کہ اب یہ لوگ رہی ہو چکے

شری کے ایل رمبھار راڈ (۱) : جب جھڑپ ہوئی تو انکے ہی پارٹی کے لوگوں کے ہمراہ کون کارروائی کی جا رہی ہے ؟ کانگریسوں کے سبھی کون کارروائی میں کی جا رہی ہے ؟

شری دگمبر راڈ بندو : ہوا اس کی مدد میں دونوں پارٹی کے لوگوں پر اراہات آئے ہیں

شری سی ایچ ونکٹ رام راڈ : جو م لی اور م لی میں جو مسئلہ گردی ہوئی اس کے بارے میں رپورٹس ہیں ہوا ؟ اگر ہوا تو کیا کارروائی کی گئی ؟

شری دگمبر راڈ بندو : ہوا اس کی مدد میں جو بات بات ہوئی ہے اور اس کے ساتھ کارروائی ہوئی ہے اسے اس ر س میں ہوا مصلحتی مصیبت کرنے کے پہ لکھا جائے گا

شرائط ہراج
 ۱۹۵۸

بھنور حکومت : چند آبادی کے دفعات (۲ و ۳) قانون آبکاری کے تحت (۱) قانون الیون و اسیا مٹی

۱ : کسی شخص کو جس کو یہ مقرر کیا گیا ہے وہ مقرر کیا گیا ہے اس کے ہراج میں الیون کے بارے میں کیا ہے کوئی شخص مقرر کیا گیا ہے دھنور کے بارے میں

عصر رے نو کہ عروحو کے مطابق آج آج مشہور ہر افراد نامہ بہت چلتا نامہ داخل کرتا ہے گا۔ صاب امی جس کی حوالہ دیا جاتا ہے صاب نامہ معبرہ رکھتا ہو اور اسی حد تک صول کی جانے کی حوالہ کے صاب نامہ معبرہ کی ہو افراد نامہ کے ساتھ صاب نامہ بہ ہوئی صورت میں بولی بولنے کی اجازت اس شرط کے تابع دھائیگی کہ عروحو حراج اک مہرہ کی و ط کی رقم نقد داخل کی جائے گی

معبرہ کا صاب نامہ حوالہ دیا واضح اصلاح کے لیے مصلحتاً معلقہ کا دیا ہوا اور علاوہ حاکم کسٹومز کے درآباد بلایم اورنگ آباد کے لیے علاقہ مذکور کے معبرہ اور انہ کی موجودہ حالت کے لیے عدالت نظام اول فوجداری بلڈ کا دیا ہوا صاب نامہ درکار ہوگا

ب ۲۔ حوالہ معائنہ حاصل کرنے کے لیے سابقہ صاب نامہ معبرہ کل جوتا لکھ ہر مال حوالہ صاب نامہ معبرہ داخل کرتا ہوگا۔ حراج کے کمرے میں داخل ہونے کے لیے صاب نامہ معبرہ یا افراد نامہ داخل کہنے لکھ حاصل کرتا ہوگا اس لکھ کے سر کوئی شخص حراج کے کمرے میں داخل ہونے کا نہ لکھ پلاکسی صاب کے دنا جائے گا

ب ۳۔ حوالہ سندھ صاب نامہ کی قیمت یا صاب ہافہ رقم کی مقدار سے صرف دو حد تک حد تک بولی بولنے کی اجازت دے جائے گی اس سے بڑھکر بولی بولنے کے نتیجے صورت حال کے لحاظ سے ہر (۱) کے بموجب اس صاب نامہ معبرہ یا افراد نامہ معبرہ صاب نامہ رقم داخل کرنی ہوگی حوالہ معبرہ والا دو حد سے بڑھکر رقم کی بولی کے لیے نکلی ہو

ب ۴۔ کوئی شخص کسی دوسرے کی حالت سے ہمالیہ بھار نامہ اور اوٹنگ دسٹریکشن دسٹریکشن میں کسی ہند بولی نہ بول سکیگا۔ حراج کے جلسہ ہوائی رگدار یا اسکے ہمالیہ بھار کا حاضر رہا بھی لاری ہوگا۔ ٹنڈر کا ہند بہ یا کسی اور طرز پر روانہ کر دیا جائے گا

ب ۵۔ دوکان کے حق فروخت کا حراج لاریا دوکانواری ہوگا ہر اسکے کہ گروپ یا حلقہ حاکم کرپس مٹوری لاطیم آپکاری سے حاصل کر لیتی ہو

ب ۶۔ کسی دوکان گروپ یا حلقہ کے حراج کو بولی کی کمی ناکمی اور وجہ سے دو بار پر مٹوری رکھا ضروری سمجھا جائے تو حراج کسٹم صاب دار حراج کو دو بار پر مٹوری رکھ سکیگا۔ حراج دو بار پر مٹوری ہو تو وہ شخص جس کی دو بار کی بولی لیا کے وہ سب سے زیادہ ہوائی بولی کا اس وقت تک پابند رہیگا جب تک کہ حراج کا سہ بارہ ہو۔ ایسا شخص اپنی بولی سے محروم ہوگا تو گروپ حلقہ یا دوکان کو جس کا حراج اس کی دو بار بولی پر مٹوری ہوا ہو۔ اسی طرز پر اور اس کی اپنی حلقہ داروں کے تابع مکرر حراج کیا جائے گا جو ہر (۱) میں مذکور ہیں

(الف) کسی نمری حرم ناکسی حرم صفت نواں آنکاری نا الیوں نا اسنا سسی کی پاداش میں سرانام ہوا جو جسکی وجہ سے وہ ہراج کسند عہدہ دار کے نزدیک معاملہ حاصل کرنے کے ناماہل ہو گیا ہو

(ب) حکومت حیدرآباد کا نا شمار نصیہ آنکاری ہو

و ۹ () حسب دلی استخاص کو حالہ آنکاری نا اسیوں نا اسنا سسی ہیں دیے جاسکے اور نہ وہ اونکو حاصل کرنے کے معار ہوں گے

(الب) استخاص جو حدام نا کسی معندی مرص میں مبتلا ہوں اور پاداد حود دوکان نا میں نا کسی اور عام ہر کوئی اسنا کام کرنا چاہے ہوں جس میں اولکو اسنا معاملہ کو مانہ لگانا پڑے

(ب) استخاص جس کی عمر (۱۸) سال سے کم ہو لیکن ۴۰ و ساطب ولی حار معاملات حاصل کرسکیں گے

(ج) استخاص جو معاملات آنکاری الیوں نا اسنا سسی دیے جائے سے مسوع کر دے گئے ہوں

(د) سربرا کاران سراب اول کے رسمہ براہی میں جو عودہ دوکانات سراب کی حد تک

(۵) استخاص جس میں اس رسمہ کے سربرا کار سراب سے کوئی تعلق نا تراس ہو جس کی دوکان سراب کا حصول مقصود ہو

(۶) ہراج کسند عہدہ دار کی لاهلی سے کوئی شخص جو جس (۱) کی رسمہ معاملہ حاصل کرنے سے مسوع ہو کوئی معاملہ حاصل کرنے اور بعد میں اس کا علم ہوو اسے معاملہ کا حصول کالعدم ہوگا اور اسی طور پر اور ایک ایسی رسمہ داروں کے باج معاملہ کو مکرر ہراج کہا جائے گا جو لھر (۱۶) میں مذکور ہیں

ف ۱ سے ہار ہراج کی بطوری ہراج کسند عہدہ دار کی بھی اصلاح میں تعلدار اور پلندہ و سکندراآباد اور صلح حیدرآباد میں نامت ناظم آنکاری کی احیازی ہوگی

السد ناظم آنکاری کو احیاز حاصل رہے گا کہ ہراج کی بطوری سے ایک ما کے اندر کسی گروپ خلیے نا دوکان کے ہراج کی بطوری کو حوالہ ہراج گریڈ کو اس کا قصہ دینا گیا ہو بلوی نا انکو مسوع کر کے مکرر ہراج کا حکم سے اس حصوں میں ناظم آنکاری کا تہیہ طعی ہوگا ناظم آنکاری کے اس حکم کے خلاف سرائفہ جو سیکنا ناظم آنکاری ہراج کی بطوری سے ایک ما اندر ہراج کی بطوری کے السوا نا مسیح کا حکم نہ دیں تو ہراج طعی ہو جائیگا

و ۱۰ بمعہ علامہ جمہورہ ہا کے دوکانار آنکاری کو علامہ حیدرآباد کی سرحدی دوکانات میں سے اسی نوعیت کی دوکان ہیں دھابگی جس نوعیت کی دوکان وہ بمعہ علامہ جمہورہ ہند میں رکھا ہو اگر دوکانار علامہ حیدرآباد بمعہ علامہ جمہورہ ہند کے سرحدی دوکانات میں سے اسی نوعیت کی کوئی دوکان رکھا ہو یا وہ وہاں اسی نوعیت کی دوکان حاصل کرے جس نوعیت کی دوکان وہ حیدرآباد کے

جونیوالانہ لائسنس ہس کی بصرفہم طور سکی داخل کرنا ہوتا اور سار کے وہ انکما کی سکی ماہور اور ہم ماہور داخل کی گئی ہی وہ ہم ہسکی سے محسوب ہو سکی

ف ۶ ہسکی ہم ۱ صاب ناہ ۱ صلاب ناہ ہسری اندرون منب ہرہ داخل جو و ہم معاہ و دیگر لعلہ روم موجب سے حادی گئے اور معاملہ کانکر ہراج نا کوئی اور نظام نہہ داری ہرج گرنہ اولی نا حارے گا اور دوکان پر حد نہ حرہ دار کا مصہ ہوئے تک معاہ کی دما داری ہرج گرنہ اولی رہسکی اس بکر ہراج نا کوئی اور اطام سے رمی اماہ ہو و اس سے ہراج گرنہ اولی کو کوئی بعلی جوگا اور گر کوئی کمی ہو یا عدم خواہس کی وجہ سے دوکان پڑا ورے نو اسکی دہہ دری ہراج گرنہ اولی پر رہسکی مگر ہراج گرنہ کل احد کی صاب سے ہی ہر ہر منب میں مطلوبہ روم داخل جونیوال کے بعلی بھی صاب ہراجب الا عمل ہوگا ورو بھی صاب ہر ہر ہذا ہم میں کمی کے دہہ دار ہوئے

ف ۷ ہم دھڑوب معاہ و صلاب ناہ ہسری نا صاب نا کے داخل ہونے کے بعد معاملہ گرنہ سے صولب کی تکمیل ہر ہر مجوبہ کے مطابق سپورز کرکراں حاکر لائسنس فروب دنا حار کا جو کم اندور سے مالی عمل ہوگا

ف ۸ ہراج گر ہراج جوگا کہ تکمیل صواب اور حصول لائسنس سے مل معاملہ حائل کرے تکمیل مولیت اور حصول لائسنس کی داری نا کماہ معاملہ گرنہ پر رہے گی اگر حالہ گرنہ روم تکمل صواب ا حصول لائسنس سے ناصر رہے اور اس وجہ سے حاصل کرد معاملہ حائل کیا اے وہ ادا ہی ہم ہسک سے ہری اللہہ تصور نہ کیا حارے گا

ف ۹ صولب کی تکمیل ہونے کے بعد اگر کمی معاملہ گرنہ کا اعال ہوجائے ہو اس کے وراثت ہم منب مالہ تک جائملہ حلالے اور صواب کی بکمل کرے اور سرکاری ہم ادا کرے کے د دار ہوں گئے اگر ورا معاملہ حلالے کے لیے رجاستہ ہوں نو انکو چاہئے کہ اپنے اس اراد کی ہر ہری طلاع درما ہسری ہم آکاری صلح یا سعلہ اسپسکر آکاری کو معاملہ گرنہ کے تاریخ اعال سے ہدر دد کے اندر دن اسی صورت میں دوکان کا ا طام صہنہ داراں آکاری کریں گئے اور ہم منب معاملہ تک جو بھی صہان سرکار ہو اسکے دہہ دار ہوں کی حاداد اور اس کے ورا رہیں گئے مذکور اطام سے ہم میں اصالہ ہوں ورا اس کے مسخی ہوں گئے

ف ۱۰ سراط ہذا حمالہ ہراجب حق فروجب دوکاناب آکاری ہوں و اسبا سسی سے بعلی ہوں گئے عام اس سے کہ یہ ہر صاب اندری ا ناں ا اس کے ما مد کے ہوں اور سراط ہذا نا کسی اور حکم یا ما مد کے صب کسی منب کے لیے کرے حانی

ف ۱۱ ہراج گرنہ پر لازم ہوگا کہ وجود اور آستہ صواب و واعد آکاری ہوں واپس سسی و احکام سررسہ آکاری کی پابندی کہے وروہ و لائی مواخذہ ہوگا

۲۲۔ سر اے ہذا کی کسی عمارت کے مہموم ۱ مسا سے متعلق کوئی اہام بند ہو یوں کی تعمیر و اصلاح کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآد کا ۴ بجہ ۴ بجے ہوگا

ناظم آپکاری

مراط عام

معلقہ مروجہ مسکرات و مساب

منظور حکومت حیدرآد محب دھات (م و) قانون انکاری و دھہ () قانون

اعوان و اشا مسی

۱۔ (الف) احارب ۱ ۴ ر لازم ہوگا کہ مصوب ہراج اندی ای دوکان کم اکور سے اور مصوب ہراج مکر ناریع مدرجہ عارب نا سے کھولے اور ناہم مند احارب نامہ ناویات مکر ہر روز کھولی رکھا کرے ہر اسکے کہ اسکی دواہی نا عاری مصدودی کا حکم حکام محارے دا ہو

کسی وکان کا کھلا رہا اس صوب میں مصوب ہوگا کہ جب کہ انہوں گامہ اور مراب کا نا دھہ دوکان میں ہر وہ موجود رہے جو ایک ہہ کی مصوب کھلے گلی ہوئے الہ دوکانداران مراب ۱ انہوں و گامہ کاری لد و مسکرات آد اور ان مقامات کے دوکانداران مراب ۱ انہوں و گامہ برحہاں گودام مراب والوں و گامہ واضح ہیں لازم ہوگا کہ ہاے یک ہہ ۴ کے ہر وہ حار دم کے حرج کے مطابق مال دوکان میں موجود رکھا کریں سیدھی کی صوب میں روزا ۴ مقامی حرج کے مطابق سیدھی لاکر مروجہ کھلی جائے دوکانات ہوں و گامہ ہر کسی دن بھی ایک مہرے کے اوہ حرج سے زیادہ مال ۴ رکھا جائیگا

(ب) ایک گہاں سے کم مراب اور ایک کنک نا نا کٹ سے کم انہوں ۱ گامہ کسی وہ بھی ڈپو اگودام سے کسی دوکاندار کو احرا ۴ ہوئیگا

(ج) جس احساسی و ناگر و اسباب کی ہا در ناظم آپکاری کسی دوکان کو ناظر ہو حد روز یک بند رکھے کی احارب دے سکتے لیکن اس احارب سے معافی نا ہر اداس کا عمل نہ ہوئیگا اور ۴ ادنی اساط میں جہا دعا کی

۲۔ سوائے ان دوکانات کی عازات کے جو مہموم سرکار ہوں نا اور دوکانات کھلے معاملہ گمرانڈین کو ای ای دوکان کھلے سکان کا طور خود انکسال ۱ مند روانہ تک کھلے نظام مناسب کرنا ہوگا ان کو احساس ہوگا کہ دوکانات سیدھی و دسی مراب کھلے ہی الویج حدود آبادی کے ناہر مگر معیل مقام ر اور دیگر وکانات کھلے حدود آبادی کے اندر کوئی مناسب مقام مسج کرلی سرتکہ اسے مسج بند مقام کو

مہتمم آکاری صاحب چکر بہ رابطہ روبر بعد مسور ٹوبوال پسند و منظور کریں سبح و طور سند عام کے حدود احارب نامہ میں درج کیے جائیں گے ان حدود کے باہر حکمران و مسیحات کا رکھا ۱ رو بہ لیا جانا ممنوع ہوگا دوکان اور ایکے اطراف و حواصیل کو ہمیشہ صاف و سہرا رکھا جائے

ب ۲ (الف) فروخت کسی اسی صاحب عارب میں کی جائے ہوگا نا حرا میں دوکان کیلئے مخصوص کر دی گئی ہو اگر دوکان اور اس صاحب عارب کے درمیان جو رعائیں کیلئے استعمال ہونا ہو کوئی رتبہ ہو تو اس رتبہ کو ہمسہ محل رکھا جائے

(ب) دوکان آبکاری موقوفہ بلند سکندر آباد سر اصلاح سمر معلقہ ۱۱۱ ہے قصہ صاحب میں کی آبادی دس ہزار نا اس سے راند ہو کہ مساحروں پر لازم ہوگا کہ دوکان اور رعائیں حصہ مکان کے درمیان راسے کو بند کر دیں نا بعد کر کے اس پر انسپکٹر معلقہ کی دستخطی چھٹی حصہ کرانی

ب ۳ ہر دوکان کے پیمانہ مقام پر ایک بورڈ آویزاں رکھا جائے جس پر رسم دوکان و رسم احارب نا ہ اور موجودہ رج حلقہ فروسی واضح طور پر معانی زبان میں لکھا جائے احارب نا ہ ہمارہ ہوگا نہ جو رج حلقہ فروسی ایک سر ہ معنی کہا جائے اس میں دو حصہ تک پھر کوئی رسم نا ہو کرے

ب ۴ احارب نا ہ ہر اس سے کے ہ میں فروخت کیلئے پرواہ نہ دیا گیا ہو کوئی دیگر اما بسی نا میسرکرا نا دیگر ایسا ایسی دوکان میں رکھے نا فروخت کرنے کا ہمارہ ہوگا نا ہ اگر ایسوں و گاہے کی دوکان کسی ایک شخص نے حاصل کیا ہو اور علحدہ علحدہ احارب نامہ صاحب حاصل کیے گئے ہوں تو ایک دوکان میں مساب صدر کی فروخت حائر ہوگی

ب ۵ کوئی دوکان آبکاری محل طلوع آفتاب نہ کھولی جائے اور پوسٹ (پ۔۹) صاحب شب دوکاناں بند بھی و سراج بند کر دی جائیں اور تمام دوکاناں سراج جو بند ہے ہ ہول کے اندر واضح ہوں اور تمام دوکاناں ایسوں و گاہے و محلوں حوالہ و کہیں واضح ہوں سب کے آگے سے کے بند کھلی ہ رکھی جائیں بلکہ بعد کر دی جائیں اور فروخت بند کر دھائے یہ مصلحت انتظامی حکومت کی جانب سے دوران سال میں اگر اوپاں میں کوئی تعمیر و تبدل فرمایا جائے تو ان اوپاں کی پابندی دوکاندار پر لازمی ہوگی

ب ۶ جب کسی دوکان پر رسم کوئی رجسٹر نا فوج کا حصہ نا ریزو پولیس گزریے لکھے نا دوکان کے قرب و حواصیل میں مہم رسم یا کسی اور خاص وجہ کی ہا ہر دوکان بند کرنے کے لیے چکر نا صاحب مالک آبکاری بلند سکندر آباد یا مسٹرٹ صلیع بھرنری حکم دی نا بموجب دفعہ (۳) قانون آبکاری دوکان بند کرینا حکم دیا جائے تو دوکان دار پر لازم ہوگا کہ بند معزز کے لیے دوکان بند کرے اس صورت میں نا اور کسی اور صورت میں یا اور کسی وجہ کی ہا ہر دوکان بند رہے تو کسی رسم کے پورا دس یا معاوضہ کا دعویٰ نا لکھا جائے

ف ۲ کی ایسے نام کے دکاندار سرکراہ اداں ۱۱ لے سہی کو حبان کی طرح معمول کم ہو کسی دو دے مسئلہ معام نا صلح نا نعلہ میں حبان طرح معمول رہا نہ ہو کسی دکان آکا کی کا ۱۱ اور کسی طرح حاصل کرا نہ وع ہے

ف ۲ (الف) رقم اسہ بھک دکان آنگاری اور مساوی اساط ماہانہ میں اس مسئلہ اصل کے سرکاری حراہ میں حبان دکان واقع ہو داخل کا احارب الہ ر لازم ہوگا ہر سال ماہانہ ۱۱ لے کی ای کا آکار اکو سے ہوگا ہر ما کی مسط اسہ ماہ کی نارخ تک او اگر ۱ نارخ کو مطلق واع ہو وحم مطلق کے بعد اسلحہ دہر کے روز داخل حراہ ۴ ہو ورم حیر ورمول سنہ رسود طرح ۴ ہندی لہانہ ماہانہ حاسکا اور ہو پھاس روہ نا اس کے حرو کے لیے آہا جسے کم سود ۲ یا حاسکا اگر کسی ما کی ۲ نارخ تک بھی رقم مسط معہ سود داخل ۴ ہو وحم داں مسط کی حلت میں دکان کا حق مروجہ مکرر حراج کر دنا حاسکا اور حراہ احد نہ کے نارخ شعبہ سے ماہہ لاسس طرح ہو حاسکا

(ب) اساط ورم در داخل نہ ہونے کی صورت میں دکان کا حراج مکرر ہونے تک دکان کھلے مال کی احرای بھی روک دھاسکی ہر دکان کی مکرری رجحاب سرکار مگر ای قائم کر کے دکان کی روانہ کی آہنی مسط اور عہد ماہوار اب جمع حرا نہ کرائی حاسکی

(ج) ایک ہی مسط کی متعدد دکاناں ہوں اور کسی ایک دکان کی ماہوار ورم اور جمع حراہ ۴ ہو ہو کسی حلت دکاناں کا حراج ای ہو سکتا حرا دوسری دکاناں کی ماہوار اب جمع ہو سکتی ہوں

(د) عہد رقم جو بطور ہسکی اصل ہوگی و عہد کے آخری مہینہ کی ۱۱ لے میں حرا دھاسکی ہر طرح ہسکی رقم مالی حرا ہو اگر ہسکی رقم کے قسہ ہراند وی ہوس ناریلوئے سرور وحم اصل کیے حاس وہ صرف اداں و مہینے کی ماہوار اب کو ماہانہ وقت پر داخل کرنا ہوگا لیکہ آخری مہینہ کی ماہوار اب بھی حسب صرحاب ہر مہینہ حرا ہدا صی (الف) ما عہد ادا کو نا ہوگا عہد اداں کی صورت میں ہر مہینہ ہوس ناریلوئے سرور وحم لزوجہ کرے حاکم ماہوار اب و دیگر واجب الوصول رعویات کا کملہ روہ مکرر یا حاسکا

ف ۲۲ لکن صلح کو احساں ہوگا کفہ بصورت عہد اداں اساط احارب نامہ دکان کو کسی مہر مند تک معطل کردی مطلب عہد اداں مسط احارب نامہ کسی مہر مند کے لیے معطل ہونے کی صورت میں بھک کا دو نار حراج کیا حاسکا کا اور اس کا عمل حدیث حریدار کے نام حدیث احارب نامہ کی نارخ احرای سے ہوگا ماسی اور طرہ پر حسب مبادیہ مہینہ دار ہمار اسے عارضی معطل سنہ احارب نامہ کا نصیہ ہو سکتے ہر ہولے حراج کے کسی اور طرہ پر احارب نامہ کا نصیہ کہنے میں دکان کی مستودھ بھی سابل ہوگی احارب عارضی طور پر معطل ہونے نا دو نار حراج ماسی اور طرہ پر اس کا اہتمام ہونے سے جو مصافات عائد ہوں ان کی پانچاں دکان دار مابہ سے کرائی

حائے کی سکر و کی مدد سے اس اسٹام سے عمل میں نہ ہوگا و ر
ا کی نہ دھریں ہی ری مار کا دی حہ سطوی الم اکاری حب کردنا
ہ کے با ہلہ ر ہرب اما ولسی ہر سات کے لیے موج کرنے کا ہمار ہو
و حق ہنگ کے نو ا راج ما او کسی نظام کے ہلے تک حب مواد نہ خود
دونوں مسعود رکے کے حائے نہ داری دو با در فاس دونوں جاری رہے کا اسٹام
ہی کر کے گا

ف ۲۳ کوئی ق فراہی نا فروج سکراب نا ایوں نا اسنا سسی کلکٹر صلح
کی احارب کے ہر عمل ہذا حائے کا حائل بہ دونوں واری سم ہی کسی کو
سکر دار نے کی احارب ہی ہے الہ کسی دوکان کے اسٹام کے لیے اسٹ وکر
ہر کسی حائے کی ہی کے لیے احارب امہ کی طرف سے سکر آکاری کے ہاں
ذریہ اسٹ ہ سارم و س کی حاکر وکر نامہ نہ کالند ہر ہوجب ہو طور
حاصل کرا صوری ہگا کسی عورب کو ا اوں اسٹام کے ام نوکر نامہ ہی
دنا حائے کا ہی ہ ذکر مراط دنا کے صراب (و) ہی کہ گناے ہلا حصول وکر نامہ
کسی کر کے ذریعہ سکراب ایوں اسنا سسی فروج ہ کری حائے کی
اور ہ ڈو سے صراب ایوں نا کالند و ہنگ حاصل ہا حائے کا حنود آکاری ہلہ و
سکر ادا کی مو عہ وکاب آکاری کے سلعہ کروں کے وکر نامہ کی احراں
ہوجب ہاعد ہر ہ حصول ہی وکر نامہ ایک روہ لی لے گی

ف ۲۴ احارب امہ ہر لازم ہوگا کہ سہم آکاری ہو ہہ حاب اور مواد دوکان
کے سعلق طلب کرن ملت معہ کے اندر فرا م کر دے

ف ۲۵ احارب نامہ ہر لازم ہوگا کہ اس کے ہاں ہی سلعہ سے ماری حمل و
مل و فروج صراب سسہی ایوں وکالند و ہر ا مواد و فاوون آکاری و ایوں و
اسنا سسی کے سعلق حوامی خلاف فاوون و حاطہ سرزد ہوں ہا حوائی کے علم ہی
آس ان کی روٹ سہم آکاری کوئی العوز دے اور ہیے ملازیں کو ا نہ ملازیں
ہی رکھے کے لہی سم سم آکاری حو حکم دے اس کی لوی لی کرے

ف ۲۶ احارب امہ نا اس کا وکر ملازیں آکاری پولیس اور مالگرواری سے
کسی سم کار ی معاملہ ہا ہی دی ہ کرے

ف ۲۷ اندر ہ دلی ہلہ داران سرکاری احارب الہ دون آکاری کی تہج
اور ہا ہ ہر ا ہ کے ہمار ہوں گے

- ۱ ہر ہلہ در سرزا مال حب کا ہلہ اسمبلار سے کم نہ ہو
- ۲ ہر ہلہ دار آکاری حب کا ہلہ سب اسمبلر سے کم ہ ہو

۱۰ ہوا۔ جب احارب نامہ مسوح ہو جائے تو اس کے حلقہ دیگر صبی احارب نامے خود بخود مسوح تصور ہوں گے۔

نوٹ: متعدد حلقہ وزرات سراط عام و خاص کی جانب سے متعدد انتظامی سرائیں کی جانچ کی اور اس کے علاوہ عبداللہ کارروائی بھی ہو سکتی تھی۔

۱۱ اگر احارب نامہ کسی محسوس کی عدالت سے کسی حلقہ وزری قانون انتظامی یا قانون اصول و اساسی یا کسی اور حرم کی نادانوں میں سے احارب نامہ سرانامہ ہوا ہو تو اس کے حلقہ وزری سے کچھ بھیج کر اس کے قابل نہ ہونا معلوم آگاری تو اس امر کی اطلاع ملے کہ پروہ کے حرا ہونے کے بعد کسی محسوس کے روبرو کسی اسے حرم کا حرم قرار دیا ہے اور اس کے واقعہ کو پسند رکھا ہے تو اسی صورت میں معلوم آگاری کے حکم سے اس کا پروہ ضبط اور مسوح کر دینا جائیگا۔ اور احارب نامہ کی ذمہ داری پر پھانسی کا دو بارہ ہراج یا اس کے متعلق کسی اور طریقہ سے انتظام کیا جائیگا۔ اس انتظام سے اگر رقم میں کمی ہو تو احارب نامہ سے اس کی پامانی کرائی جائے گی۔ صورت اضافہ ہو اس کا مسوح نہ ہوگا۔

۱۲ اگر کوئی احارب نامہ قانون آگاری یا قانون اصول و اساسی کے تحت ایک سے زیادہ پروانہ رکھا ہو اور ان میں سے کوئی ایک بھی تحت امرات مسودہ بالا یا سراط عام خاص متعلقہ مسودہ یا سراط یا قانون وکامہ مسوح ہو جائے تو معلوم آگاری سے سزا دہندہ خود حکم دے سکتی ہے کہ وہ پروانوں میں سے بعض یا سب کے سب مسوح کر دینے جائیں اور ان کے حلقہ دوگانات کے حق فروخت کو دو بارہ ہراج کتا جائے یا ان کے متعلق کسی اور طرح سے انتظام عمل میں لانا جائے۔ ان تمام صورتوں میں حلقہ ضمانت کی ذمہ داری و پامانی احارب نامہ ناصر پر رہے گی اور اگر ضرورت ہو تو معلوم آگاری سے حکم بھی دے سکتی ہے کہ جو رقم دوکان دار نے ضرورت دھڑوں و پیمانہ داخل کی ہے سالانہ یا اس کا کوئی چھوٹا سرکار مسوح کر دینا جائے۔ جب اس رقم کے حصہ حصہ یا حلقہ پروانوں کی نہ سب عمل میں آئے تو مسوح شدہ پروانوں کی متعلقہ ملک کی پوری رقم احارب نامہ ناصر کے ذمہ فوراً ہی واجب الادا قرار پائے گی جو حسب ساقطہ وصول کر لی جائیگی۔

۱۳ کوئی رقم جو احارب نامہ سے واجب الوصول ہو لکن متعلقہ دھڑوں و پیمانہ سے بشرطیکہ مسودہ نہ ہو ہو وضع کر لی جائے گی یا حسب قواعد وصول پیمانہ زر انگریزی اراضی وصول کر لی جائیگی۔ سراط عام یا پروانہ ہوگا کہ جب اس کی دھڑوں سے کوئی رقم وضع کر لی جائے تو متعلقہ دھڑوں کی حسب ذیل سب سے وصول کر کے اس سے دوسرے وصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ روز کے اندر دھڑوں کی تکمیل کر دے۔

۱۴ کوئی دوکان ہراج شدہ اندرون ملک پروانہ لایک ہو، سب سے دوسرے وصول ہونے پر سب سے وصول کی صورت میں ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ میں منتقل کی جائے گی۔

لیکن خاص صورتوں میں کلکٹر مبلغ کو باحارب باطمینان انکاری مستقلی دوکان کا اہتمام حاصل ہوگا بشرطیکہ مسئلہ دوکان داران کو کوئی شک نہ ہو

ب ۳ اگر دوران مدت معاملہ میں بمصالح انتظامی کسی وقت کوئی دوکان مدت مدت سے معاملہ کے لیے حکم باطمینان انکاری بند کردی جائے تو یہ مدت کی مدت ٹھیک کا مطالبہ خارج ہوسکے گا لیکن دوکاندار کو کوئی معاوضہ کے طلب کرنے کا حق نہ ہوگا البتہ ہسٹری روم داخل شدہ مدت مہائی مطالبات برکاری و اس میں مرار ہائے واقعی صورت میں جس قدر رقم قابل واپسی مرار مانگی واپس کردی جائیگی

ب ۴ قانون انکاری یا قانون اہول و اسیا میں ویراں کے تحت جو خاص و عام قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں ان کی پاسداری احارب پالیہ پر لازم ہوگی

ب ۵ شرائط ملانے کی کسی عمارت کے مقصود یا مقاصد سے متعلق کوئی اہتمام پیدا ہو تو اس کی تعمیر و اصلاح کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا تعینہ قطعی ہوگا لفظ

کلکٹر
مہتمم
انکاری

شرائط خاص

مسئلہ دوکاناب سپیدی

منظور حکومت حیدرآباد تحت دھاب (۲ و ۱) قانون انکاری

ب ۱ احارب نامہ دوکان بحرحہ حورسہ انکاری کی رو سے دوکاندار کو صرف سپیدی و ناڑی فروخت کرنے کا حق حاصل رہے گا

ب ۲ دوکان میں جس اس سپیدی کے جو اس دوکان کی سرکاری میں ہر جس سے یہ ادا کی معمول درجہ حق مالکیت معمول احارب درجوں کو راس کرنا کی گئی ہو کوئی اور سپیدی رکھنے یا فروخت کرنا وکاندار بھارچوگا البتہ ایک سپر کی متعدد دوکاناب اسکل گروپ اگر دھابی تو ایک دوکان کی جی ہری سپر میں اس سپر کی دوسری وکاناب پر فروخت ہوسکتی ہے اسی ہر دوکان و بحرحہ بحرحہ منظور حساب کا رجسٹر رکھنا لازمی ہے لیکن کسی دھیریے موضع کی دوکان اسی میں ہونی سپر یا بلا احارب مہتمم لعلے اور فروخت کرنا احارب جوگی حوا دھیرا موضع اس گروپ میں شامل کی کون نہ ہو

ب ۳ سپر ی و ناڑی میں ہائی ملانا یا اس سے سرب کسٹ کرنا ہرگز جائز نہ

ہوگا

۱۔ جو سودی و نالی انکے دوکان کے لیے حاصل کی گئی ہو و دردی دکان کے ملاکاروں پر منجم آنکڑی لٹائی جاسکتی ہو ۲۔ دو دوکانوں کی سودی ایک ہی طرف میں لٹائی جاسکتی ۳۔ انہ کی دوکان کے لیے ایک ہی دوسرے ہار و دردی استعمال ہو سکتا ۴۔ عوام اسطرح منجم آنکڑی اگر مناسب حال کریں تو کسی دوکان کے لیے ایک ہی طرف میں سودی لٹائی جاسکتی ۵۔ یہ طریقہ ۶۔ دوکانوں کے لیے علاوہ ہا ایک گروپ سے متعلق ہوں

۲۔ نوارج دلی میں مسلمانوں کے ساتھ سیدھی فروخت کی جاسکتی

| ام ما | صراحت تاریخ | مقدار امام |
|----------------|---------------|------------|
| محرم الحرام | یکم و ۲ تا ۲۲ | ۴ نوم |
| رج الاول | یکم تا ۱۲ و ۱ | ۱۳ نوم |
| ربیع الثانی | صرف ۱۱ تاریخ | ایک نوم |
| جمادی الثانی | ۲۲ تاریخ | ایک نوم |
| رجب المرجب | ۲۴ و ۲۶ | ۲ نوم |
| شعبان المعظم | صرف ۱۰ تاریخ | ایک نوم |
| ربیعان المبارک | ۳ ۲ ۲۶ ۲ | ۴ نوم |
| سوال المکرم | یکم | ایک نوم |
| دسمہ | ۱ و ۹ و ۱۸ | ۳ نوم |

۳۔ (۱) کسی دوکاندار کو کسی ہاٹ بازار یا عرس و جشن کے موقع پر سیدھی فروخت کرنے کے لیے کوئی ہنگامی احاطہ دیا جائے گا جس کے تحت اس کے کہ اسے تمام کار یا ہاٹ بازار

(الف) مسجل دوکان سے ہی ہٹل کے باہر ہو اور

(ب) کار یا دو روز سے زائد عرصے تک جاری رہے اور

(ج) جمع کی تعداد امام کار یا بازار کے روز معمولاً اندازاً دو ہزار سے کم نہ ہو اور

(د) سبیلہ مسجل دوکان کے ساتھ سرحد کر کے ہراج کسٹیا ہو ہاٹ بازار کی صورت میں شرط (ب) نظر انداز کردی جائے گی

(۲) اگر کوئی کار یا ہاٹ بازار حد و طور پر قائم ہوا ہو یا جسکا ہراج کسی سبیلہ دوکان کے ساتھ ہوا ہو اسے کار یا ہاٹ بازار کے مطالبات کے لیے ہنگامی دوکان کے نام کی صورت یا درخواست ہو یا ہندی شرائط سندھ میں (۱) اول بمقدار مبلغ یا نائب ناظم آنکڑی بلند و سکندراناد میں معروضات (۲) چار اند کی گائی ہو سکتی ہو

۷ کے مدد گاہی احباب اسے جاری کر دیں گے، جسکی رقم اصل سے کسی صورت میں واپس نہ گئی

(۳) گاہی احباب نامہ کی مختلف صورتوں میں ایک م او بیوٹ رائے سے رائے (۷) رقم تک ہوگی اس سے رونا مقبض کے لئے لا سہاوی نامہ کا ہی احباب نامہ جاری ہیں کیا جائے گا

۸ وجہ کاروائی وہ جس کو کسی دوکاندار کو سند کی صورت ہو جا رہا یا بازار کے روز لا لحاظ و اسے وصول کی واپس کر سکتا ہے کو اس سے تمام پچھلے سالہ سہ ماہی کے وکالت کی۔ دہی حسب ماطلہ لئے کی آمد و بہم بکری متعلقہ ہونے کے وجہ سے اور مارنے کے لئے رہنمائی حسب صورتوں کے روز سے کم سہولت کے لئے جاری ہوئے گی اگرچہ نکلنے والی سند نامہ میں بیروں سے مدد کو کے دوکاندار کی مدد کی جائے تو اس صورت میں یہ آکاری بند و کثیر اد کا معزز سوجہ وری معمول بھی اکرتا ہوگا

۹ دوکاندار نرخ حلقہ عریضی میں آزاد ہونے کے

۱۰ (الف) سرکاری دوکاندار کے لئے دوکانداروں کے لازم ہوگا کہ ہر ایک میں موجب مہربان دہی حزانہ سرکاری میں داخل کر کے حسب ماطلہ درجہ کی ہر جاری کریں و ریں بھی حاصل کر کے درجہ کی ن آکاری کریں

| یہ نامہ | | نام حلقہ | | یہ کی | | | |
|---------|--|----------|--|-------|--|--|--|
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |
| | | | | | | | |

(ج) اگر کوئی وکلاء اس کا لازم اورد ویا سدی و نار و سر کا معر ی کسی لگا اعل کرے سے ول درخان مذکور جہاں سے نا او کو نا سے انا سے سدی کالے نو سے درخول کی نا ہ علاو معر ی کسی وح مالکانہ کے مہم آکاری ہو ہوئے کہ و وح دس روپہ تک ناواں عا ذکرں اگر وہ پھرے کالے گئے ہوں ہو ہر وح نو نصف بری کسی کی حد تک جہاں کا جہاں اگر دوکاندار نا اس کا لازم موری وہ بری نہیں حق مالکانہ اوو جہاں داخلہ کرے مو مہم آکاری کو نا ہار ہوگا کہ دوکاندار نا اس کے ملازم کو حالان عدالت کر دں اگر دوکاندار موری وہ دخل کر دے نوں درخول سے سعادہ کا دوکاندار کو موع دنا جاسکا اس صورت میں درخان مذکور پر موری ہر شاری کر دھانگی اور احارب فراس ارو راہد ری میں ملت برسی صرف جہاں اس نارخ کے لحاظ سے درج کی جاسکی جس نارخ سے اکی میں شروع ہری تھی

(د) گر کوئی دوکاندار نا اس کا ملازم سال حال کے معر یوں کے ہارے سال انا کے معر یوں میں نا ہر معر یوں نا معر یوں میں مر دنا دے وند درخول کے ہارے کالے نا نار تک جہاں اے نا سدی کالے نو اس کی نسبت ہر دں سرا موری کی جاسکی

(الف) اگر صرف پھڑے کالے گئے ہوں نو محاسب و درج ناچ روپہ ناواں عا د کا جہاں

(ب) نار تک جہاں اے نا نار تک کلم کرے نا سدی کالے کی صورت میں و درج دس روپہ ناواں عا ذکرے کے علاو حالان عدالت بھی کسا جاسکا ہر و صورتوں میں درخول سے سعادہ کی احارب ہر گر ہ دھانگی الہ درخان کا بری کسی اگر داخل ہوائے نو وہ ناواں عا د ملہ میں ہر و محسوب ہو سکا

۱۔ درخان سیدی و نار کے حاصل کرنے کی اسہاں ملت آمر حوالاں تک دھکی ہم حوالاں کے ہر کسی کو درج میں دے جاسکے الا اس کے ملہ آکاری سے جرحا مل از مل بطوری حاصل ککی ہو ہم حوالاں سے جلیے نا اس کے ملہ حو احارب نا محاب فراس و راہداریاں جاری ہوں کی ملت فراس و مل و او سال ۳ مہم کے انک ہے دن ہم ہو جاسکی لکن اگر عہ ملت کے لیے سے درخان کی سیدی کی حواہس کی جائے نو احارب دنا ناہ نا مہم آکاری کا اسہاری ہوگا بصورت احارب دوکان کا معاملہ آئے وئے سال کے لیے بھی ساہہ معاملہ دار می حاصل کرے نو اس کو مر د محصول حق مالکانہ ادا کرنا ہ ہوگا الہ اسہ سال کے لیے بری لکن میں اسہہ ہوائے نو سالہ اسہہ اعل کرنا ہوگا وراگر مسافر حد د ہو نو اسہہ سال کا بری کسی حق مالکانہ لحاظ مناسب مل وصول کسا جاسکا

(۲) اگر ملت فراس دنڈ ملہ نا اس سے کم ہا ہو نو نصف ی کسی اور حق مالکانہ

(۲) اگر مبلغ راس دہڑ ما سے زائد ہو تو وہ راج ری حکم اور حق مالکانہ

وٹ۔ (الف) درجہ اک مہل کے لئے دوکان دوسرے مہل کی ہو تو درجہ اک دے نا نہ دے گا بمعینہ و مہم کر کے جس کے حدود اراضی میں دوکان واقع ہو (ب) نہ رہا نہ صرف اس دوکان سے متعلق ہوگی جس کے لئے نہ درجہ در رس رہے ہوں

(ج) نہ رہا نہ اس وقت ہو سکتی کہ دوکان سے متعلق اسے حملہ در راس درجہ اک حاصل کیے جائیں

۱۲ آئینہ مال کے لئے ہر اندازی پندر اکسٹ کے بعد سے شروع کی جائیگی اور پانچ چھ ہلے کا کام ہر اندازی کے بعد سے کیا جائیگا اسے ۲ مہم سے مل لیں ہیں لگان جائیگی راس کا ہر سٹیم سے ہوگا چونکہ ۲ مہم سے راس کی اجازت دی جائے گی اس لئے راس میں مہم میں تبدل سے ۲ مہم سے لڑا جائے گا جوڑی درج ہوگی جس درجہ کی ہر اندازی ۲ مہم سے نا اس کے بعد ہوگی اس کی مبلغ راس نارخ ہر اندازی سے (پلم) ما ہوگی لیکن کسی صورت میں ہل کٹے کیلئے ہلا فارم ہوگی دوکان کے لئے اجرا ہو اس فارم کے مسترحہ درجہ کی راس کی مبلغ ۱ لٹری کو کم ہوا کی حوا فارم اکور ویر ٹیمر ما اس کے بعد ہی کیوں نہ اجرا کیا گیا نہ رطیکہ درجہ حاصل نہ کرے گی وجہ سے دوکان نہ رہی ہو اسے دوکان ہراج مال سند کے لئے جو ہلا فارم اجرا ہوگا اس کے لئے حسب قاعدہ نارخ کم ہر اندازی سے نوبے ساڑھے چار (۴.۵) ما کی مبلغ دھائیگی

۲ () دوکاندار ہلا فارم ہوگا کہ ہر ص سربراہی دوکان اولاً یا با علاوہ مبلغ کے مجملہ درجہ اک حاصل کیے میں بعد دیگر مجملہ درجہ اک حاصل کر سکتا گا باہل اس درجہ اک سلسلہ سے دے جائیگی اور لمعات درجہ اک پر ہر اندازی کچھائیگی

(۲) دوکاندار بلند و سکندر آباد کو ۱۰ رہا نہ کی جائیگی کہ ہر درجہ اک کے متعلقہ جس علاقہ کے درجہ اک اولاً حاصل کرنا چاہیں حاصل کریں لیکن ہر صورت میں ما میں تک حملہ ہر درجہ اک سرکاری حاصل کر لیا ہوگا اور اس میں ہر درجہ اک سرکاری کم حاصل کیے جائیں اس کا محصول اور حق مالکا ۱۰۰ میں وصول کر لیا جائیگا اور دوکاندار پر اس رقم کی ادائیگی لاریگی کی ہر اس کے کہ آفات ارض و سیاہی یا او کسی وجہ سے ہر درجہ اک مال راس ہو جائیں جس کی ۱۰۰ میں ۱۰۰ میں متعلقہ کی تبدل ضروری ہوگی دوکاندار ہلا فارم ہوگا کہ کم ما سے ملے ہی تبدل حاصل کر لے

(۳) دوکاندار ہلا فارم ہوگا کہ ہر صراج سے قبل بعد از درجہ اک ہر کی صحت کا امتحان کر لے دوکان کے حاصل کیے کے بعد کمی درجہ اک کے حسب کوئی قدر مسموع ہوگا اسے باطل آٹکا ی اگر چاہیں تو کم آئینہ درجہ اک کے حاویہ میں دیگر درجہ اک دوکاندار کی جان دہی پر دے سکتیگی

۸۔ جب کسی دوکان سبھی کا جلب عدم ادنیٰ رابطہ ۱ بوندہ خلیس وری رابطہ نا اور کسی وجہ سے ہرج ای کا حالے ہوا ہے ہراج کے وندہ دوکان کے سعل ر ر ن درخت بھی اگر کچھ ہوں تو وندہ ملت براس کے لیے دوکان کے ماہ سائل سبھ ہوں گے ان طرح ہراج سے اگر رقم پھک بن کوئی عائد ہو تو اس سائل سے دوکاندار عامر کو کوئی سعل نہ گا اور اگر کوئی کی ہو اس کا نکلہ دوکاندار عام کی داب و حاندہ سے حسب سابطہ کر لیا جائیگا

۹۔ کوئی دوکان بمعمراب نالوکلہ کی سڑک سے اندرون ایک فرلانگ نام ہو وانکارح سرک کی مخالف سمت پر نام کیا حالے

۱۰۔ دوکاندار پر لازم ہوگا کہ موجودہ و آئندہ فواعد و احکام سعلتہ سعلتہ سعلتہ سعلتہ و براس درجہ ان آکاری و فواعد راہنارباب و دیگر فواعد و احکام کی پوری پوری پابندی کرے

۱۱۔ شراط عدا کی کمی سارے کے معلوم نا سنا سے سعلی اگر کوئی انہام پیدا ہو تو اس کی سعل و اطلاقی کے سعلی مجلس مال حکومت حندراآباد کا سعلتہ سعلی ہوگا

مریدو مخصوص شراط دوکاناب سبھی موجودہ حدود آکاری بلکہ وسکندراآباد

۱۲۔ ڈھیر سے سبھی لائے کی صورت بن دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ہر سوجہ (خالس سری) معامی مقرر محصول سرکاری ادا کرے اگر دور کے سابل سے سہ ہی لائے میں سچول کے حال سے سوجہ چھوٹا رکھا حالے نو محصول بن سعلتہ نہ ہوگی خالوس سری معدار سے کم معدار کے سولہ سابل نہی مساوی (خالس) سری ہی سبھور ہوں گے

۱۳۔ دوکاندار کو چاہیے کہ کٹ محصول نا فروخت سبھی سعلتہ سوجہ کے سابل دوکان پر موجود رکھے اور ان لکھوں کو روزانہ حکٹ تک بطور بن حصاں کرنا حالے اور حکٹ تک سعلتہ سے رکھے بصورت کم گسکی حکٹ تک دوکاندار سببوجہ حرمہ فرار پائیگا

نوٹ — حکٹ تک حسب صورت دفعہ سبھی آکاری بلکہ و سبھی آکاری سکندراآباد سے حاصل کئے جائیگے

۱۴۔ اس سبھی پر جو بلکہ و سکندراآباد کے حدود میں درجہ واری محصول و حق مالکانہ ادا کر کے نکلی حالے کوئی مرید محصول سبب سوجہ سابل و سبل وصول نہ ہوگا اس کے سعل وار سال کے لیے صرف دو سبل کے سبب سوجہ سبلے (خالس) سری اور (سبل) سری سبب سبل کرے ہوں گے

۲۔ ہر ایک سوچہ فلور مہمی آپکاری بلڈ نا مہمی نگاری سکندریاد پر ایس کرکے پیمانہ و پھر کرانے کے بعد دوکاناب پر رکھنا اسمال کا حاسککا دوکاند پر لازم ہوگا کہ ہر ہری سوچہ ہی اسمال کرے

۳۔ ہر ایک دوکاندار اندرون حلقہ حاب سیدھی کا نہ عرض ہوگا کہ کرنہ ماہواری پسکی حلقہ دارکو اندا کرکے وسید حاصل کرے ورنہ اس کا لاسس مسوج و ہراج کرکے رقم کراہ حلقہ دارکو دا کی جائے گی اور پونہ صبح لاسس مال نہر کی با ب جس قدر رقم سرکارکو واجب الوصول ہو دوکاندار لاسر کی ذاب و حاداد سے حسب مابطہ وصول کرلی جائیگی

۴۔ بلڈ و سکندریاد کے دوکانداروں کی حاب سے ڈپوز سے مہمی میں حواص پان لوکر ملز ہوں ان کے لیے بھی لوکر نامہ حاب پہ ادائی پس انک رہیہ بی نوکرا مہمی معلقہ سے حاصل کرنا ہوگا

نوٹ ۔ دیگر حلقہ سرائط مندرجہ تھریاب پالا پھر (۱) نا آخر دوکاناب مہمی آپکاری بلڈ و سکندریاد سے بھی معلق رہیں گے اور سکندریاد و کسوت کے نوعد بھی کسوت کی دوکاناب کے لیے واجب العمل ہونگے

مبلغدار
آپکاری
مہمی

مراصلہ محکمہ نظام آپکاری حکومت اڈرآناد قائم ۶ اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ ع

لسان بحار (۶۸/۳۳ سنہ ۱۹۴۲ ع لسان مل محکمہ ہذا (۶۸/۳۳) سنہ ۱۹۴۲

مقتضی
محاسب ویر جاند علی ایچ سی من نظام آپکاری
محکمہ نظام مہمی صلحانی آپکاری اصلاح بلڈ و
سکندریاد

سلسلہ مراصلہ لسان (۶۸/۳۳ سنہ ۱۹۴۲ ع) مورخہ ۲۲ اگست سنہ ۱۹۴۲ ع
م ہر کہ مراصلہ بحولہ کے دومہ سرائط خاص میلندھی کی حوکان رواہ کی کی
ہ اس میں پھر (۱) کے تحت سرچ موصول دیپنڈن آپکاری کے بعد حیلان حد میں
لمعالج کریم مکر نظام لناد کیمام مہمہ ہوئے ہیں سرحدت معلقہ بلندی کے لب
لیک مجرای بلڈ ہونیکم پانی مانج ہوا ہے اسلئے اس حد میں حصہ اصلاح کی گئی
اسی برا کریم مندرجہ دبل بعد سرائط و نام ہونا جائے

| نام ضلع | سری کس | | |
|---------|--------|-----|------|
| | سری | نار | کھنڈ |
| | روہ | روہ | روہ |
| ۱ | ۲ | ۸ | ۲۴ |
| ۲ | ۴ | ۸ | ۹ |
| ۳ | ۸ | ۸ | ۹ |
| ۴ | ۵ | ۸ | ۹ |

۱۔ لوٹ روائی طرح تعلیم پانچویں کے موسم میں ملنے کے خلاف ہی سمجھ ہوگی
 دیگر تعلیمات مسئلہ ہے جو جدید مواقعات میں تعلیم میں خطہ نہ ملے گی و
 تعلیم پانچویں کے تحت شامل ہونے میں آئے ہیں یہ متعلق ہوگی

بیس ہند ہوائی مراسلتہ میں تعلیمات حالت ثابت نظام صاحبان آنکری ہر چار
 اہل و حبیہ کلکٹر صاحبان اصلاح و ہند اطلاعاً مرسل ہے فقط

حکمہ سود سمجھتی احلاس
 مددگار ناظم

شرائط خاص متعلقہ کوکھٹھری اپ دہلی

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۱۰۰۰) قانون آنکری

۱۔ اجازت اسے کوکھٹھری ہر سروسہ آنکری کی رو سے ہوگا ہندار ہر اس کو ہر
 ہندوب کی دہلی سراب کی حلقہ لروسی کا حق حاصل رہیگا

ف ۸ کی ٹسٹری ۱۰ روپوں کا ڈوے دوہار کوٹ واحد میں ایک گالی
بے کم سرباب ۱۰ کی جائے گی

ف ۹ دوہار داروں سرباب میں کی دوہار کی فروخت () گالی ۱۰ ہواں
پر لازم ہوگا کہ وہ کم رقم ایک میں ان () گالی کا ۱۰ ذکر ایک سرباب ہندہ
میں سرباب میں نہیں ورد کردوہار سرباب کی دوہار کی فروخت () گالی
سالانہ سے رائد و ن پر لازم ہوگا کہ وہ جس طرف میں سرباب رکھیں اس کا ایک گج
رائڈ یعنی گری ایندہ ہندہ ہندہ آنکاری ہندہ ہندہ سرباب ہروہ وکلی میں
موجود رکھیں

ف ۱۰ ہندہ احارب نامہ کے آخری ہندہ ہی ما میں ہندہ گریسہ
اوسط فروخت گالی ۱۰ سرباب ۱۰ را ہوگی اس سے زمانہ آخر ہوگا کہ ۱۰ گریسہ
رہائے میں کوئی ٹی جوار آجائے ہو یا میں ہروہ کی حد تک سرباب آخر ہوگا کہ
جس ۱۰ ہندہ نامہ آنکاری کریسکے

ف ۱۱ دوہار سرباب پر لازم ہوگا کہ ہندہ سرباب ۱۰ ہندہ ہندہ
طرف () ہی میں ان ۱۰ ہندہ ہندہ دار طرف ۱۰ میں کا ہندہ ۱۰ () ہندہ ہندہ
سرباب کا ۱۰ ہندہ ہندہ ہوئے

ف ۱۲ قانون آنکاری کے تحت جو قواعد اس وقت آمد ہیں نا ۱۰ آمد ہوں اور
کی ہندی ہندی احارب امہ لازم ہوگی

ف ۱۳ سرباب ہندہ کی عارب کے ہندہ نامہ سے ہندہ کوئی ۱۰ ام ہندہ اور
اس کی ہندہ و اطراف کے ہندہ میں مال حکومت ہندہ ہندہ ہندہ ہندہ

کلیں
آنکاری
ہندہ

سرباب خاص

مجللہ دوہار ہندہ

مطلوبہ حکومت ہندہ () قانون ہندہ و اشیا ہندہ

ف ۱۴ احارب نامہ دوہار ۱۰ ہندہ آنکاری کی روے دوہار دار کو ۱۰ ر
حزب ہندی احارب ہوگی ہندہ ہندہ ہندہ کی احارب و فروخت کی ۱۰ ہندہ ار
ہوں میں ہندہ احارب ۱۰ کی

ف ۱۵ اسے اس ہندہ کے جو ہندہ گری ۱۰ ام سے ۱۰ کی جائے کوئی اور ہندہ
دوہار فروخت ہندہ کریسکے گا او ۱۰ ہندہ میں رکھ سکے گا

سراٹھ خاص

محلہ دوکانات گامبہ

مطورہ حکیمب حیدر آباد محب دھبہ () قانون امور و اسامی

۱۔ احارب نانہ دوکان بحر ۹ سروس ۹ آپکاری کی رو سے دوکاندار کو سروس حلو فروشی گامبہ و بھنگ کی احارب ہوگی گامبہ اور بھنگ میں ہما کو ملا کر فروخت کرنا حارب ۹ ہوگا احارب نا ۹ حارب نہ ہوگا کہ گامبہ اور ۹ تک پتے دیگر مراعات ہمارا یا فروس کرے

۲۔ سوائے اس بھنگ و گامبہ کے جو گودام سرکاری سے دنا حاربے کوئی اور گامبہ و بھنگ احارب نانہ فروخت نہ کر سکتے گا اور نہ اپنے نصیب میں رکھ سکتے گا

۳۔ احارب نانہ کو گامبہ و بھنگ کی سربراہی معاملہ گودام سرکاری سے اس عذار میں کی جائیگی جو دوکان کے لیے مقرر کی گئی ہو

۴۔ گامبہ حساب (۹۴) روپیہ اور بھنگ حساب (۹۴) روپیہ کی سر احارب نانہ کو دی جائیگی)

۵۔ دوکانداران نرخ حلو فروشی میں آواد ہوں گے کہ جس نرخ سے حارب فروخت کریں

۶۔ دوکاندار کو ولت واحد میں گودام سرکاری سے گامبہ ایک سہر رد ہا کٹ سے کم جن دنا جائیگا یہ ہا کٹ پاو جس نصیب سے کے نا ایک سے کے ہو گے اور ہر ایک ہا کٹ پلا وزن کسی ۹ نمب مقرر حساب (۹۴) روپیہ کی سر دنا حاربے گا اور ۹ کہ گودام میں جس وزن کے ہا کٹ موجود ہوں وہ دوکاندار کو لیے ہوں گے

۷۔ اگر کوئی دوکاندار نا حارب حوبہ و فروخت گامبہ و بھنگ نا نا حارب کلسی گامبہ میں حصہ لے نا احارب نانہ کلسی گامبہ سے نا حارب طور پر گامبہ حاصل کرنے کی ہوس سے سار ہار کرے نا عیداً نا حارب حل و ارسال کہ دکان کو گامبہ یا بھنگ فروخت نا حوالہ کرے یا نظم آپکاری کو یہ پاور کرنے کی وجہ ہو کہ دوکاندار اپنے افعال کا سر تک ہوا ہے تو بعد نظم ویدی صوبہ نظم آپکاری حارب ہوں گے کہ ایسی دوکان کا پورا ۹ مسموح کرنی نا دوکان کا مکرر حراج کیے جانے نا پامہ داری دوکاندار مامبر کو دوسرا انعام کرنے کا حکم دیں جب پروانہ حالات بد کور کے تحت مسموح ہو جائے تو پٹھک کی پوری رقم میں ولت دوکاندار مامبر کے دہہ واجب الادا قرار پائے گی اور حسب ماحول وصول کرنی جائے گی اور دوکان کا حراج مکرر ہی سرکار کیا جائے گا

۸۔ دوکاندار کو گامبہ کے بیج یا گامبہ و بھنگ کی کوئی مقدار نلپ کرنے کا حق ہوگا گامبہ کے بیج یا گامبہ و بھنگ کا کوئی حصہ جو نا قابل استعمال ہو گیا ہو اگر اس

کے تلف کرنے کی دکاندار کو ضرورت محسوس ہو تو عہدہ دار آپکاری (جس کا رتبہ سب انسپکٹر آپکاری سے کم) ہوگا) کی بھیج و اجازت کے بعد اسی کے نام و نامہ اس نامہ گاہ و بھنگ کا ایڈریس منسلک ہو گا اور اس نامہ گاہ و بھنگ کا کوئی معاوضہ سرکار سے نہ دیا جائے گا

۱۰۔ دکاندار کو کسٹ گارڈ گاہ و سر اہی کی جگہ گاہ سے کسی قسم کی قربانی یا تعلق ہو یا نہ ہو

۱۱۔ دکاندار کو شرط بمقابلہ و ضرورت مقدار گاہ فروخت شدہ کے (پ) حصہ تک بھنگ گودم سرکاری سے ا کی جائیگی ہے دکاندار کو اجازت حاصل ہے کہ پولٹ و حد نامہ لکھنا حاصل کرے

۱۲۔ پروانہ کی ما پر کسٹ کر کے گاہ و بھنگ فروخت کرنا جائز نہ ہوگا

۱۳۔ قانون الیون و ایسا سٹی کے تحت جو قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں انکی پوری پوری ناندی اجازت نامہ پر لازم ہوگی

۱۴۔ سرائے ہذا کی کسی عمارت کے معیوم نامہ سے تعلق اگر کوئی اہم پیدا ہو تو اسکی تعمیر و اصلاح کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا تصدیق نامہ ہوگا

کلکٹر
آپکاری
بھم

شرائط عام متعلقہ دکاندار شراب و لائی

۱۔ متعلقہ دکاندار شراب و لائی کم آمد سے کھولی جائیگی اور ہر روز کھولی رکھی جائیگی مگر اس کے کہ حسب معاملہ اس کی واپسی یا عارضی بندوبست کا حکم ناظم آپکاری سے دیا ہو۔ سب کا ایسا نامہ دکاندار سے ہر وقت موجود رہے جو معافی ضرورت کہلے گا۔

۲۔ سوائے ان دکاندار کی عمارت کے جو مخصوص نامہ و راجسار سرکار ہوں یا اور دکاندار کہلے حیدرآباد دکاندار کو ایسی ہی دکان کہلے بھنگ کا بطور جو ایک مال کے واسطے اسطرح مناسب کر لیا ہوگا انکو اجازت ہوگا کہ حدود آبادی کے اندر کوئی مناسب نام نہ رکھ کر لیں بشرطیکہ اسے مسجید نامہ کو اول متعلقہ نامہ سے سب کو بنی معافی شدہ و منظور کریں

۳۔ فروخت کسی جی مناسب عمارت سے کی جائیگی جو کلا نامہ حراً نہیں دکان کہلے مخصوص کردہ گی ہو اگر دکان اور اس حصہ عمارت کے راجسار جو رعایت کہلے استعمال ہونا ہو کوئی رسمہ ہو تو اس رسمہ کو رسمہ معمل رکھا جائیگا

ب۔ ہر دوکان کے سامنے یک سوڑ بمانان قائم پر آوران رکھا جا چکا جس پر اس احارب نامہ کی فروخت اور مالہ کے تحت وہاں فروخت عمل میں آئے احارب نامہ کا نام اور موجودہ رج حلقہ فروسی وضع طور پر عامی زبان میں لکھا جاتا

ب۔ احارب نامہ ہر اس سے کے جسکی فروخت کلمے احارب نامہ دنا گیا ہو کوئی اور مسکرات نا ایسا ہی دوکان میں رکھے نا فروخت کرے گا بخار ہوگا مگر اصول و گاہہ کی ایک ہی دوکان میں علحدہ علحدہ احارب نا جو کی موجودگی کی صورت میں مسکرات فروخت جائے ہوگی احارب نا اس ا رکھا بخار ہوگا کہ مسکرات کو بروی حدود دوکان کسی اور عام پر رکھے

ب۔ کوئی دوکان آجاری طلوع آفتاب سے قبل ٹھولی جا چکی اور نہ مس کے پہلے سے بعد سراب کے فروخت کرے گی احارب رہگی الہ ہول میں (۱) ہے یک اور ہول میں ہم نامہ یک فروخت کچا سکنگی

ب۔ جس کسی دوکان پر سے کوئی رجسٹر ا لوح کا دنا نا ریزو پولیس گڈرے لکھے نا دوکان کے قریب و حوا میں معم رہے نا جب دوکان کے اندر کے کلمے کسی اور خاص وجہ کی ضروری اطلاع ناظم آجاری اول تعلقات نا عامی جسم آجاری دن و وہ دوکان دار کو اپنی دوکان بند کرنا لازم ہوگا

ب۔ احارب نامہ کی مس میں بحر دلس نا معانی کا کسی (۱) پر ہی دعویٰ کچا سکنگی

ب۔ احارب نامہ محض کو صرف ا سے اپنے و اوزان و ران استعمال کرتے ہوئے جو لفظ آجاری و لیا لو آ مرکز ن جھوٹے اپنے مال دنا اور کم لاوا نا بولا سب سے

ب۔ دوکان میں جو مسکرات رکھ کر فروخت کچا میں وہ غیر آرسس مند ہوں اوزان کو راندہ سے آوزانوں ا نا کم سے آوزکم عوب اپنے ا ذمی اور غرض سے ان میں کوئی چہر ملنے کا دوکان دار کو احبار سے ہوگا

ب۔ کسی دوکان میں سے مذہبی نا سراب فروسی کلمے کسی عورت کو ہلا خاص احارب اول تعلقات صلح نا تعلقات آجاری بلکہ معمر کیا جا گیا الا اس صورت کے کہ وہ عورت احارب نامہ کے خاندان سے ہو

ب۔ کسی شخص کو جو مرض خدام نا کسی اور معنی مرض میں مبتلا ہو نا جسکی عمر (۱۸) سال سے کم ہو احارب نامہ میں دنا جاتا ان اشخاص کو نا ان کے درجہ جسکی عمر (۱۸) سال سے کم ہو نا جو مرض معنی ا خدام میں مبتلا ہوں کسی کسی سطح کی فروخت نا درآمد درآمد نا نقل و ارسال کرنا پاکر نا ا دوکان میں کسی جہت سے مسکرات کی فروخت و غیرہ کلمے ملازم رکھنا صحیح ممنوع ہے کسی شخص کو جو مالوہ معترفانہ علاقہ سرکار عالی کے تحت مرم ثابت ہوا ہو مسکرات کی فروخت و غیرہ کلمے ہلا

احرب مہم آکاری معلفہ ملازم ۴ رکھا جائگا مہم آکاری حسب ضرورت کسی دوکان کے حسلہ ملازمین اور ان اسخاص کے نام جو ملازم کیے جائے والے ہوں طلب کر سکتے اور کسی شخص کو جس کو وہ سد نہ کرن ملازم سے علحدہ کر کے نا ملازم ۴ رکھے گا حکم دے سکتے اور احارب نا ۴ پر اسے حکم کی تعمیل لازمی ہوگی

۲۳۔ مسکرات سدزمہ دل اسخاص کے نا ۴ فرو سکتے نا ان کو دے ہیں جائسکتے

() بھائی

(۲) اسخاص جس کے معلی علم نا ہیں ہوکہ و بحال نہ ہوں

(۳) اسخاص جس کے معلی علم نا گان ہوکہ و کسی مساد نا سوسس نص میں عامہ ناکسی اور حرم کے رکب میں سرک ہوئے والے ہیں

(۴) ملازمین کو نوالی آکاری رلوئے نا موثر میں کے موثر جنکہ و اے و میں کی اعام دہی میں مصروف ہوں

() نوروزی ساہی اور ان کے حامدان کے افراد

۲۴۔ احارب نالہ پر لارم ہوگا کہ سراب ولا کی دیوانہ کے نا ۴ حور اعد رباب آئے انکا اندراج روزنامہ حساب میں کیا کرے اور انہیں مال کر کے عہدہ داران مبع کلمہ کی مبع کے لیے نوبت مبع میں کرے

۲۵۔ مہل احارب نا بھاب میں سراب کی احران کلتے جو مدار معور کہگی ہے اس مدار سے رباہ کسی شخص کو دوکان سے احران نہ ہو سکتگی

۲۶۔ دوکان میں باز ناری ناکسی قسم کی لے ناہدگی حار مہجوز نہ ہوگی اور ہر ہوئل کے کسی دیگر دوکان میں کسی قسم کی بھی دعوت نا جلسہ کرنا محب مہجوع ہے احارب نالہ اسخاص کو کسی سے از قسم مسکرات کے فروب کی نصت نایک دہل نہ یوں نا اسپاروں کے رنہ ساہراہوں ناکلی کوہوں ا عام عارب گاہوں کے فرم اعلان کرنا محب مبع ہے

۲۷۔ ٹاکو حوز اور دیگر نہ مہاس اسخاص کو دوکان میں نہ رکھا جائے اور نہ ہی جائے بلکہ انہی اسخاص اگر دوکان پر آیں تو اسکی اخلاص فرم ترن مہسرت نا عہدہ دار پولس کو دی جائے

۲۸۔ کسی سچھ کو راب میں دوکان میں نہ بھرا نا جائے

۲۹۔ روم نا ب حرندی حق فروب مسکرات باز مہاہ مساوی اصساط میں اگر اصساط معر کر کے گئے ہوں تو اس معلفہ کے سرکاری حراہ میں حبان دوکان واقع ہو داخل کرنا احارب نالہ پر لارم ہوگا ہر سال مہاہانہ اصساط کی ادان کا آخار نا آدر ہے ہوگا ہر ہا کی مہل دوسرے مہیے کی ناچ نازح پر اور اگر ہانچ نازح کو مطلق واقع ہو تو حم

بعض کے بعد دوسرے کے چلے روز داخل کر ۴ ہو تو رقم شہر وصول ہو سو دس سو (۲) فیصدی مالانہ لگانا جائیگا اور (۱) روپہ نا اس کیلئے آئے سے کم سو ہیں نا جائیگا انسی عدم ادائیگی میں ۳ سو ۱۰۰ اول بھٹکار ناواں نا لکھا جائیگا جسکی بعد سو دس سو واجب وصول کی بھٹکار دو ۱۰۰ سے ۱۰۰ ہوگی اگر دوسرے نا کی ۲ تاریخ تک بھی رقم ۱۰۰ سے سو داخل نہ ہو تو عدم ادائیگی کی حالت میں دوکان فروخت کر دھائیگی

۴ اول بھٹکار صلح نا بھٹکار آنکاری ملکہ کو ۱۰۰ ہوگا کہ بصورت عدم ادائیگی احباب نامہ دوکان راجی کو کوئی معزفت تک مسودہ کر دینا بھٹکار عدم ادائیگی صلح احباب نا کسی معزفت کیلئے مسودہ ہوگی بصورت میں حق فروخت دینا اور ۱۰۰ لکھا جائیگا اور اسکا صلح شدہ بھٹکار کے ام حد نا احباب نامہ کی تاریخ سے ہوگا نا کسی اور طرفہ پر حسب صواب نہ بھٹکار آئے مسودہ صلح احباب نامہ کا حصہ ہو سکتا سو ۱۰۰ فروخت کے کسی اور طرفہ پر احباب نامہ کا حصہ نہ کرے میں دوکان کی مسودہ نہیں شامل ہوگی احباب ۴ عارضی طور پر سوچ ہوئے نا دینا فروخت کرے نا کسی اور طرفہ پر اس کا نظام سے جو مصائب عائد ہوں انکی امداد دوکان دار فابریس کرانی جائیگی لکن وہ کسی ام کا حواس اس نظام سے حاصل ہو مسودہ ۴ ہوگا و اسکی مدخلہ دھڑکت نہیں پوری صلح ہو سکتی عہدہ دار جو احباب نامہ کو کسی معزفت کیلئے مسودہ کرے گا ہمار ہو وہ حق فروخت کے دینا فروخت نا اور کسی نظام کے ہوئے تک ۳ سو ۱۰۰ خود دوکان مسودہ رکھنے کا نظام کر سکتا

۵ کوئی حق فراہمی نا از بھٹکار بھٹکار پہر اول بھٹکار کی احباب کے فروخت پا کسی اور طرح صلح نہ کرنا جائیگا اور نہ کوئی مسودہ ہوا جائیگا اسہ کسی دوکان کے نظام کے کاروبار کی امام دہی کیلئے امداد نا وکر معزفت کے جائیگی میں کے لئے احباب نامہ کی طرف سے مہتمم آنکاری کے پاس درخواست اک آہ کا ٹکٹ حسب مبالغہ حساب کر کے پس کہا جائیگا وکر نامہ مادہ کاغذ پر بموجب ہونے بطور حاصل کرنا ضروری ہوگا

۶ احباب نامہ پر لازم ہوگا کہ مہتمم آنکاری نا دیگر عہدہ دار آنکاری حصہ درجہ حسب اس کے کم ۴ ہو جو بحسب حساب اور مواد دوکان کے معلی طلب کریں فراہم کر دیا جائے

۷ احباب نامہ پر لازم ہوگا کہ اس کے ملازمین متعلقہ سے ساری حمل و نقل و فروخت سب سبھی اہل و عیال نا خلاف ورزی مواد قانون آنکاری کے معلی جو امور خلاف مبالغہ سرزد ہوں نا حوالے علم میں آئی انکی رپورٹ مہتمم آنکاری کو دیں اور ایسے ملازمین کو آئندہ ملازمین میں رکھنے کے معلی مہتمم آنکاری جو حکم دیں اسکی تعمیل کریں

۸ احباب نامہ کا ملازمین آنکاری پولیس اور مائیکروائی سے کسی قسم کا رفاہی معاملہ کرنا قطعاً منع ہے

ب ۲ قانون نکاح انا ان و اس سسی کے حسب جو عام احکام مواعد آسند نافذ ہوں ان کی انہی احزاب اللہ ر لارم ہوگی

() هر عهد دار سررسید مال مکار عهد مصمیلدار سے کم ۴ ہو

() ہر عہدہ دار سررسید مال کا عہدہ حاصلدار سے کم ۴ ہو

(۲) ہر مہلہ دار انکاری جسکا مہلہ صحت اسکے سے کم نہ ہو

مہا داراں مذکور حدود نوکوں میں داخل ہوئے احارب نامہ طلب و معاشہ کئے او اس کی تصحیح کر کے نوکوں کے حسابات طلب اور خارج اور سیکرابت کی تسکین کا معاملہ کئے کے بعد یہ نیکے احارب نامہ پر لازم ہوگا کہ اگر احارب نامہ میں آروئے تصحیح حدود کی رقم کی ضرورت ہو و احارب نامہ نہ عجلت مذکورہ میں م آٹکا کی کے نامیں پس کر کے رسم کرائے نا ان کے مطالبہ و عرصہ رسم بھرنے

۲۔ فہمہ داران معص کہ نہ کلیے معزز مہو کی اسکیس تک دوکان پر
آوران رکھی جا چکی اسکی خرید و حاصل کی دہہ داری احارب نامہ رھوگی اسکیس تک
رکاز کی ملک رھوگی احارب نامہ کی منت کے احام پر احارب نامہ ولزم رھوگا کہ
اس کتاب کے احارب نامہ کے اسکیس آجلائی نا اس کے حکم پر غلطہ دوکاندار کو
احد رسد نہ رھے

۲۸ و تمام عہدہ دار خودکفایت کی وجہ سے ہمارے ہمارے ہی اس امر کے بھی ہمارے ہو گئے کہ جب کوئی میرے ارہم مسکرات وہم نفع امانی اس لہ پالی جائے تا جس کے معنی ان کو میں ہو کہ مرط ہو () میں ملائے ہوئے طریقوں میں سے کسی طریقہ پر اس میں کنگی ہے جو ان سے کو عروج ہوئے ہے روکی اور مضطرب ہیں اور فوراً ریڈ کر رہی اور بھندار و ہضم انکری کو اسیار ہو گا کہ اسے مضبوط مسکرات کو بل کر دے

۲۹۔ اگر کسی سرط مندرجہ احارب نامہ ہذا کے حلاف کوئی عمل ہوا ہو تو
اسی عمل احارب نامہ شخص کی طرف سے ہوا ہو تو اس کے ملازم کی طرف سے تو
اول بعد ازاں صلح ۱ بعد ازاں کفاری ناکہ یا مسہم آپکاری ہمار ہونگے

الف احارب دالہ پر پھاس رو ۛ تک حرما ۛ کرو

ب اس خاص خلاف ورزی کے احزاب نافذہ مجلس نا اس کے ملازم کے معاملہ میں عدالتی کارروائی کے احکام حکم دے اور اگر اہم آگاہی صورت حال خبر گیری کے لائسنس مستحق کر کے رقم دھڑوں بھی ضبط کر سکیں اس امر کے شبہ کسی احزاب نافذہ کی قیام ہوئے ہ مذہب احزاب نافذہ کی نامہ دوری رقم احزابہ ہونہ طبع کے یہ واجب التعمیل قرار دھا کر حسب معاملہ وصول کر دھا سکی

نوٹ:۔ سسٹل وسعد حیات وزری سراط احارب نامہ کی طب بس سسل و
سعد حیات کر حلسکے

۳۔ اگر ارب ۱۵۵ کی بھرٹ کی عدالت سے کن حالات وری قانون ایکڑی اکس اور جرم کی اداسی سے ص قانون حرارت آمدہ رات ہوا ہو جسکی وجہ سے اول جائزگی رائے میں و احارب ۱۵ رکھے کے قابل نہ ہو ناظم آپکاری کو اس امر کی اطلاع لیے نہ احارب ۱۵۵ حص احارب ۱۵ کے ادا ہونے کے قبل کسی بھرٹ کے رو کی ۱۵۵ کے حرم کا جرم قرار لیا گیا مگر اس نے واقعہ کو وسیع رکھائے ہوا میں صورت میں ناظم آپکاری کے حکم سے اس کا احارب ۱۵۵ ضبط کر لیا جائیگا اور احارب ۱۵ کی دہ دای رح و ص کے دوار ا وقت اس کے سعلق کن اور طور سے اس نظام کیا ہے اس نظام سے اگر رقم میں کن ہو اس کی احارب نامہ سے باعادی کرانے کا وکی صورت خاص و میں اعادہ ہوگا

۴۔ اگر دی احارب ۱۵۵ ایک سے راندہ حارب ۱۵۵ رکھا ہو اور ان میں سے کوئی ایک بھی نہ ہو (۲۰ و ۳۰) درجہ الا احارب شرائط خاص بعلقہ دوکانات برات ولایہ میں ح ہونے و ناظم آپکاری ۱۵۵ سے عواد د خود ۱۵ حکم دے سکے گئے نہ سے احارب ۱۵۵ میں سے اس کے ساتھ ساتھ ح کرنے میں حارب قانون آپکاری ہونے اور ان کو دوار مروح کا حالت ان کے سعلق کس اور طرح کا اس نظام عمل میں لا جائے ان تمام صورتوں میں ح لہ تصانیف کی دہ داری و باعادی احارب ۱۵۵ حاضر پر رہیگی اور اگر صورت ہو و ناظم آپکاری ۱۵ حکم میں دے سکے گئے کہ رقم احارب نامہ سے بطور دھڑوب یا داخل کیلئے ضبط کر لیا جائے گا اس سے ہر کے بعد کسی ۱۵۵ احارب ناموں کی ۱۵۵ عمل میں آئے و وسیع قلم احارب ۱۵۵ کے سعلق صاف کی ہو ی رقم احارب نامہ حاضر کے دہ داری ہی واجب الادا قرار پاسگی ۱۵۵ سے شرائط ضبط کرنا جائیگی

۵۔ ۲۲ کوئی دوکان ہراج سلسلہ عام یا وسیع ہے اندرون ملک مہد کسی دوسرے مقام ۱۵۵ سے وسیع میں عمل ۱۵۵ ہو کیگی لیکن خاص صورت میں مفادار صلح کل سعلق دوکان کا احصار حاصل ہے لفظ

مذکور ناظم آپکاری

شرائط خاص ڈھونڈے شراب

مبطورہ حکومہ حدود آزاد محب دھما (۱۵ و ۲۰) قانون آنکاری

۶۔ سربراہی ۱۵۵ دکان حوا ڈسٹاس ہوں یا دیگر اسخاص اس امر کے دہ دار ہونے کے لیے رقبہ سربراہی کی دوکانات برات کی خاص سربراہی کیلئے صورتوں میں کہ وہ لہولہ موشی کے ڈھونڈ عام کریں جس ڈھونڈ کے کارواز خود ڈسٹارز کریں گے ان کے احارب نامہ جاب بلا مس جاویں گئے جائیگی اس سے ہر سربراہی کہ دکان کو ڈھونڈنے کے احارب نامہ کیلئے () رقبہ میں ادا کریں ہوگی

عہدہ دار بحار ۴ حاب نہ کھے سب اسکر اگر دو واو اسکر کا جو ہوو اس کی اطلاع اسکر کو عرض صبح دھسکی ہے ان اطلاع کے مابین سب اسکر نا سکر کار میں ہوگا کہ پورا ڈھور جا کر وصول سند سرب کی صبح رہا ۴ کریں سب اسکر نا اسکر کی صبح و ۴ کے بعد راہی کہ اس میں سرب کہ امرا کریں گا ہے

اگر جوہ دورہ سب اسکر نا اسکر کی صبح میں ناہر کا اندسہ ہو اور احرای میں رکاوٹ بنا ہوو ڈو در وصول سند سرب کے معاملہ میں ضرورت کے بعد دیگر سرب کے یہ اب کھولکر اس کی خوب و بعد کی راحت و سرب حلقہ میں دھ کر کے سرب امرا کریں کنگ لکی حب تک کہ ۴ کی سرب پوری طرح حرج ۴ ہو جائے دوسرے ۴ کو کھولنے کی ہرگز حارب ۴ ہوگی کوئی ۴ مسہ اسکا ہوا ڈو وصول ہو اور سب اسکر نا اسکر مسخر و موجود نہ ہوں تو سا ۴ ڈ دار لا اخطار صبح کھول سکتا اس صورت میں ڈو در و لازم ہوگا کہ و اس ۴ کا بہتہ دھ رحس کر کے اور نوے صبح دیگر پسہ حاب سب اسکر نا اسکر کے اس میں کرے صبح کس عہد دار پر لازم ہوگا کہ وصول سند سرب کی صبح کے بعد مابین کا ادراج رحس سرب ڈھور میں کرے

۵ ۱ ڈھور سے کہی دوکاندار کو ایک گالی سے کم سرب امر کی حای چاہے ڈھوری ہر احرای کے ساتھ راہداری ہونا ضروری ہے راہداری کی کتاب کے میں سرب ہوئے اور ۴ کتاب مہم آکاری نا اسکر آکاری کے پاس سے نادانی صبح حاصل کی چاہیگی سرب راہی کسہ کو بھی احارب ہوگی کہ وہ انکا دل کو ناظم آکاری کے معرہ ہونہ کے مطابق جھوٹاں راہداری کی کتاب کے تمام آوازیں ہر اور سہرہ ہونگی اور آخری پڑی پر تعداد آوازیں کی تصدیق مہم آکاری کریں گے

نوٹ آسہ ہونے والی احرایوں کے لیے معرا راہداریوں میں دھس کر کے کی مابین ہے

۱ ۱ ڈھور سے دوکانداروں کو سرب کی احرای اس وقت ہو سکیگی جبکہ وہ معرہ پاسک ڈو دار کے پاس پس کریں ۴ پاسک دفتر تحصیل نا در مہم سے ہمت اذ کرے ہر پاسک ہے ڈھور دار پر لازم ہوگا کہ پاسک پس ہونے پر سرب کی مقدار مطلوبہ امر کر کے پاسک میں اس کا اشارہ کرے اور دھس کرے اس کے ساتھ ہی راہداری معرہ ہونہ پر جاری کرے جس کی ایک رب ڈو میں رہی دوسری پر حاصل کسہ سرب کو ہی چاہیگی اور پوری دھ سب اسکر بحلقہ کے پاس روانہ کی چاہیگی اگر دوکاندار کے رج میں اور ڈھور سے رج میں واقع ہوو راہداری اس سب اسکر کے پاس روانہ کی چاہیگی جس کے رج میں دوکاندار ہے اور اس سب اسکر کو جس کے رج میں ڈو ہے احرای سرب کی اطلاع ایک ناد اس کی شکل میں ڈھور دار کو کریں ہوگی

۲ ۱ سرب راہی کسہ علاقہ وصول معرہ کے ہمت سرب اور کمیس منظور جس کی صیاحت لفظ اشتہار میں موجود ہے دوکاندار سرب سے اس سرب نہ وصول

کسی الم صلح کی برہی کا معاملہ نہ ل کرے ورنہ اس کی اجرائی پر دو فیصد تک
و صلح کر دنا نہ ہوگا اور لامبا کی مدد ہی نہ ملے گی اگر صلح کی اس سگریٹ
مد سے کم بعد میں صلح ہو تو وہی کم مقدار وصلح کی جائے گی
مگر کسی صورت میں دو فیصد سے زیادہ صلح ہو کر دنا جانے کا وصلح کا باب
ہر نہ مانے میں ہوگا ہم اہل ما ماعد کی نارنجیک سے بھی وصلح
کے بعد حالت دہر میں بھی مسئلہ پر داخل کر دے گے تاہم بعد نصیحت و صلح
پر نہ ماعد صلح سے د و و اس کی نہ ہوگی۔ طیکہ واجب الا اقرار ہائے
کر رول ت عید و مقرر و ت ر براہی کہ وصلح کا حصہ نہ کرائے تو بعد
سرور مات نہ کوڑ وصلح کے مطالبہ کا حق نہ ہو جائے گا جس قدر وصلح ہر اطاب
قرار آگیا صرف اس کی ڈپٹی معاف ہوگی قیمت و صبرہ کی ادائیگی ذمہ داری سربراہی
کند پر رہیگی بروصلح پر وصلح بحال ہیں ہوگا۔ اسی جو مقدار سراب بطور وصلح
ایصال ہوئی ہو و بعد میں وصلح احوال کرنے کے لیے محسوب ہیں ہوگی

۶۔ سربراہی کہ نہ ہر لازم ہوگا کہ موجب مجموعہ ذلی رابو وصلح کا
باجا نہ ہو اس انسپکٹر و سب انسپکٹر انکری کے پاس رسالہ کیا کرے جس کے خلاف
میں وہ ڈپٹی واقع ہو اور اس کی کاپی ذمہ میں بھی آنکری مسئلہ ررو نہ کیا کرے

مجموعہ

ہر پہلہ کا میر جو ڈسٹری ناگودام سے ڈپٹی وصول ہوا ہو

۲۔ مقدار گھاس جو پہلہ پر صلح ہو

۳۔ مقدار سراب جو پوسٹ صلح پر آند ہوئی ہو

۴۔ ہر پہلہ کا وصلح جو صلح صلح پر آند ہوا ہو

نہ نہ جس سبب سے متعلق ہو اس کے ماعدہ کے سبب کی ا صلح نارنجیک
لازمی طور پر ذلی رابو پر ررو نہ کر دنا چاہیے۔ اگر کسی سربراہی کسلہ کی حالت
سے نہ نہ مذکور ما ماعد کی ا نارنجیک وصول نہ ہو تو ایسے ڈپٹی کا اس سبب کا
وصلح قابل نہ آدھی نہ ہوگا ان تمام صورتوں کا حصہ جس میں وصلح کی مقدار
مگر ہم مقدار وصلح سے نہ نہ ہو جس کو ہم انکری مسئلہ اسی جواب نہ پر اسے
ناواں کے ساتھ کرنے کے معاف ہوں گے جس کی مقدار زیادہ وصلح ر واجب الوصول
معمول کی بنیاد کے وصلح ر و ایک نہ واجب الوصول معمول کی بنیاد سے
کم نہ ہوگی اگر پہلہ حالت ا نا رہ میں اسے علاقوں سے گذر رہے ہوں جہاں
کا صلح معمول مختلف ہوں ناواں کا قرار داد اس صلح معمول کے لحاظ سے کیا جائیگا
جو ان علاقوں میں سے نہ نہ ہو

۵۔ سربراہی کسلہ اور اس کے ملازمین کو اس ڈپٹی کے تھ کے ہوگا بناواں
سراب سے کسی قسم کا تعلق نہ رہنا چاہیے۔ ڈپٹی کا معاملہ حتمی کرنے کے بعد اگر

سربراہی کس کا کوئی فراہم ہوا ڈیو کے سب ڈیو ڈوکان سرائے حاصل کرے تو سربراہی کس پر لازم ہوگا کہ من کی اطلاع معجم آجاری کو جس کارروائی مناسب دے

۸۔ سربراہی کس ڈوکان سرائے جوں گئے کہ ما جم مفت معاملہ سربراہی کسی عہدہ دار آجاری مال یا پولیس سے کسی قسم کا لین دین کریں۔ یہاں اطلاع کی کوئی ڈوکان سرائے اپنے اپنے متعلق ہاکی ہی حصہ دار امریک کے نام سے لین ہاکی طرح حاصل کریں جس کے حدود میں ان کا ڈیو وضع ہو

۹۔ برہمی کس پر لازم ہوگا کہ کارروا ڈیو کی اماندہی کے لیے جس قدر ملازم مامور کرے ان کے لیے سب معاملہ ہوکر مامہ معجم آجاری حلقہ کے دہر سے حاصل کرے

۱۰۔ ڈیو دار ڈیو کی اماندہی کے لیے کوئی عہدہ ملازم رکھی جائیگی۔ ڈیو کی ۱ ما مرد مامور ۲ کما مکیکا جس کی عمر (۸) سال سے کم ہو مرصہ بندی میں مبتلا نا محسن ۱ ہمسعہ موجداری سر مد باحہ ہو نا جس کو سررسہ آجاری معاملات آجاری جس کسی قسم کا حصہ لینے نا ہر ص انصرم کارروا معاملات آجاری مامور کئے جانے کی مامہ تردنگی ہو

۱۱۔ ڈیو درجہ ۲ ہوگا کہ عارت نا لحاظہ ڈیو میں

۱۔ ہر اپنے اور اپنے لاریں کے کسی اور کو ہرے دے ۱ ہرے

۲۔ کسی قسم کی عہدہ دعوت نا جلسہ کرے

۳۔ ہوائے سرائے کے کسی اور سے کا ہونا کرے نا کوئی اسی سے رکھے جس

کا کارروا ڈیو سے متعلق ہو

۲۲۔ ڈیو کی تبلیغ و خارج عہدہ داران آجاری جس کا درجہ سب اسپیکر سے کم

ہو اور عہدہ داران مال جس کا درجہ محفلدار سے کم ہوا ہا کارروا ڈیو میں کرسکی گئے

تب کس عہدہ داران کے ڈیو میں داخل ہوں اور اس کی تبلیغ کریں اس کے علاوہ ہر اپنے اور

ہوائے حالت اور ڈیو میں جو حسابات رکھے جانے ہیں ان کی بھی تبلیغ کریں گے جس سے تبلیغ کسے

عہدہ داران کے رہا کر سوزائے گئے انک اسپیکر تک رکھا ہوگا جس کے مضمات ہر مرد

ہونگے جم مفت معاملہ ہر حلقہ کے سب اسپیکر کو نا کسی اور عہدہ دار کو جو

ناظم آجاری کی جانب سے اسپیکر تک حاصل کرے کا عار ہر دہا گیا ہو اسپیکر تک

حوالہ کردی جائے چاہیے

۲۳۔ جو عہدہ دار ڈیو کی تبلیغ کے عار ہونگے وہ اس امر کے بھی عار ہونگے

کہ ڈیو میں ہا ہر ہونے آہوائی دہمی سرائے کو جس کی عہدہ عہدہ عہدہ عہدہ عہدہ

ڈیو میں رائے ہائی ہو نا یہ معلوم ہوگا کہ کسی طرح سرائے عہدہ کردی گئی ہے

انوائے ہر رکھیں اس ار میں عہدہ دار کو چاہیے کہ سربراہی کسے کا جواب لے کر

معجم آجاری معاملہ کے پاس معہ ہوائے سرائے و رپورٹ ہر ص ہمسعہ ہر ہرے

سری دگمبراؤ بندو وہاں مو ویکل اکٹ ہی من طرح کی رسم درجورے

سری ایم شہا (سرور) کب تک درجور رہیگی؟

سری دگمبراؤ بندو جب تک طور ہو درجور رہیگی

श्री रतनलाल खोटेबा (पटोबा) - किस तरह बबली म हूर जगह यह स्निम मर छायाया जाता है क्या किस तरह यहा पर भी फिया कायया ?

سری دگمبراؤ بندو اس پر عور کا حکم ہے

R T D Employees Allowance

*262 (217) Shri G Hanumanth Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether any representation was made to the Government by the R T D employees union for City allowance in Warangal?

(b) If so what action has been taken thereon?

سری دگمبراؤ بندو (اے) کا جواب ہے ہاں

(ب) کا جواب ہے سو فیاس ڈپارٹمنٹ کے حکوم کے درجورے

سری سی شمس راؤ (ب) کا جواب ہی ہیں سمجھا

سری دگمبراؤ بندو (ب) کا جواب ہے کہ اگر گورنمنٹ کے درجورے

شری سی شمس راؤ کب تک درجور رہیگی؟

سری دگمبراؤ بندو ہم انہی طار کر رہے ہیں جب تک بعد اس پر عور کر کے

شری سی شمس راؤ ریورس ہو کر کیس دی ہوئے؟

سری دگمبراؤ بندو میرے پاس کوئی تاریخ ہیں

سری کے ایل ر سمپاراؤ کیا آپ کی رائے ناہد میں ہے نا حلاب میں؟

سری دگمبراؤ بندو میں سوال ہیں سا

سری کے ایل ر سمپاراؤ سی الوس دیس کے سلسلہ میں آرسل مسیری رائے ناہد میں رہی نا حلاب میں؟

سری دگر راول دلو سری جنوں کے اہلکاروں کا ایک ریس ۱
بہا ۱ ساس ڈارنگس کو بھجواگا

سری کے اہل ریمپارڈ کا ملازمی رے کے بھجواگا ؟
سری دگر راول دلو ساس سے سرو کے سہ حکومت کی جانب سے رے
نام کی جانب سے

Removal of Social Disabilities and Harijan Temple Entrance

268 (827) *Shri Shihari (Kinwat)* Will the hon
Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases investigated by the police
under the Act No 56 of Removal of Social Disabilities and
Harijan Temple Entrance in different districts of the State
during 1949 to 1952?

(b) How many of them were taken to the court?

(c) The number of persons convicted and the punish
ment meted out to them?

(d) Whether it is a fact that the Congress Committee
of Kinwat informed the Local Police about one such case
but the police failed to register it?

(e) If so what action has been taken in this regard?

سری دگر راول دلو سرواے کا جواب ۱ ہے کہ (۲) کیسز اور کیس
(Investigate) کے گئے سرواے کا جواب ۱ ہے کہ حوالہ ۲ کیسز
عدالت میں پس کیے گئے سرواے کا جواب ۱ ہے کہ ان میں سے (۸) لوگوں کو
ماہ کی سزا ملتی جسکی مقدار ایک روپہ سے دو سو روپہ تک بھی سرواے کا
جواب ۱ ہے کہ کیسز متعلقہ کانگریس کمیٹی نے ایک کیس کی اطلاع دی تھی کہ
دو ہرمون کو ہول میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی جسکے وہ حوالے سے
کے لیے ہول میں جانا چاہتے تھے جن حوالے سے اکار کا گیا سب اہلکاروں
نے ان لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر اسی ہول میں حوالے پلائی اسکے بعد خود ان
ہرمون کے کہا کہ اب اس ہول والے پر متعلقہ حوالے کی ضرورت نہیں ہے

سری سی جیمس راول کا پولس والوں کو بھی حوالے پلائی گئی ؟

مسٹر اسپیکر ۱ سوال پٹا نہیں ہوا

بہی رتننکاش کوہنہ — بہی کیش بدنامیہ رہے ہ بہہ باہنکار کے ہ بہہ پوری دیوانہ
کے ہ ؟

شری دگمبراؤ بندو — سے ۲ ع تک ورے اصلاح سے ملے ہیں

بھی رہنمائی کرنا — بڑا کام کیا ہے ہر جگہ کو کھلیا گیا تھا دیکھ رہے ہیں ؟

شری دگمبراؤ بندو — ہر صبح کے سکروں کو لک لک کر دیکھ کر آتا ہوا
ہر صبح میں آئے کچھ کہیں ہیں اور کچھ ادھار اور پڑے ہیں اور ان
کہیں کی مصیبت بھی لگ لگ ہے

بھی کئی تھی — بڑا کام کیا ہے ہر جگہ کو کھلیا گیا تھا دیکھ رہے ہیں ؟
ہر صبح میں آئے کچھ کہیں ہیں اور کچھ ادھار اور پڑے ہیں اور ان
کہیں کی مصیبت بھی لگ لگ ہے

شری دگمبراؤ بندو — جو حرام مالی ذمہ داری ہوا ہے اس میں کسی
خاص ماہ کی ضرورت نہیں ہوگی اگر کہیں اسے وضاحت ہو جائے ہے ۲۴
حلے کہ پولیس اسے ماہ میں ذمہ داری میں کر رہی ہے وہی اسی صورت میں
ہذا ب دھماکی ہے

شری ام — کیا ہے کہ کسی نوام میں حوالے سے روکا گیا ؟

شری دگمبراؤ بندو — ہرے پاس کوئی کتاب ہے

شری گوبند راؤ اکھمارے (دکن اور ممبئی) — کیا وہ دیکھ رہے ہیں ؟

شری دگمبراؤ بندو — آج کل کے بارے میں دریافت کر رہے ہیں ؟

شری گوبند راؤ اکھمارے سے ۲ ع کے مادی کے کس کا ذکر کر رہا ہوں

شری دگمبراؤ بندو سے ۲ ع کا کلر کہہ لکھیں گے اور ایک کوٹنگ لکھیں
ہے جس کا ذکر میں نے ابھی کیا مادی کے بارے میں مجھے کوئی اطلاع ہے

Rehabilitation Centre

*284 (456) Shri Bhagwan Rao Boralkar (Basmath General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases of murder and burglary in Purna Hatta, Kurunda, and Basmat of Basmat taluqa during 1962?

شری دگمبراؤ بندو — اس سوال میں پوچھا گیا ہے کہ پورے سال میں
بسم میں مرڈر (Murder) اور برگرڈر (Burglaries) کے
کیسے کہیں ہوئے برگرڈر کے (۲) اور مرڈر کے () کہیں ہوئے ۴ کہیں ہوئے
(Period) کے ہیں پورے سال میں چلے گئے

Dacoit in Police Custody

265 (4b7) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether a notorious dacoit named Gangia of Rajura village in Basmat taluq escaped from Police custody from a running train?

(b) Whether it is a fact the police have failed so far to re arrest the aforesaid dacoit?

(c) Whether and if so how many persons of his party have been arrested so far?

(d) What steps do the Government intend taking in this regard?

سری دگمبر راڈ بندو حرواے کا جواب ہے کہ ہاں ۴ وہ بھگے کہ اس ڈاکو کو حسیکا نعلی کرم سنگھ کی گاہک (Gang) سے ۴ نادر پولس نے گرفتار کیا اور ۱ اکوبر ۲۵ ع کو حسی سکونوں کے درجہ نادر لانا جارہا تھا ہی ہوئی برس میں کھڑکی سے کود کر بھاگ گیا

حرووں کا جواب ہے کہ اسکا ایک ۴ ہیں حلائے حروسی کا جواب ہے کہ کرم سنگھ کی گاہک کے ڈاکو گس اور کرسا کے علاوہ ای سب گرفتار ہو چکے ہیں حروڈی کا جواب ہے کہ حوچار پولس کے ملازمین میں مزاحمت کے واسطے کے بہ دار بھیہ ہیں معطل کر کے ان رہنمہ حلا نا جارہا ہے

سری بھگوان راڈ بورالکر حوڈاکو مائے گئے ہیں وہ کہیں گرفتار ہیں کیے گئے؟

سری دگمبر راڈ بندو انکا یہ ہیں حلا

سری بھگوان راڈ بورالکر کون ۴ ہیں حلا ؟

سری دگمبر راڈ بندو پولس کو ابھی ۴ ہیں حلائے المیے گرفتار ہیں ہوئے

سر بھی لکھمی بائی (ناسوال) کا و لوگ بھاگ گئے ہیں ؟

سری دگمبر راڈ بندو ہاں ایسی لیے نو ۴ ہیں حل رہا ہے

سری داجی شکر (عادل آنا) کا اسکے تاب کو پولس نے ماما زاکہ و برگا ؟

سری دگمبر راڈ بندو اسکے لیے اسلئے سوال کریں و راج کر کے جواب دوںگا

Rehabilitation of Dis Servicemen

*286 (481) *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of families of ex Servicemen rehabilitated at Ammuguda 'Rehabilitation Centre'?

(b) The amount spent for the above purpose?

(c) The facilities provided for their improvements?

श्री विभागाध्यक्ष विद्यालंकार (मिनिस्टर फार होम अँड बिजनेस) —

(क) अम्मगुडा रिहायिसेंट्रल सेक्टर में जिस वक्त ११४ बेसत सविधनेन काम कर रहे हू

(बी) जिसपर १ लाख ६ हजार १९२ रुपय ११ पाा ६ पाबी लब्ध डेव्लपमन्ट (Land Development) और सामान बैस आदि जानवर बरीयन के लिये खर्च किय गये।

(सी) यह काम शुरू होने के बाद हर ब्रेक को हमने ५ अकर बगीच बक भवान बक बोरी बैस और बरीकनपरल ने लिये बरूरी बीवार बिये हू।

سرہمی لکشمی بانی کیا دی لاکھ روپے طور پر ریس (Presents) دے گئے دی نا مرصہ کے طور پر ؟

श्री विभागाध्यक्ष विद्यालंकार — ये प्रसव के दौर भी नहीं और जो के दौर पर भी नहीं बिये गये हू। य दो बगीच सुबारने के लिये बिय गये हू।

شرعی اسپ رانی (مالکولم) ۸ ریس دی ۱ ۱۰۰۰

श्री विभागाध्यक्ष विद्यालंकार — जिस में कुछ बगीच छरी हू और कुछ बूचकी। जिस वक्त दो न बिटल्ल नहीं बठा सकता।

سرہمی لکشمی بانی کیا انہیں گھر مائے کلیے دی کے علاو مرصہ ہی دنا کا ہے ؟

श्री विभागाध्यक्ष विद्यालंकार — जो पर बेसत ने और ५ अकर बगीच और बीवार यह छव बूचकी बिया जायगा।

سرہمی لکشمی بانی اسے کیسے کسوں (گڑبो) کو دے جا سکے ؟

श्री विभागाध्यक्ष विद्यालंकार — बहा पर ११४ शुरू होगे। आगे चलकर करीब १५ होन भी बूनीय हू।

سرہمی لکشمی بانی کل کیسے کسوں کو دے جا سکے ؟

श्री विभागाध्यक्ष विद्यालंकार — मीने दो दीन बार कहा कि ११४ शुरू हू।

سری اسب رڈی کل ریس - کی ہے ما مری ؟

बी विनायकराव विद्यालंकार — कुछ ठरी और कुछ खुदकी ह।

سری کے ال برسمہاراڈ ان کو ی ریس دعای ہے ما حسکی ؟

बी विनायकराव विद्यालंकार — ५ बकर ममीन यह बम्बलमट के तिम पूरी होगी मसा हमार विद्याल ह ममी तो मनको ५ बकर हों ममीन बी ममी ह

Co operative) مری مسک لکسی فانی ۴ لوگ کو آرسو مس (Basis) رزاعب کرے می ما تک الک طور مر ؟

बी विनायकराव विद्यालंकार — बस ममीन पर न कोबापरेटिव बेसिल पर कासत की था रही ह और न बिबिम्बलमटी की था रही ह बल्के कलेक्टिवली (Collectively) बिस पर कासत हो रही ह।

Handy Crafts at Malkajgiri

*267 (460-A) *Shrimati Lakshmi Bai* Will the hon Minister for Home be pleased to state

What handy crafts are introduced at Malkajgiri to rehabilitate aged women?

बी विनायकराव विद्यालंकार — ममी तो यहा पर कोबी फसत शुरू नहीं की ममी बवो कि यहा काम ममी पूरा नहीं हुवा है। बिस तिम बूडी औरतो के तिम कोबी फसत नहीं शुरू की ममी ह।

बीमती लक्ष्मीबायी — क्या मम्बलमट को यह वालम ह कि यहा कोबी फसत या बिब ल्दीव न होन की मयह से मसा के कोबो को कितनी मूलीबतो का सामना करना पड रहा ह ?

बी विनायकराव विद्यालंकार — यह जो स्कीम ममी ह यह मम्बलमटीवमेग के तिम ममी है न कि मून बूडी औरतो के तिम।

बीमती लक्ष्मीबायी — क्या मूनकी या महन नहीं होली ह बिहे काम की मकरत होली ह ?

बी विनायकराव विद्यालंकार — बे बीले मूनही के साथ रहुती ह।

Warrants for Arrests

*268 (468) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether warrants for arrests are pending against the following persons of Warangal district?

(1) Chunduru Vairam Narsimha Rao of Madhura taluq

(2) Teegala Sathyanarayana B A LLB of Mahboobabad taluq

(3) Pushpason of Warangal taluq

(4) Nalamala Prasad of Madhura taluq

(5) Mallela Venkateswar Rao of Madhura taluq

(6) Mallela Vishwantham of Madhura taluq

(7) Parepalli Pulhah of Madhura taluq

(8) Venkat Narsiah of Goknapalli village of Khammam

(9) Rayala Venkatarayan of Khammam taluq

(10) Kondapalli Gopal Rao of Mahboobabad

(11) Dondeti Vasu of Khammam taluq

(12) Yulloni Tulsamma of Khammam taluq

(13) Achamamba of Mahboobabad taluq

(14) Seetharamiah of Ashinagorih village of Khammam taluq

(b) If so, for what reasons and under which provision of law?

(c) The places, where the persons are alleged to have committed the offences and the names of the complainants?

میری دیگر رپورٹوں میں اس سوال میں جو (۴) نام پہلے دیے گئے ہیں ان میں سے
۱۲ ۱۶ ۸ اور ۱۲ کے خلاف واریس ہیں ۴ لوگوں کے خلاف واریس ہیں
ہیں

ی اور سی کے جواب میں ایک دفعہ دہرایا گیا ہے جس میں ۴ ملا گیا ہے کہ مذکورہ
بالا (۶) اشخاص کے خلاف دفعہ (۲ ۴) میں مقرر (murder) کے سلسلے میں
واریس ہیں

| S No | Name of accused | For Crimes under Sec I P C | Place of Crime | Complainants |
|------|---------------------------------------|---------------------------------|--|--|
| 1 | Chandrad Ven Narasimha Rao | 804 (Mistake) | Channarayana Madhe Sub Division | 1 Ramakrishna 2 Agastha Kotanna |
| 2 | Tengala Satyanarayana B A LL B | No Crimes all under Sec 808 IPC | 1 Ballipalli Narasimhaiah 2 Venkateswara Hanumanth under Srisastrya village Mahabub 3 Ballipalli 4 Venkateswara | |
| 3 | Mallala Venkateswaraiah | 808 | Channarayana | 1 Ramakrishna 2 Dandamudi Jandanna Rao |
| 4 | Mallala Venkateswaraiah | 808 | 1 Ramayyapet 2 Channarayana 3 Ramayyapet 4 Venkateswara Village of Khammam Sub Division | 1 P Venkateswaraiah 2 G Narayana 3 Venkateswaraiah 4 Abdul Gaffar |
| 5 | Srinivasan Venkateswaraiah of Khammam | 808 | Mahabub Nagar Khammam Sub Division | 1 Alla Appiah |
| 12 | Taduri Venkateswaraiah of Proddutur | 808 | V Venkateswaraiah | 1 K Narayana 2 K Srinivasiah |

شرعی احقر جس (مکان) ۴ وارس پولس انکس سے ملے کے ہیں یا ہندے ؟

سرری ڈکٹر راجندر مرے نام میں وہ جو ریکارڈ ہیں اس سے اس خبر کا یہ
چہ حلہ اس کے لیے الگ پولس کی ضرورت ہے

Fraud by Conductors of R.T.D

*289 (491) *Shri G. Sreenivasulu (Manthani)* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases of fraud committed by the conductors of R.T.D during 1952-53?

(b) The loss sustained by the R.T.D due to such cases?

270 ((491 A) *Shri G. Sreenamulu* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the rule of Boarding of 45 passengers only is relaxable at the discretion of the conductors?

(b) Whether the fares collected from the overloaded passengers are accounted for?

سری ڈگمبر رائے دتو اے اس طرح کا کوئی ٹیکس کنڈکٹرز کو نہیں دیا جاتا
میں اگر مل جائے تو (۲) صند ایک اسٹیشن کو کھڑے رہے گی اجازت
دے دی ہے

میں جو بھی کچھ ن ہوا ہے وہ آری ڈی کا ہونا ہے

سری سی سری رائے دتو لکھی وہاں کنڈکٹرز کو حکم ہوا ہے میں مہالے میں
حکومت ہمارے اوردے میں لکھی کا وعدہ ہے کہ وہ جب چاہے میں میں ہرگز نہ لے
میں ؟

سری ڈگمبر رائے دتو میں کہیں میں عیادت ہو سکتی ہے

سری سبھاشی رائے دتو (پرانی) — کیا بھائی کیپٹن ۲۲ سیدھے ہٹیں گے بھائی
ہوگا ؟

سری ڈگمبر رائے دتو ہاں ہوا ہے

سری گوبند رائے دتو ہمارے پولس کی طرف سے کنڈکٹرز کی کراہی کو
میں کی جاتی ؟

سری ڈگمبر رائے دتو پولس کے اس امانت ہے کہ ہر میں میں نگراں
کلیے رکھا جائے انا [اگر کوئی پولس اسٹیشن میں ہو اور اس کی نظر میں کوئی
بھائی ملے گا وہ کارروائی کر سکتی ہے

سری گوبند رائے دتو (خاندن گھٹ) میں میں (۲) صند اسٹیشن کو
کھڑے رہے گی اجازت کس لحاظ سے دیتی ہے ؟

سری ڈگمبر رائے دتو اس لیے کہ جسٹریسنگ آرگنٹ (Seating
arrangement) میں اسے پاسجنرز کو یہ حکم ملے گا جو سالاریج جائے میں میں
اگر دوسری میں لے تک انتظار کرنا ہے چاہیں اور اس میں میں کھڑے رہ کر بھی
جانا چاہیں تو اسے اجازت میں (۲) صند پاسجنرز کو اجازت چاہی ہے

سری سی ڈگمبر رائے دتو میں میں کھڑے رہ کر سر کر کے میں میں کانا ہے کم
کراہ لیا جاتا ہے ؟ (Laughter)

سری ڈگمبر راؤ بندو ا میں ہے ان اس میں کو حباب کہیں بھی حکم ملجای ہے وہ میں پر + حلے میں

سری بی سنگم لکشمی بانی میں وا ونگ (No Smoking) کے ورلڈس پورھے میں لکھی کوئی اس عمل میں کرنا اس کی کیا وجہ ہے ؟
سری ڈگمبر راؤ بندو لوگ عمل کرنا میں سکھے ہیں
سری بی سنگم لکشمی بانی کا ۱۰ ص ۱۱ میں ہے کہ خود کش کریم بھی اس میں ہیں کرتے ؟

(Not answered)

سری رام دھم (ک) ٹرلا (Hand) لوم کرنے کے لیے ہلکے سے کس قسم کا مائل حاصل کیا جاتا ہے

سری ڈگمبر راؤ بندو ہلکے کو چاہئے کہ حکومت سے مائل کرنے

شرعی بی سری راؤ بندو حساب میں ایک حوالہ سے راند آدہ کو چاہا جاتا ہے نوکا پروسس (through passengers) ٹوکری رلر (Preference) ملنا ہے ؟ کیا اس میں الگ پہلے کا نظام کیا جاتا ہے

سری ڈگمبر راؤ بندو اس کا وارنل حاکم میرہ ہوگا لکھی آدہ دھری ہوکر پورا مرحوم میں کرنے لکھ ۱۰ میں ہے حکم مائل سے پہلے میں
سری بی شاہجہاں سنگم (پرگنی) کیا آپ کو معلوم ہے کہ بھون میں میں کی کمی کہہ رہے ہیں ورنہ کو کیا ہے ؟

سری ڈگمبر راؤ بندو ان کے لیے حکم میں کیا جاتا ہے

سری بی شاہجہاں سنگم اسکے باوجود بھی ورنہ کی حکم پرورد میں + حلے میں

سری ڈگمبر راؤ بندو آدمی حاکم کوئی سکات میں کی ۱۰ میں کامیور

سری بی شاہجہاں سنگم میں نے دو میں میرہ سکات کی لکھی کوئی تا ی حاکم دارا میں کیا گیا

سری ڈگمبر راؤ بندو میں اس کوئی سکات میں ای

R T D Buses—Traffic Heavy

*271 (491 B) Shri G Sreesramulu Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government would increase the number of buses when the traffic is heavy?

(b) If so what measures have been taken by the Government to give relief to the peasants of the above taluqs?

The Minister for Agriculture Supply and Planning (Dr Chenna Reddy) (a) No scarcity conditions exist in the villages of Mulug taluq therefore the question of peasants eating wild roots does not arise. Due to failure of monsoon scarcity conditions do exist in the taluqs of Pulvan-cha and Yellandu. But peasants are eating wild roots due to shortage of foodgrains.

(b) Fair price shops are functioning in Mulug taluq. Fair Price shops have been established and gram was distributed to Koyas and others. These shops are maintaining sufficient stocks of foodgrains to meet the requirements of the people. Relief works have also been started in the shape of repairs to tanks and construction of roads. Gifts of food grains and milk has received from Russia are being distributed in scarcity areas.

شری سی. ھمبٹ راڈ کیا ہے؟ اس میں کون سے لوگ رہتے ہیں؟

ڈاکٹر چننا رڈی میں اس خاص حصے کی حد تک نو اطلاع ہیں۔ اس کا نام (Fair Price Shops) ہے۔ یہاں پر کھانے کے لیے اور ان کے علاقے میں گوداموں کی غلہ موجود ہے۔ اگر ایسا ہو تو جس گاؤں کا ذکر کیا گیا ہے میں اس کے لیے اور انتظام کر دوں گا۔

شری سی. ھمبٹ راڈ کیا ہے؟ اس میں کون سے لوگ رہتے ہیں؟

ڈاکٹر چننا رڈی میں اس خاص حصے کی حد تک نو اطلاع ہیں۔ اس کا نام (Relief Work) ہے۔ یہاں پر کھانے کے لیے اور ان کے علاقے میں گوداموں کی غلہ موجود ہے۔ اگر ایسا ہو تو جس گاؤں کا ذکر کیا گیا ہے میں اس کے لیے اور انتظام کر دوں گا۔

شری سی. ھمبٹ راڈ کیا ہے؟ اس میں کون سے لوگ رہتے ہیں؟

ڈاکٹر چننا رڈی میں اس خاص حصے کی حد تک نو اطلاع ہیں۔ اس کا نام (Fair Price Shops) ہے۔ یہاں پر کھانے کے لیے اور ان کے علاقے میں گوداموں کی غلہ موجود ہے۔ اگر ایسا ہو تو جس گاؤں کا ذکر کیا گیا ہے میں اس کے لیے اور انتظام کر دوں گا۔

شری سی. ھمبٹ راڈ کیا ہے؟ اس میں کون سے لوگ رہتے ہیں؟

ڈاکٹر چننا رڈی میں اس خاص حصے کی حد تک نو اطلاع ہیں۔ اس کا نام (Fair Price Shops) ہے۔ یہاں پر کھانے کے لیے اور ان کے علاقے میں گوداموں کی غلہ موجود ہے۔ اگر ایسا ہو تو جس گاؤں کا ذکر کیا گیا ہے میں اس کے لیے اور انتظام کر دوں گا۔

شری سی ہمنٹ رائے سوٹ ہوئے اور یہ سارے حوالے اس کا ڈسٹری بیوٹن (Distribution) کہیں کہاں ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی جانا کا نوہ اسے ہو رہا ہے سارے حوالے کا ان ڈسٹری بیوٹن ہو رہا ہے جہاں انکسٹی کڈ سس (Scarcity Conditions) ہیں وہاں خاص طور پر کوہ پور کے سسٹم کا حوالہ ہے

شری سی ہمنٹ رائے کی کہیں وہیں (Villages) میں اب کب کا حوالہ سسٹم کیا گیا ؟

ڈاکٹر چارلڈی میں واضح و پُر ڈیٹیلز (Village wise Details) ہیں دے سکتا اسے بولل ہندوستان آرٹیکل میں کی حد میں عرض کر سکتا ہوں

شری سی ہمنٹ رائے جہاں انکسٹی ہوئے والے ہیں کیا صرف ان ہی مقامات پر کیا ڈسٹری بیوٹن کیا جا رہا ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی جہاں تک میرا علم ہے بالخصوص اور ملک میں بڑی انکسٹی ہے وہیں

شری سی ہمنٹ رائے کیا عالم پور اور گنوال میں دس دس ڈسٹری بیوٹن ہیں کیا ہا ؟

ڈاکٹر چارلڈی خاص طور پر وہاں ہے جہاں کا گیا بلکہ جہاں ضرورت ہو رہی ہے وہاں سسٹم کا حوالہ ہے آرٹیکل میں کے سوال کا اصل سولے کی کہیں تعلق ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے (اناگول) ضرورت ہی بتا رہا ہے ؟ کیا انکسٹی کے لیے روٹ حاصل کر رہا ہے ؟

ڈاکٹر چارلڈی نہ اہا اہا طریقہ ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے کیا آرٹیکل میں اس کا طریقہ بتا رہا ہے کہ انکسٹی کے لیے گجہوں ماننے خاص ؟

ڈاکٹر چارلڈی یہ طریقہ آرٹیکل میں اس کا ہی ہو سکتا ہے

Smuggling of Foodgrains

*278 (355) Shri L. K. Shroff (Ranchur) Will the hon. Minister for Supply be pleased to state

(a) Whether Government have received complaints about the smuggling of foodgrains from the border districts to the neighbouring States?

(b) How many cases of such smuggling have been instituted by the police?

ڈاکٹر چارلڈی (ب) b a اب ہے a

(ی) طہ ب ہے کہ میں مالوں میں ب رکارڈ میں (Border Districts) میں نو میں ڈپارٹمنٹ میں حوالہ میں رجسٹر (Registered) کیے گئے ان کی حملہ نمبر (a) ہے

سوالیہ جوابات — کیا دوسرے ایجنسی کے ایجنٹس کو ایجنٹ بنانا بھی ہو سکتا ہے؟

ڈاکٹر چارلڈی ڈسٹرکٹ ویر (Districtwide) نمبر 4 ہے

اورنگ آباد میں 3 ع میں (9) نس

ڈسٹرکٹ (2) نس

رائیس (3) نس

سوالیہ جوابات — کیا پانچویں ڈیویژن کو ایجنٹ بنانا بھی ہو سکتا ہے؟

ڈاکٹر چارلڈی اس ب میں 3 ع میں (9) نس

سوالیہ جوابات — کیا پانچویں ڈیویژن کو ایجنٹ بنانا بھی ہو سکتا ہے؟

ڈاکٹر چارلڈی 3 ڈسٹرکٹ ڈیویژن میں 3 ع میں 4 ہے کہ
ہڈ لوڈ (Head Loads) کے طور پر 3 ع میں 4 ہے اور 3 ع میں 4 ہے
لوڈ (Tail Load) 3 ع میں 4 ہے ہڈ لوڈ ڈیویژن کے لیے گورنمنٹ کی پالیسی
4 ع میں 3 ع میں 4 ہے ڈسٹرکٹ ڈیویژن کے لیے آ میں 3 ع میں 4 ہے
لوڈ پر نگران کر رہے ہیں اس لوڈ ڈیویژن کی نوٹس لیا رہی ہے

سری سرگودھا ایسٹ (سرگودھا) میں 3 ع میں 4 ہے کہ
کس ہے؟

ڈاکٹر چارلڈی ا کی نمبر اس وقت ہے

سری سرگودھا ایسٹ (سرگودھا) میں 3 ع میں 4 ہے کہ
کروڑ گیری کی حالت ہے؟

ڈاکٹر چارلڈی اس ب کروڑ گیری سے نوٹس لیا رہی ہے
ایسا ہے کہ کس پورس ڈپارٹمنٹ میں رجسٹر ہوا ہے وہ اور پورس ڈپارٹمنٹ میں کو
پورس (Pursuo) کر رہا ہے

Shri L. K. Shroff Are the Government aware that District Police are finding legal difficulties in meeting out punishment to persons who take away foodgrains from one district to another in the border areas?

Dr Chenna Reddy I wonder whether the hon Member refers to a period some time back. But of late the rules have been published in the Gazette. As such no legal difficulty should be experienced by any officer.

Price of Yarn and Cloth

*274 (426) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the Government have noticed any change in price of yarn and cloth after the decontrol?

(b) Whether the Government are aware that cloth is being sold at abnormal rates?

Dr Chenna Reddy (a) Yes. So far as the prices of cloth are concerned an increase ranging from 20 to 25 per cent above the pre decontrol prices in respect of superfine and mercerised dhoties and 2 to 10 per cent in regard to other decontrolled varieties has been observed.

Yarn has not so far been decontrolled and as such question of variation in its price does not arise.

(b) No. No such complaints have so far been received in respect of high prices of price marked cloth after it is decontrolled.

With regard to controlled varieties whenever infringement of prices is detected, legal action is taken by the Department.

شری ام پنجا کا مسٹر صاحب جانے ہیں کہ ڈی کنٹرول سے پہلے جو ریس (Rates) تھے ان سے زیادہ ریس و مارکٹ میں کلاہ اور نارنگ تک رہا ہے ؟
ڈاکٹر جارجی بھی ورائس (Varieties) کو اکٹوبر سے ۲۰ ع سے ڈی کنٹرول کیا گیا اور کالوں اساک موجود ہونے کی وجہ سے اور کاسٹس و ریس (Competitive prices) کی وجہ سے کم صاف میں تک رہا تھا۔ لہذا گریسہ انک نو مہسوں سے ریس میں اضافہ ہوگا اس کے فیکٹس (Figures) بھی میں نے مانے ہیں۔

Kamgars and Fieldmen

*275 (488) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of Kamgars and Fieldmen in Parbhani district?

(b) The extent of land under cultivation at the Agricultural Farm in Pabhani?

Dr Channa Reddy (a) Kangas 11

Feldmen 40

(b) 210 acres

سری پھوان راڈ بورڈلر ان کا ترقی اور ملٹی (Feldman) کوکا
سے 1 ملی ہے؟

ڈاکٹر حارثی نا ۶ اور ۶ نا ۶

سری پھوان راڈ بورڈلر ۷ سے کسے کہے کام لیا جاتا ہے؟

ڈاکٹر حارثی (Udu) وہ سے کام لیا جاتا ہے

آئی رینگاراج رینگاراج (Rangaraj) — کیا کینا باغیچہ میں انکسٹرکٹو (Inqualified) ہے؟

ڈاکٹر حارثی میں سے سوال تو مالو (Follow) میں سے

آئی رینگاراج رینگاراج — کیا وہ سبھی ہیں کینا باغیچہ میں انکسٹرکٹو (Inqualified) ہیں؟

ڈاکٹر حارثی (Qualification) ایک کالج اور فیلڈ میں سے نا ۶ ہے کہ
۱۰ میں سے کو لیکس (Restriction) ہیں نہیں لیکن گروس میں سے ملے ہیں
میں سے کی سب لکھی گئی ہے

شری اسب رڈی سے گاؤں کے لیے ایک کالج اور فیلڈ (Feldmen) ہونا ہے؟

ڈاکٹر حارثی (Ideal Proposal) (Ideal Proposal) (Ideal Proposal) (Ideal Proposal)
کہ ۱۰ گاؤں کے لیے ایک کالج اور فیلڈ میں سے لیکن چونکہ اسی تعداد میں سے
ہارے پاس ہیں ۱۰ میں سے لیکن چھوٹے پر اسکا عمل ہو رہا ہے اور بعض چھوٹے
پر ہیں

شری شرن گوڑ (Sharn Goor) ان میں سے کسے ہیں اور عمر ملتی کسے؟

ڈاکٹر حارثی میں سے سمجھا ہوا کہ وہ ملتی کے طور پر کسے میں سے ہیں
ہیں آنا

*276 (488 A) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that the officers of the above Farm take private work from Kamgars ?

Dr Channa Reddy No

Mr Speaker Let us proceed to the next question

† (The member was not found in his place)

Girdawars of Basmath Taluq

*278 (488) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Girdawars of Basmath taluq closed the weekly bazar of Kurunda and Basmath on 18th and 16th February 1958 respectively to make open market purchase of Jowar?

(b) Whether it is also a fact that the Girdawars forcibly collected Jowar from the cultivators of Basmath taluq on 18/2/58?

(c) If so what action has been taken in this regard?

(d) If not why not?

Dr Channa Reddy (a) and (b) No

(c) and (d) do not arise

سری بھگون راو بورالکر کا نام سے کامیوں کے نام سے باج ہاج
نہیں لگی ہے ؟

دکڑ حار بندی میں نے عرض کیا کہ جی

سری بھگون راو بورالکر کا نام سے کامیوں کے نام سے باج ہاج
وٹا کر لیا گیا ہے

دکڑ حار بندی میں نے عرض کیا کہ جی

Contract System in Excise Department

*279 (200) *Shri M. Buchiah* Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether the present contract system in the Excise Department is based on the Madras system?

(b) What are the provisions of rules regarding this system?

(c) Whether a copy of these rules will be laid on the table of the House?

مسو دار کسار کسب من مل فارمن (میری رنگارنگی) ول کا جواب
ہے کہ ہاں

و (ب) من سم کے نو لہ ۲ و قانون آکائی کے حسب شرط عام و
شرط من کے نام سے ملوں کیے گئے ہیں
جرو (ج) کا جواب ہے کہ ن ولس کی نک کا فارمن کے بر عرص
مابہ کھدی گئی ہے

Customs Duty

*280 (812) *Shri Shrihar* Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the customs duty is to be abolished within one or two years?

(b) If so what steps do the Government propose to take in the matter of the gazetted and non gazetted officials of the Department?

میری رنگارنگی ول کا جواب ہے کہ حاکم مل لاسبل بگرمن
کے لب معمول ہائے کو گری کی ہ سگی کا عمل سال تک ہی حساب ماح
سہ م ع نک کا جانا ہے من کے لب کم گوب سہ ع سے معمول آمد
بالکل برحساب کیا گیا من کا ممکن ہے کہ معمول ہائے آمد کم مل سہ ع
سے برحساب ہو ہے

و (ب) کا جواب ہے کہ معمول ہائے آمد کی ہ سگی کی و سے سوسہ
کرو گری کی ہ سگی مل ن سول گریڈ و مل گریڈ منصب کی من آہنگی
سے سا ہ من کو حی لاسبل بگر مل سرکاری من ہ بکرے کی کوسس کی
حا می ہے حکو سہ ۲۰ ہی ملے کا ہے کہ حی لاسبل سبحد لوگوں کو سہ و سہ

کے لحاظ سے سررسہ سلسلے نمکس میں جس میں توسیع کی نوع سے حلت کا حاسے
اسیے ملازیں کو جس کے حق عود بمحکمہ مال نا نگر نفا ر سرکاری میں موجود ہیں
معلقہ سررسہ میں واپس کردنا حاسگا اسیے ملازیں جو ریسر میدز میں ہیں آئے ہوں
ان کے احدات کا انتظام ہوسط ملک سرور میں کمیس ور اسلامسٹ کسبح کاسگا ہے
ناکہ وہ حملہ بمحکمہ حات میں سکنہ طور حالہ حاندادوں ن رن مار ملازیں کو
حلت کرنا انتظام کر سکیں حکومت نے ۴ احکام بھی جاری کیے ہیں کہ دفا ر
سرکاری کی حالہ حانداد ن ان صعب مند ملازیں کے احدات کے لیے محوط رکھی
جاسی جو ساسب فاسل رکھے ہوں

شری سری ہری کرے گرسٹ (Gazetted) ور کے ناں گرسٹ
(Non Gazetted) ملازیں اس کی رد میں آسگے
شری رنگا ئی محمولی طور (۶) گرسٹ (۶) ناں گرسٹ ملازیں در علی
اور (۸۸۱) ملازیں رجہ دی ہیں

Excise Personnel in Narayanguda Distillery

*281 (459) Shri K V Narayana Reddy (Rajagopalpet)
Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be
pleased to state

(a) Whether it is a fact that Excise personnel in the
Narayanguda Distillery is working directly under the super-
vision of the General Manager of the Distillery?

(b) If so Whether the practice is in conformity with
the rules and regulations previous practices and traditions
of the Distillery?

شری رنگا رڈی حرو الف کچھواب نے ہے کہ ناں حارل مسحر نا م ناظم
آنکاری کے درجہ کے عہدہ دار ہیں جنکے عہ ٹسٹری (Distillery) کا عملہ
بالراسب کام کرتا ہے

حرو (ب) ناں حاب سے کہ ٹسٹری کو حکومت نے حاصل کیا ہے جس عمل رابع
ہے عملہ مسحر ہر نگرانی اور کٹرول کی مسب حاس فواعد و صوابط طور رسب ہیں
ہائے ہیں اسلئے ۴ دلانا کہ موجود عمل فواعد و صوابط کے مطابق ہے ناہیں ملار
وسب ہے اسلئے ناٹب نظر اہے مابھ عملہ ر جس طرح نگری رکھے ہیں حارل مسحر
اسی طرح نگرانی رکھے ہیں

282 (460) Shri K V Narayana Reddy Will the hon
Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the excise staff of the
Narayanguda Distillery is not paid Distillery allowance of

Started Question and Answer 28th March 1959 1689
 Rs 25 per month as in the case of excise staff working at
 Kamaeddi Distillery?

(b) Whether there is any difference in the nature of
 work in the above two distilleries?

(c) If not, the reasons for such discrimination?

سری رنگا رڈی ال کے حوالہ کا ح اب ۴ ہے کہ ڈسٹری الوں
 (Distillery Allowance) ۴ و طیارڈی کے عمل کو دا حانا ہے اور یہ
 نارائی گوڈ کے عمل کو اگر ڈسٹری الوں سے اصل بر کا مسا ڈوی الوں
 (Duty Allowance) ۴ و ہر دو ڈ اور کے لاکو ۴ الوں ہم
 حوں سے ع ک احارہا اکی کم ۴ لای ۴ ع سے ۴ ال میں صرف عملہ
 ڈسٹری کلارڈی کو دا حارہا ہے

حرو (ب) کوئی فرق نہیں ہے

حرو (ح) کم ۴ لای سے ع سے عملہ ڈسٹری اراں گور کو ڈوی الوں
 (Duty Allowance) ڈا ای سر سے اس سے ملو ہری ہے یہ
 آپکری کی حاب سے اس ا ازکو رحاب کرے اور عملہ ڈسٹری اراں گور کو
 ڈوی الوں دے کے لیے ضروری کارروای کی حاری ہے

شری کے وی اراں رڈی کا ا ا لوگوں کو کو سس الوں
 (Conveyance Allowance) دا حانا ہے

سری رنگا رڈی ڈوی الوں کے سوا کوئی الوں میں دا حانا

سری کے وی اراں رڈی کا کارڈی میں دا حانا ہے اور سری
 حکم میں دا حانا ؟

سری رنگا رڈی کلارڈی میں خود دا حانا ہے وہ ڈوی الوں کے
 نام سے دا حانا ہے

Dismissals and Suspensions

*288 (461) *Shri Gopich Ganga Reddy* (Nirmal General)
 Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The number of Patels and Patwaris suspended
 or dismissed during 1952 in Nirmal taluq?

(b) The number of pending cases of corruption
 against the Patel, Patwaris of Nirmal taluq during 1952?

(c) Whether it is a fact that no action has been taken by the authorities against one Shri Ram Reddy Police Patel of Dharama in spite of a serious complaint against him?

(d) Whether it is a fact that the Patwari of Lakna handa was dismissed by the Tahsildar for tampering with the entries in the tenancy registers and that he was later on reinstated by the Deputy Collector of the division concerned?

(e) If so for what reasons?

[illegible]

سری کوئی ڈی گنگا ریلوی جب سری رام ریلوی کا عروج و سحاب سے کاڑھا؟
 ۱۵۔ کب عروج و سحاب ان سے سحاب کی گئی؟

شری بی رام کس راڈ میں کاری ہزاروں میں ہادی سرط ہے ان سے حاصل
لے کا کر، مرکا حاحا ہے

میری گولی ڈی گنگارڈی کہا کہ صبح ہے کہ ڈی کلکٹر اس سے ن کی
برطوں کی صورت ہے کے بعد انہوں نے ڈی کلکٹر کے اس کا حواس مع کیا ؟

شریکی رام کس راؤ ۹ صبح ۷ بجے کہ مصیبتدار کی روتی ما و نک طوفان
 لے کر گھر ۷ آہی رطوبت کو پاؤں پا لکھن انکے ڈی کلکے کے پاس رجوع ہوئے
 کہ ۷ بجے ہی ۷ کہ ۷ بجے مراعات کیا

شری گونی ڈی گنگا رٹھی کے ۵ میں طبع مکمل ہو چاکی ؟

مریابی رام کس راول میں عطی طور و ہیں کہ سکا جبکہ مصاف
سکال ہو جائیگی

Grant of Lands

*284 (365) *Shri Gopala Ganga Reddy* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The number of villages of Nirmal taluq and Boath taluq where the land was given to Harijans for extension of village site?

(b) How much of it was given free?

میری رام کس رائے (Villages) کے لئے ملنے والے و حر (Extension) کے ایکسٹنشن (Village site) کے لئے ملنے والے و حر میں دی گئی ہوئے ملنے والے و حر میں کروڑوں گزہ آراہ اس لئے دی گئی

یہ ہے کہ اس میں ان کے گند کار و زمین کو اس میں آگے

میری رام کس رائے (Villages) کے لئے ملنے والے و حر (Extension) کے ایکسٹنشن (Village site) کے لئے ملنے والے و حر میں دی گئی ہوئے ملنے والے و حر میں کروڑوں گزہ آراہ اس لئے دی گئی

میری رام کس رائے (Villages) کے لئے ملنے والے و حر (Extension) کے ایکسٹنشن (Village site) کے لئے ملنے والے و حر میں دی گئی ہوئے ملنے والے و حر میں کروڑوں گزہ آراہ اس لئے دی گئی

Unstarred Questions & Answers

Repairs of Tanks

*277 (446) *Shri A. Gururaja Reddy (Siddipet)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether and if so for what period (during 1st to 24th February 1958) was he on official tour in Ramayan pet Constituency?

(b) The number of breached tanks inspected by him in the villages of the above constituency?

(c) Whether he recommended to the Government for their repairs?

Dr. Channa Reddy (a) 1st February 1958 for one day, in Madak and Siddipet taluqs

(b) One at Seripally

(c) Yes

Constables' Misbehaviour at Peddapally

74 (13) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Kasim Sharif Mohqree Gopal Ratnam and Vadnala Ramulu constables attempted to commit rape on three women of Possal village at Peddapally Kurnnagai district on 21.11.1952 at midnight?

(b) If so what action has been taken against them?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The persons concerned have been suspended and are being prosecuted for offences under sections 354 and 342 IPC

Detenues Districtwise

75 (15) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of detenues districtwise?

(b) The names of the detenues of the Karimnagar district?

Shri D G Bindu (a) There are at present only two detenues in the jail—one from Warangal district and the other from Nalgonda district

(b) None

Business of the House

Mr Speaker We have now finished all the questions

I have received notice of an adjournment motion from *Shri G Rajaram* which reads as follows —

I hereby give notice of my intention to move a motion to adjourn the business of the House for discussing a definite matter of urgent public importance of recent occurrence viz

That on 27th March 1958 at 5.30 p.m. when the workers of different factories numbering 4,000 wanted to approach the Assembly in a form of procession to represent their grievances caused by the unwise and unwarranted decision of the Government to demonetize the OS currency without looking into financial implications and its

effects on the low paid employees the Government instead of hearing them have resorted to brutal lathi charge causing severe injuries to several workers including women and children and also indiscriminate arrests including Shri J Venkatesham an hon Member of this House have been made

۴ وہں کسی نے ی میں لے بھی ی بھی جس کے بارے میں میں نے
مصلیٰ وہ اب بارے میں میں وہ بھی میں ریل برکی وہ اس جانب مداخلت
کے حاکم (۱) ۴ ہے کہ

Rule 179 (4) says —

The consideration of the business referred to in sub-rule (2) shall not on the day or days allotted therefor be anticipated by any motion for adjournment or be interrupted in any manner whatsoever nor shall any dilatory motion be moved in regard thereto

Sub-rule (2) is as follows —

The Speaker shall allot one or more days not earlier than three days after the day allotted under sub-rule (1)—

- (a) for voting on the demands for supplementary grants, or
- (b) for discussion of the estimates of the expenditure charged upon the Consolidation Fund of the State or
- (c) for both such voting and discussion as the case may be

اس وقت ہمارے سامنے یہ دو مسائل فار ڈیمانڈس (Motions for Demands) ہیں اور انہی صورت میں حکم بحث پر بحث کا معاملہ جاری ہے میں اس وقت انہی کوئی اجازت نہیں دے سکتا البتہ ح کے دو مسائل فار ڈیمانڈس میں آرسل ہوم ممبر کا ڈیمانڈ بھی ہے جس کے دہ بولیں ڈیمانڈ ہے میں سمجھا ہوں اس کے ڈیمانڈ کے سلسلہ میں اس بارے میں کافی بحث ہو سکتی ہے اس وجہ سے میں اس انجورنٹ موشن (Adjournment Motion) کو منظور نہیں کرتا

سرری جی راجہ رام (آرولڈ) برا بکرم میں ۴ ساما ہوں کہ آج ہوم ممبر کے سامنے ڈیمانڈ خرچا ہوئے والی ہے میں وہم پر ہم اس سلسلے میں توجہ دلا سکتے ہیں مگر میں نے سامنے ڈیمانڈ سے ہٹ کر ایک اہم معاملہ کے سلسلہ میں ۴ انجورنٹ موشن پس کیا ہے ۴ صرف پوس ڈیمانڈ آرسل ہوم ممبر کی انجورنٹ موشن (Individual Responsibility) ہے ایک گورنمنٹ

یہی کی بات ہے میں نے یہی کہی ہے۔ اس لیے ہوئے ہیں یہاں
 ڈیپوٹیشن کے لیے اس کی طرف سے گورنمنٹ کو اس میں لائی گئی
 ہیں گورنمنٹ کے لیے اس کی طرف سے جو بھی کاموں میں اس میں
 مل ڈیپوٹیشن کی کوئی نہیں ہے اس لیے وہ اس کی طرف سے
 ہیں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے (Depotations) کے لیے اس
 (Processions) کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

Shri Uddhav Rao Patil Point of order Sir

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

I have received the following letter dated 27th March 1958 from the Dy Commissioner of Police Secunderabad —

Secunderabad Police has arrested today at 6.30 p.m. Shri J Venkatesham M.L.A. for defying the order promulgated under section 144 Cr P C by the District Magistrate Secunderabad and also under section 151 Cr P C for preventing him from further commission of such offence breach of peace etc which he is determined to do

اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے
 اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I had taken your permission to present a petition

Mr Speaker Yes the hon Member can move it

Shri V D Deshpande I beg to present a petition signed by some of the workers unions of the Hyderabad The Hyderabad Chemical and Pharmaceutical Workers Union The Hyderabad State Cinema Employees Union the Hyderabad Hotel Kamgar Union Drainage Workers Union and the P W D Road Workers Union They have petitioned regarding the Government of Hyderabad's declaration that it will demonetise the Hall Currency from 1st April 1958 They say that the Government is untardy and indifferent

with regard to the convulsive effects that its hasty actions will have on the working peoples economy

Mr Speaker The hon Member has simply to make a statement on the petition under article 210

Shri V D Deshpande Yes Sir I am doing that The petitioner say that the Government has failed to see that this change over is pushed through abruptly in the back ground of low wages low D A retrenchment and unemployment that the working class masses are faced with The Finance Minister accepts willy nilly that prices of raw materials indigenous products and services are bound to rise The rents costs of food and other small consumer goods will rise very steeply This will play havoc with the earnings and increase the misery But the Finance Minister stubbornly refused to accept the principle of Neutralisation of this rise in prices for the wage and salary earners

The petitioners further point out that the Government of Hyderabad have stubbornly refused to see which should be plainly obvious that prices will rise greater and steeper in the retail market But the Government has persistently refused to continue circulation of the small coins below rupee one which people can spend to check price rise from the change over

Further by denying Banks from conducting exchange business from I G to O S the people are thrown to the mercies of the exchange black market sharks who will mint easy money from the due needs of the people The petitioners go on to point out that in addition to its callous attitude over peoples genuine demands the Government of Hyderabad has embarked upon a policy of intimidation as is seen from the circulars threatening dismissals to its employees if they participate in the movement for or voice the demand for demonetisation allowance The Finance Minister instead of seeking ways to solve the problem declares that the Government is prepared to face the opposition of the people with all the forces at its hand

In view of the above the petitioners request the Speaker to draw the attention of the Government to meet the following demands of the working people

(1) Wages and salaries of all people drawing below Rs. 150 O S be paid equal amount in I G

1696 28th March 1958 *Supplementary Demands for Grants*

Those drawing between 150 to 400 be given 10 per cent Neutralisation allowance

Those getting wages and salaries in I G be given 10% Neutralisation allowance

(ii) That O S coins below One rupee denomination be continued in circulation till prices stabilise

(iii) That all Banks be given the right to conduct exchange business at fixed rate

That the policy of intimidation and repression be stopped

The petitioners request that this matter affecting the lives of millions who form an important sector of the Nation's productive economy may be treated as urgent and placed before the House

Mr Speaker Under Rule 212 this petition is referred to the Committee on Petitions

Shri Bindu will now move the motions for Supplementary Demands for Grants

Supplementary Demands for Grants

Shri D G Bindu I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 571 under supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 571 under Supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Shri D G Bindu I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 8257000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 32 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh.

Mr Speaker There is one more demand No 8

Shri Dindhi That is a charged item Sir

Mr Speaker Now we will take up motions for reductions

Demand No 9—Rs 32 57 000—Police

Government's Failure to Disband the H S R P Battalion

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

'That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Repatriation of Non Muslim Police Officers

Shri Syed Hassan (Hyderabad City) I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100'

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

District Police Administration

Shri Bhagwan Rao Boralkar I beg to move

'That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

1698 28th March 1959 Supplementary Demands for Grants

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Recruitment of Women in Police Department

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Method of Recruitment in Police Department

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Inefficiency Mal Practices Nepotism and Corruption in the Police Department

Shri Syed Hassan I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker The hon Member had not included nepotism in his original motion for reduction of grant

Shri Syed Hasan I seek your permission to include it now Sir

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Working of H S K P in Hu u nagai taluqa

Shri Uday Rao Patil : I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 1

Mr. Speaker This is the same as Demand No. 1.

Shri V D Deshpande : My motion was to reduce the Demand by Rs 100 and the other motion is to reduce it by Rs 1. This makes a lot of difference.

Mr. Speaker Any way the subject of the motion is the same as above Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 1

Police High Handedness, and their Attitude towards Public

Shri Udhav Rao Patil I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No. 3
be reduced by Rs 1

Mr. Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9
be reduced by Re 1

Let us now take up general discussion on Supplemental,
Demand No. 9

میری وی ڈی دنسارڈے کے ج سے آر ای اس کو ٹھیکے
 لے رہی ہیں۔ اس سے اس کا راجہ (Gone) (Gone)
 سے وہ اس سے ہے حالاً تو ہاوس۔ اسے ہاوس وہ بریل ہوم ہوم
 لے کہا تھا کہ جو کہ ہاوس کی ہوس (Efficient) (Efficient)
 اچ اس آر ای اس کو ٹھیکے کی ضرورت ہے اس سے عرصہ کہا ہاوس
 پولس کے لیے ہاوس ہے (Legal mate) (Legal mate)
 (Adjoining States) کے لاس لا سے حاصل ہو لے ہاوس
 ہوم ہوم لے کہا کہ ہاوس پولس اس (Efficiency) (Efficiency)

ابج اس کی پالیسی رکھی گئی ہے جس میں سمجھا ہوا ہے کہ عدالت کے سامنے اس کے بارے میں کسی سے سامنے رہے ہیں کہ کس طرح اہل ممبروں کو سامنے کو جان رکھنے کی ضرورت ہے جس سے ہاؤس کے سامنے رکھا جا رہا ہے جس کی اس طرح کی تبلیغ پولیس رٹائٹل حذرانا میں رہتی عوام کو جسے خطر لگا رہا ہے وہ جیسے ہی ہوس ہونا رہا کہ اگر گورنمنٹ کی پالیسی کا ہے کیا وہ ایک ڈیموکریٹک (Democratic) طریقہ رحالہ اسی ہے اس طرح بلے دھری اور ونڈی گورنمنٹ کی درج (Repression) کی پالیسی ہے اور حوزہ میں ہے اور کوہاری رکھا ہے وہی ہے وکون مجسوں کی ہے کہ تبلیغ ولس پالیسی رکھی ہے۔ ی ۹ میں نے چلے ہیں کہا ہے کہ اگر کوئی حملہ ہو جائے وہی کی ہے۔ ح ہارے اس ہے اور وہاں اسکا کہہ سکتا ہے اس لیے میں سمجھا ہوں کہ حواس پولیس رکھی جاتی ہے ہاں کے عوام کی انہی حدود اور ان کی آگ کو کھلے اور دہلے کے لیے رہیں کہ کے طور پر سمجھا جا سکتی ہے کہ اسے اور سند سکا ہے کہ ہاؤس کا ۴ میں حالات بھی کھلے کے ہاؤس اس امر کے کہ وہ سب ہاؤس اور کسان سہا ہے۔ ح (Legitimate) طریقہ رکام کہنے کا اعلان کیا اور ان سال میں کوہارے وکرس حملہ کے لیے اسماعال کا رہا ہے جس حکومت پر خارج (Charge) ہے کہ ح اس کی پالیسی کانگریس کے ہاؤس میں ایک آگ میں ہیں کہ ہارے کسان سہا اور کمیونسٹ ان کے کانوں میں رکاوٹ ڈال جائے ہاؤس حاسے ایک آگ میں ہاؤس لانا کا تھا لیکن آرمی اسپیکر نے اسکو اڈمٹ (Admit) میں کیا اگر اسے الٹ کیا جاتا ہے ہاؤس کے سامنے واپس ان کیے جاسکتے ہیں اس طرح ان پالیسی کے کام کرنا کہ جس میں اور حاس کر اسے کانگریس میں حوالہ دیا ہے۔ میں عوام نے کہا کہ اسے تسلیم کرنے سے انکار کرنا عوام کے موٹ (Movement) کو دانا حاسے میں آتا ہے جس بلکہ وہی ان کی سکتا ہے حواس (Vengeance) لیا حاسے میں وہ ان پالیسی کی مدد سے احام لیا حاسے میں مجھے معلوم ہوا ہے کہ کوئی سوری ہو ہارے دار معلوم کے مقابلہ میں ان کی میں کھلے ہیں انہی ۱۲۸ ۳ اور اسے ان کی لیے حرج کے لیے لیکن اس کے ہاؤس و ان کی میں ہارے اس کا احام اب وہی ڈی ف اور کسان سہا کے وکروٹے لیا حاسے میں وہاں کا طور (Notorious) ڈی وائی اس میں ان کی مدد کرنا ہے اس کے حالات آرمی ہوم مسٹر کے اس سکا میں کنگی میں وواک ہری دوار میں اسے ہوا ہے کیا ہی سر کرنا حاسے وہ ان کی حاکم ہے جس میں مجھے کم از کم یہ معلوم ہوا ہے کہ آرمی ہوم مسٹر ایک اسی دوار میں جس کو چلانے کے لیے اب تک جس کو میں کی گئی ناکام ہو گئی ہے میں کم بلکہ اگر عوام کی سکا ہے میں میں ہاؤس عوام کے ہاؤس کو دوسرا ہاؤس کرنا چاہتا ہے لیکن آرمی ہوم مسٹر کے ہاؤس میں مسٹر صاحب ہے وہ میں اولے میں عوام کو کہ وہاں کے حالات اب ہو گئے ہیں میں اولے کے سامنے وہاں کے واپس رکھوگا

وزیر گز واج میں جو حضور گریس میں لی کے قافلہ پرے اور حوث لی اور م لی اور حضور کے میں عا گری کہ اری ہے ان علوں کے روہان کے اٹل سے کسڈٹ (Defeated Candidate) کوئی ہو رہی میں انوں نے اس کے حملے میں کسی حملے کے نام، روی اراں رہی کی مسک کو سب (Disturb) کرنے کی کویس کی کارڈ ہندوم کی یک میں پھر رساے گئے اس حضور کے نعلہ میں علوں کا راج ہذا کے اگا ہے ۲ ارج کو کار کا بل کوڑ میں حملہ کر گا ہے اور کویس میں ان کے لال ہندے کو حلا دگا اسی طح پور کوڑ میں خارجے چند غنوں کو بھگا گا جبوں نے عوام کہ ہاں دن اور لی میں (Batches) اگر گاوں میں گھوڑا شروع کیا اور کماں ہا اور لی اب کے و کون کو را ہلاکم؟ روج کیا اس میں ما نا نا ۱۰ باسل حوسولڈ میں میں ہا وہی سائل ہا جب عوام نے ابھی اری ان نہ کسی طح اوں کو ارا نا ہا دھکا نا میں حاسکا ہو گا کے باہر حاکر کوڑ سروی کردی ہر وہان ہے میں دی حضور کے بھیسے گئے جبوں نے ہلاں سا کر سرکل اسپر اور س اسپر اور پندر پولیس کے حوانوں کے ساتھ حب میں سو کر آئے گاوں کے اند حوشائے بھی اہلے حریس میں مائی آوارسی سو باسی ایک و کر پکڑ کر شروع کیا ورجس کارآئے کے بعد پولیس کی ہندے گاوں میں مار پٹ شروع کردی دس پندر لوگوں کو پسا گیا سو ہو پری طرح اہل (Injured) ہوا بھیس میں لوگوں نے اس کو حضور کے ہا سائل میں داخل کرنا گاوں کے گھروں میں گھس کر عوروں کو ہالوں سے پکڑا گا اوں کو ڈرانا دھکا نا گا حوتکہ ہی ڈی اب کے ا ہوارے راندہ رہے حاصل کی بھی اس لیے اسام کے حدہ کے طور پر سو رہی نے ۴ حملے کروائے ۴ ایک واسہ میں نے ہاوس کے ماسے میں کیا ہے ان سے حملے کا رڈ ہندوم نے آرمل ہوم مسر کے ماسے کی ایک واقعہ پس کیے ہیں لہکی مری سمجھ میں ہیں انا کہ اس کے باوجود آرمل ہوم مسر کوں اس طرف بوجہ ہیں دے وہ کہتے ہیں کہ ہاوں اہا کام کرنا اب عدالت میں حاسکتے ہیں کیا مسائل کو حل کرنے کا بھی طریقہ ہونا ہے؟ آخر ہوم مسر صاحب کو کس بات کی مجھڑی ہے؟ میں کہہ رہا کہ ۴ اسی کمروڑی ہے کہ وہ حالات میں بدلی ہیں لاسکتے ڈی وائی اس پی کی مسلسل کارروائیوں سے وہ واض ہیں انک رساے سے وکرس (Workers) کو وہ حارے ہیں اونکی میناب کا اطمینان ہونے کے باوجود ۴ کہتے ہیں کہ عدالت میں اپ حاسکتے ہیں تو ہمیں ان حالات سے سہ ہونا ہے کہ حان پوجھ کر ڈی وائی اس پی کو اسکی احارت دینگے ہے کہ وہ اس کرے رہیں مجھے ۴ دیکھ کر دکھ ہونا ہے کہ نسل ہوم مسر کے اس الہوڈ (Attitude) سے ڈی وائی اس پی اور پولیس کی ہب الرائی ہو رہی ہے وہاں حوشائے گردی ہو رہی ہے اوس سے ۴ صرف ہارا کام سار

رہا ہے بلکہ میں یہ لاشی ہوگا ہے ہمارے لیے اب دو ہی صورتیں ہیں کہ ان حالات کا مقابلہ کریں ۱۱ اما کام نہ کریں میں حکومت سے نو چاہا ہوں کہ وہ سیاسی پارٹیز کو کام کرنے کا موقع نہ دے ۱۲ میں ۹ عور کے لیے کہ کہیں اس قسم کی عہدہ گیری ہو تو کیا ہے ۱۳ میں انہیں ان اگلیسٹس (Organisation) بند کرنا چاہتا ہوں ان طریقوں کو بند کرنے کیلئے وہاں میں اب کام کرنا چاہتا ہوں سو راجی کے خلاف ہم نے حد نکالیں ہیں کی نہیں انکو سزا دی جائے گی وہاں کے لوگ اب یہ ان کے بارے میں شکایت کرتے ہیں ہاؤس آف دی پپلز (House of the people) کے انریبل ممبروں نے شکایت کرتے ہیں مگر اب ہاؤس میں رہے ہیں ہوم سسر ہاؤس میں رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ عام طور پر ہم نے آرڈر نامے حضور نگر میں بھی جی طریقے استعمال کیے گئے وہاں بھی ہاؤس استعمال کی گئی تھی وائس ویری راسٹ میں ہو رہے ہیں انکو روکنے میں ہوم سسر صاحب ناکام رہے ہیں اور بدھ گیری مسئلہ ابھی ہے آج ہی اطلاع ملی ہے کہ حد گول میں ایک شخص کو ہٹا دیا گیا اور اسکا ہاتھ پھول گئے نہ وائس ہمارے سامنے ہو رہے ہیں معلوم ہوا کہ سب اسٹیکر نے ایسے ہی ایسے اسکے باوجود کوئی اسٹپ (Step) نہیں لیا جا رہا ہے اب ہم سوال کرتے ہیں تو انکے ہی جواب دہنا چاہتا ہے کہ عدالت میں رجوع ہوں ان حالات کو دیکھتے ہوئے میں نہ سہ ہوتا ہے کہ حکومت جانی بوجھ کر ہاؤس میں جا رہی ہے

جانی مکے کے معاملہ میں حالات پر اس ہونے کے باوجود دفعہ (۱۹۴۴) نافذ کر دیا جانا ہے اظہار حال کے ہمارے ریسول کو حکومت روک دیا جا رہی ہے آج حکومت نہ محسوس کر رہی ہے کہ عوام اس کے ساتھ ہیں میں اسی لیے لالھی گولی سے حکومت چلانے کی کوشش کر رہی ہے پچھلے ایک سال میں حیدرآباد میں کئی مرتبہ دفعہ (۱۹۴۴) نافذ کیا جا چکا ہے کئی مرتبہ لالھی خارج کی گئی مریگ ہوئی حیدرآباد کے عوام کو ان خبروں کا مقابلہ کرنا پڑا اسلئے میں کہتا ہوں کہ حکومت دور اندیشی سے کام نہیں کر رہی ہے مختلف پارٹیوں کے مختلف طریقے ہو سکتے ہیں اصلاح رائے ہو سکتا ہے کسی ایسے معاملہ ہو سکتے ہیں جس میں اتفاق رائے ہو سکتا ہے انکا سہوگ (Sahog) کرنا چاہیے اسکے برعکس لالھی گولی کا سہارا لیا جا رہا ہے مریگ کی رپورٹ سامنے کرنے کا مطالبہ کیا گیا وہ اب تک سامنے نہیں آئی ہے رپورٹ دیکھیں تو اس پر یہ بات ظاہر ہوگا کہ سب سے پہلے ریگول کے انکوائری میں نے اس موومنٹ (Movement) کو شروع کیا تھا حکومت نہ چاہتی ہے کہ جب تک اسمبلی جان چلی ہوئی ہے اس وقت تک وہ رپورٹ سامنے نہ کھائے تاکہ اس پر بحث سامنے نہ آجائے میں یہ طے ہے کہ حالات پس کرنا چاہا ہوں اس حالات میں طلبا نے وہ پروسس (Process) استعمال کیا تھا وہ انکا سادی میں تھا گاڈھی میں کہتے ہیں کہ عدالت کے خلاف اگر قانون جانا ہے تو اس میں قانون کو توڑنا چاہتا ہے نہ ہمارا سادی میں ہے میں چاہتا ہوں کہ حکومت عوام سے ڈریں کہوں ہے؟ اس رپورٹ میں طلبا کی جو حرکت تھی انکو معمولی

طور پر م کا حاشیہ تھا حکومت کلے نہ حکم تھا کہ ملنا سے لکر انکے مطالبات کو کسی اور صدر مطالبات قابل قبول بھی قبول کریں اور حوصلہ ہیں کہیں حاکم نہیں انکے معلیٰ انہیں سمجھائی لکن حکومت نے ۱۱ طرحہ احصاء میں کیا اور حوصلہ ملنا کا معجہ نہ گیا وہ انکو ڈنڈے سے روکنے کی کوشش کنگی معصوم بھوں نہ حملے کرے گئے ورنہ کنگی اگر حکومت وراثت میں سے کام لہی اور پولس کے مسور نہ نہ جلی نو نہ اندوس ناک واقعہ کسی آنا آرٹل چھب مسرے وعدہ کیا تھا کہ وہ وہاں آسکے لکن وہ وہاں نہیں آئے مسرے بھی اپنے گھر میں پہلے رہے کچھ عوامی لڈرس وہاں بھی سے لے اسکی اسہای کوشش کی کہ حالات کو مانوس رکھا جائے لکن کسا کہا جائے حکومت کا تعاون عمل میں تھا پولس کے مسور نہ حکومت کے لاسول کو دلی کر دنا بہا [وہ واقعہ ہوا جو نہ ہوا چاہئے تھا کل بھی ابا ہی ہوا میں دفعہ (۱۴۸) کے نفاذ کی کوئی وجہ نہیں سمجھا میں معلوم نہ کہوں لاگو کیا گیا عوام جان آنا چاہئے بھی انہیں آئے دنا جانا آرٹل مسرے ہی وہاں حاکم اس معجہ کو اطمینان دلانے کو کیا حرج تھا ؟ جبکہ ڈاکٹر ملکوتی نہا رنگئے آرٹل چھب مسرے گئے اگر جی طریقہ اوسوف بھی احصاء کا جانا نہ حالات مانوسے باہر ہونے کا کوئی امکان نہ تھا کل مسطرح عوام کو معلوم ہو گیا کہ حکومت سکے کی تبدیلی سے حوصلہ ہونے والا ہے اسر ہمدردی سے مسوج رہی ہے اسی طرح ممکن تھا کہ اوسوف بھی ملنا مسرے کے مطنس کرنے سے مطنس ہو جائے آرٹل چھب مسرے کیا کہ اگر آپ عوام کے ہاں سے میں دوجھے عوام کے سامنے جائے کی ضرورت نہیں ہے ہم اسکی ضرورت اسلئے محسوس کرتے ہیں کہ عوام سے حوصلہ دینے گئے بھی حکومت نے انکو لھکرا نا ہے نظام کو کالے کا موال حاکم درازوں کے معاوضہ کو ہم کرنے کا موال حاکمری مواضع کے حاصل کو دموای کے حاصل کے برابر کرنے کا موال اور اسے سوالوں کو لھکرا نا گا ہے اسلئے عوام میں لے اطمینان پہلی ہوئی ہے عوام بہرہ نہ کرنے کلے بار ہیں میں اسلئے ہم نے نہ محسوس کیا کہ عوام کے سامنے حاکم آت کو مصالحت مان لڑا چاہئے جی وہ طریقہ ہے جو عوامی لھلانا ہے کسا سے ۱۹۳ ع میں حب کانگرس نے نیشنل موومنٹ (National Movement) روح کسا کانگرس کو بحال معافات پر مسیری مل اور سنا راج ساہی کے خلاف کانگرس اور نیشنلسٹ آرٹل نے وسیع پیمانے پر جدوجہد کی تو کسا اوس ویاے میں بھی کانگرس انسی ہی کمزور بھی ؟ کیا کانگرس نے او وف بھی طریقہ احصاء کیے تھے ؟ کسا کانگرس کا ہی رناو ہا ؟ میں لیکن آج کانگرس اپنے سادی اصولوں کو کھو چکی ہے کسا گرس کی سادہ ہم ہو چکی ہے جی وجہ ہے کہ کانگرس کا راج لالھی گولی کے سہارے حل رہا ہے کسا ان حالات میں بھی مسج مسج کانگرس ناری ۴ محسوس کرتی ہے کہ عوام اونکے سمجھے ہیں اگر اسسا سمجھی ہے تو غلط ہے کانگرس کا نصب العین اگر اھسا ہے تو کسوں کانگرس اسکے بھ راج نہیں کرتی ؟ حب گاندھی جی پولس اور وجہ کی حفاظت کے ہر عوام کے سامنے حاکمیتے تھے تو آپ کہوں میں جائے ؟ ہمارے مسرے عوام سے کسوں لپے ہیں ؟ عوام اس سے معنی تھے کہ کرسی پہلی چاہئے لکن وہ کچھ زلیف (Relief)

چاہیے ہیں حکومت نے یہ کسوں محسوس کیا کہ عوام جان آکر مسروں کو مارنے والے
 ہیں؟ اور لڈنگ کو چلانے والے ہیں؟ یہ جو کسوں بنا ہوا؟ یہی پھر یہ گروہ داروں
 اور سربا یہ داروں سے حکومت چلانے کی کوسس کا چارہ ہے۔ آج آپ کہتے ہیں کہ
 عوام آج کے ساتھ ہیں تو آنکے عمل سے یہ خود غلط ثابت ہو رہا ہے۔ آج اس ر
 آکوالسے رکھی پڑی کہ باہر کی ولس کی بندھے اب راج چلا چاہیے ہیں خود پھر
 صاحب کے رہائے میں ملہری کا راج تھا۔ ولوڈی صاحب کے رہائے میں آج اس ار
 ی کا راج رہا۔ نوہر ہو سکتا ہے۔ لکنی آج کی حکومت کو ولس کی کیا ضرورت ہے؟
 عوام سے ملنا چاہیے۔ جس سوالوں پر مختلف پارٹیاں سمجھتی ہیں اور سوالوں کو چلے حل
 کر دینا چاہیے۔ انکی احادیث کا۔ نا۔ خارج کے اس سس کو ہر اچانا چاہیے
 جیسا کہ کارل مارکس نے کہا تھا کہ گلے تک نا آئے کا موقع یہ دینا چاہیے
 آج کی حکومت اس کے پرچار کام کر رہی ہے۔ وہ چاہیے کہ اس وقت تک حکومت
 کرے جسک کہ گلے تک ہاں یہ آجائے۔ اگر اس سے یہ ضروری ہے۔ اس کے تابع کی
 ذمہ دار خود حکومت ہوگی اور آج کی کابینہ ہوگی۔ لکنی بھی ہندوستان ہے۔ اصلے
 بار بار یہ کہہ سکتا کہ ان طریقوں سے حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ نہ آریسل سمجھنے سے
 کہا کہ ہم سوسلزم (Socialism) چاہیے ہیں۔ تو میں یہ بوجھا ہوں
 کہ کسوں اس کے لئے راستہ صاف نہیں کیا جاتا؟ ہسزم (Fascism) کے اب
 کو کسوں ہاں رکھا جاتا ہے؟ جسے یہ معاشی حالات خراب ہوتے جاتے ہیں ناہوں سکی
 پر سہارا لئے کی کوسس کی جا رہی ہے۔ جی وجہ ہے کہ باہر سے پولس لای جاتی ہے
 جی وجہ ہے کہ مالیات میں (A) متحد باہر کے لوگ رکھے جاتے ہیں۔ مجھے اچھی
 طرح یاد ہے کہ یہ ۲۹ ع میں جب ناگور میں حملہ کیا گیا تو پندرہ اس کے پورس
 (Forces) کو اسمبل کیا گیا تھا کیونکہ وہاں کے لوگ فریگ کپ
 کے لئے تیار نہیں تھے۔ وہی طریقہ جان بھی اسار کیا گیا اور ولس اور موج میں باہر
 کے لوگوں کو لایا گیا ہے۔ جی حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ اس طریقے کو چھوڑ
 دے۔ اگر ہم ڈیموکریٹک (Democratic) رویہ اختیار کرنا چاہیے
 ہیں تو ان طریقوں کو چھوڑنا پڑے گا۔ عوام کی مانگوں کو سمجھنے کی بجائے (Sympathy
 tactically) حل کرنے کی کوسس کرنی پڑے گی۔ رٹا وی حکومت کی
 ٹریڈس (Tradition) پر آج کی حکومت حل رہی ہے۔ اگر آج کی
 حکومت صحیح بیج ڈیموکریٹک روح قائم کرنا چاہیے تو اسکو آج اس ار ی کی کیا
 ضرورت ہے؟ ہمیں اس کے لئے دیکھئے کہ آج حکومت عوامی حکومت ہے۔ خود حکومت
 آئی ہے تو اسی صورت میں عوام کے خلاف ناہوں سکی کے روز حکومت نہیں کی جاسکتی
 یہ راوی سامنے نہ ڈکٹر راج چھوڑنا ہوگا۔ جو خاص واقعات اس عوام کے سامنے
 رکھے گئے ہیں میں چاہتا ہوں کہ حکومت ان سب کی مصفاہ کرے اور اس کے دہے ار
 لوگوں کو سزا دے۔ مگر اس میں کیا ہو گا تو پھر ہیکو ہی اسے راستے تلاش کرنے
 پڑ گئے کہ جس سے حالات کا مقابلہ ہم جو کر سکیں اور اسکی یہ داری آج کی حکومت
 اور بالخصوص ہم مسٹر پر ہوگی

مجھے ایک مٹ کی اور احبار دے تو میں حد عدد آوریل ہوم مسٹر کی نوید میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ بلکلہ میں (۹) کسائیوں ریمڈنٹ حلائے جاری ہیں ان میں سے (۲) ۴ ڈی ایف کے معمر ہیں ان کے محملہ ایک کے ریمڈنر ایڈی ایف میں ان پر صرف لئے ریمڈنٹ حلائے جاری ہے کہ جوں کے انکس میں کام کیا ہے ۴ بعدیاں نکس (۲) و) کے عہد حلائے جاری ہیں

Mr Speaker I should like to know at what time the cut motions should be put to vote

Shri V D Deshpande I think this Demand will occupy most of the time There are three more Demands in the name of three Ministers But the cut Motions are not many

Mr Speaker So we can take up the other Demands at 6 30 or 7 p m

Shri V D Deshpande at 7 00 p m Sir

Mr Speaker I shall put them to vote at 7 p m

There are four demands to be put to vote and there is no cut motion in respect of one demand I do not think there will be any discussion on that demand The remaining three demands may be finished in one hour

Another thing which I would like to point out is that since there are so many cut motions in respect of Demand No 9 there should be some time limit Even in the case of adjournment motions the time limit that can be allowed for a speech is at the most 15 minutes according to our Rules So I would like the hon Members to keep this in their minds when speaking on these cut motions

श्री श्री राजाराम —मिस्टर स्पीकर सर फल के बावजूद कि जिस बीजान के मन्त्रालय और न समझता हू कि आप भी वाकिफ हू फल खाति और जननसंरक्षणी के साथ हैवराबाद शहर की विविध नवनन दूध मुनिन और हैवराबाद मन्त्रालय सब जिन को सत्ताको की तरफ से करीब बीस हजार मन्त्रालय अपनी विचारों और मुताबिकात दुसुमत से सामने रखने के किन माना चाहते थे दुसुमत न पिछले बेंब महीने से फैसला किया था कि हैवराबाद में सब को अस करदी नहीं रखी जायगी बही खुशी की बात है हम सभी भी नहीं चाहते थे कि जिस को अस करदी को हैवराबाद में जारी रखा जाय क्योंकि वह बेंब निकम्मी और खुशी सरकार की और बक धांधली और मिस्टरी को मिहानी की खुशी खिलती अस सार होना चाहिये

*Confirmation not received

मुठमा हो अन्ना वा तेलिन बिसके साथ छ वा गहुनमट न भए फसला किया बिसले स्टेट के साथो गोरो पर को फल्टरियो न और गहुनमट छबिसे म छोटी छोटी, ठगरबाह पाते हु मुठकी मेवार बिबरी पर भारी बहर पड रह बा बिस बीच को गहनमत के सामन रखन के किम सारे हुटरबाह स्टेट के बहर सरतलिक यनियनो और सरतलिक सिपाही पाटियो न गहनमत के सामन साफ साफ उक्ता रखा कि यह एक भए फसला हु बिसले साथो लोग मरासिह हो रहे हु और बिसके बहर एक कछी सुलियस निकासी बाय कि बिसले छोटी ठगरबाह पानबाले मरासिधीन पर बिसका बहर न पड बयो बिससिय कि यह मरासिबा हुकमबाबिब सवाल बा रेन कमेटी न बिनकी ठगरबाह और मरागाबी भए के बारे न रेकमबसस की बी और अस भए जो कास्ट बाफ सिगि क सिबक्स नबर (Index Number) सामन रखकर अनेके किम एक घर मकरर किम बा और मु हुने यह भी कहा बा कि बसे बसे बिबरी की मेवार य सिबक्स नबर बढवा जायगा और कास्ट बाफ सिगि बढवा जायगा अनेके मरासिब बिस घर न तबरीकी होनी चाहिय और खिबन होना चाहिय मुठ भए के सिबक्स नबर के मरासिब जो घर बढवा गयी गयी बी असे बाय का कास्ट बाफ सिगि और सिबक्स नबर बढ नय हु बिस सिम गहनमत को चाहिय बा कि बिस बढे हुन कास्ट बाफ सिगि को मुठमाबीन परन क किम डिमरलेन मरासिब (Dearness Allowance) के बहर मरासिब निबासा कटी लेकिन बिस म हुकमगनाकाम बाय रही बिसके बाय भी सब मरासिब किम मय बिसले स्टेट के साथो भनबूरी की ठगरबाह पर बहर पड रह हु और अनी ठगरबाह १६ परसेट से बढावी बा रही हु कल मवान के सामन बिस सवाल के मुठलिक पहल पर बहस की गयी होनी बिस सिम न बिसको मही पर छोड देठा हु म चाहता हु कि हुकमत से सक्ती से कह कि कुछ पार्टीबाजी करनबाले का म किन्ही बिबिदि बूजक (Ind v dual) क यह मरला नही रह हु लेकिन यह साथो लोगो क मसला हो गया अगर अनेके मरासिब को मुठके बुसबब को सचीसगी के साथ और मरासिब तरीके पर सहल नही किया गया और अनेको लाठी बाय और १४४ सेक्शन के तहत बवान की कोसिब की गयी दो म कहता हु कि हुकमत के घर सवाल सवार हो रह हु म हुकमत से कहता कि अगर यह बिसले पूर नही जेयी दो यह सदानियत मचकी सदन करके रख वेनी कयोकि यह कोबी छोटा सा लुफान नही हु यह एक बहुत बरी म बी हु कयोकि हुटरबाह स्टेट के बहर हर एक के बवान पर यही एक बीच मिल रही हु कि कल बकरर कटी हुवी ठगरबाह न नीमूसा बकरियात को सैठ पूरा कर सकन अनेकी बकरियात को पूरा करन का हुन ग निकाले हुन अनेके बजबात को ग समसते हुन बिस साथी को आप रोकन की कोसिब करेग युसिस १४४ सेक्शन अच भए मार पी और शीवर मिफ्टरी बपयो को बायब कर कोलो को बरेस्ट कर बिसको बवान की कोसिब करेग तो न कहता कि बिस साथी के बहर बाय बूढ ठगरा हो बायगे बिस सिमे न गहनमत को बाय (Warn) करना चाहता हु कि बिस बीच को हुन करन का यह तरीका नही हु मुठ एक दोस हु कि य दो सवाल जदी हु वो अहिह और खासि से म क का सोसल बाबर बज (Social Order Change) करन के किम का न कर रही हु और मि होन पहले कभी मरा बाय नही किया बिसले बिस स्टेट न सबबी हो म हुकमत को मुठम तकलीफ हो असे मानबायलट प्रिन्सिपल (Non violent Principles) को माननबाले लोगो के साथ हुकमत बिस तरह क बढाव करने गयी दो म समझता हु कि हुकमत हितकर चाही से भी बसतरी तरीके बिस्वसार करन के किम प्यार होती बा रही

हू कस बखान के बबर ल डी ब न के तारव जो लो खुन से तरबतर हो गय थ
 खुनके कड पेस किछ ब खीर ब गरेबल मब न खुसे ब किछ हू हुम रो पाटी के सख्त खीर
 जिस बखान के बबर भी बकठराम को गिरफ्तार कर ल के बबर रखा गया हू बिस्के स थ
 राब नबबूरो के लीबर बिहोन बायब मबबूर बाबोन ल को

मिस्तर स्पीकर —मित्र न मुख मनसिब और फलत कलाब मबिस्ट्रट सिक्कराबाब से मित्रिण
 मिली हू कि

I have to inform you that Shri J Venkatesham a Member of the State Legislative Assembly is produced before me on a charge of 148 I P C and which being a bailable offence I offered him bail

भी भी राजाराम आपन मित्रिण भी जिसके जिय म बुझिया बवा करत हू मगर
 न समझता हू कि ये जिस बखान के बानरेबल मबर हू ब होल को ो गलती नहीं की थी और न
 बुहोन बबाम को बुकसाया था और न ब पके बमलबौरला बब बाबर (Law & Order)
 को भेटन करत में कोबी बबक देन की कोसिस की थी खुनके तसे रास्ट को बिला किसी कारण
 गिरफ्तार किया गया और अब खुनको बर पर रिह किया गया तो गवनमट त हमारे बबर कोबी
 बहूबल नहीं किया हू खुनको कानूनन बर पर रिह कर सकते थ मगर न गवनमट को बक
 बासिब और देना चाहता हू कि बा तब हमने ो गवनमट के बिपार्टमट हू खुनके बारे म हमारा
 यह नुस्तेबत रहू हू कि खुनको किसी भी पार्टी बकीमिशनन के बबर नहीं पकता बासिब खुनको
 मित्रिण बट बसिसे होनी बासिब बयो कि बाब यह गवनमट हू तो बर बूसरी होगी कोबी भी
 गवनमट बाय खुनके बाबल की ठानीसी बरना खुने किय बकरी हू मगर हुकमत खुनी ठानीको
 से महात्मा गांधी के बसाय रास्टे से थ खनबली बबाम की मुविगता बो बखान की कोसिस करेगी
 तो मुख मबबूरल कहत बबगा और में बानरेबल होम मिनिस्ट्र से कहतबाल हू कि बगर १५ बिध
 पामिनी को बादी रखा काठी बाब करेग मुख ३ भी बब बबर मिठी हू—मुख मुखल ठस बुर
 नहीं है—बक बीरल गोब में बब को केबर खुनस में बामिल हो गयी थी और पुकिन न काठी
 बाब करत पर यह बबबा मर गया यह बबी बाबबाब बाट हू कि जब बक बीरल अपन बबले को
 गोब में केबर हुकमत से प स ब रही थी और रास्टे में खुनके ब के क बि ठक न हो गय तो बसके
 बर की बसा हाकत हुसी होगी यह बयो बा रही थी आपना फब बा नि बन बीरतो से
 मिलकर बनके बुबबब की सुपते और बनको मुता छब बबाब से बबाब जिसके बाप खुनको
 पीटे और मारे तो मुख मबबूरल बहना पकग कि यह मसल सिफ फीडरी बकरी और गवनमेट के
 मुख बकिफारियो का नहीं हू बकि यह पुकिन के मुकाबिलीन क भी बबाब हू बगर बाप बीसी
 पामिनी को बकायग पुकिन और काठी के बबाब से बबाम के बहोतबुर को बबाने की कोसिस
 करेग तो में बानरेबल होम मिनिस्ट्र से कहना चाहता हू कि बगर बक ये पुकिन को काठी बाब
 बा गोली बकल का हुकम तो भी ये खुनकी प बबी बरनबाबे नहीं है बबाब जिसके कि यह नोबत
 बापके बुर ब ब और बाप निकम्मे होकर खुनके पास बाये हूम नहीं चाहते कि बीसा बीक बाबे
 हूम चाहते हैं कि बाप बिध पर बासि से सोबे कुछ काब रुपयो का हूी बबाब है हूवन जिसके
 जिय बबकल रह है कि बीन थ बार ली खन बनकबाह पानवाको को बीकबल तनकबाह बेनी
 बासिब हूम तो कुछ करोब खन बाणीरार और निबान को देनबाबे हू बिग लोयो को यह

किया गया वह कर में तो छोट लोपा का सवाल आसानी से हल हो जाता है लेकिन आप तो निबाम को मानना नहीं चाहते। दूसरा पेट और बढाना चाहते हैं मूल जमीन मामूम हुआ है कि कल ही कांग्रेस पार्टी ने फैसला किया ५ लाख रुपये निबाम को दिए जायें जिस किस्म हमें वर्नमेंट की बहुविध और नीयत पर धरा हो रहा है कि वह सात तीर पर बनीबार बायींबार और बने बने सरमायदार की सल्लाह (Side) करना चाहती है और हर काम में दोस्तमदों के हितों की रक्षा करना चाहती है और गरीब नग और मूल से सड़पनेवाले लोगों की तरफ नहीं देखना चाहती अगर हुकूमत निबाम पर बलाग आसती कि आप हम जिस हाथ में हैं मुझे हाथ में आपको पचास लाख रुपया नहीं दे सकते क्योंकि हमारे सामन बहुत से बहुत सवाल हैं और जब तक हम मुनको मुनासिब तीर पर हल नहीं कर सकते तब तक प्रावीसेल स्टिमलासीय नहीं होती और धिक्के की समझौती की बगल से बन्धाम पर जो बोझ पड़नावाला है मुसको मुद्रासाजीय नहीं करते तब तक हम बहुपक्षा निबाम को और बायींबारों को नहीं दे सकते और अगर जिस तरह से क्या हुआ वैसा आप के बाकि सवालों को हल करने में बिस्तेमाल किया जाता तो मैं समझता हूँ कि आप बन्धाम का विश्वास संपादित करते और बन्धाम भी आप पर विश्वास करती और आपकी कोमापरेशन देने के लिये तयार हो जाती लेकिन हुकूमत के विल में एक बात है और मुझे दूसरी बात कही जाती है हुकूमत बन्धाम से कहती है कि बनता का कोमापरेशन नहीं मिलता लेकिन बन्धाम को मुनासिबा है वे मुनियारी बाटो को लेकर हुकूमत के सामने आते हैं तो हुकूमत मुनके मूपर नीर नहीं करती और जिस तरह से मुनको हुकूमत के बिनाग बनायत करने पर मानाया करती है तो वह कहत के लिये कि बनता का कोमापरेशन नहीं मिलता हुकूमत के पास कोबी मुनियार नहीं पड़ती बनता के प्रतिनिधियों ने जो चीजें आपके सामन रखी मुने पर समल करने के बजाय जो दूसरा ही पस्ता हुकूमत की तरफ से बेविशयार किया गया है वह फलभी गलत है मैं मानरेजस होम मिनिसटर को और एक बार बाल करना चाहता हूँ कि आपन सिध किस्म से एक चिनगारी बुद लगायी है अगर यह चिनगारी आप की चकल में सुलाकर आपके कटोले को ठबाह करे तो मुझकी बिम्बेदार वर्नमेंट देखेगी मानरेजस होम मिनिसटर से बिस्तबुजा कण्टा हूँ कि बन्धाम जिसके बारे में क्या सोचती है मुझकी राय बाहीर करने के लिये भीका देना चाहिये और जिसलिये रेक्शन १४४ को ईवपबाब और डिक्पटाबाब में नापीक किया गया है मुसको हो सके तो आप ही या कम से कम एक एक बापिल सेना चाहिये ताकि बन्धाम एक बगल जा सके गीटिंग कर सके और अपन सवालों पर सोच सके वह अगर चुकल लेकर आपके पास जायें और आपसे बातचीत करे तो मुमकिन है कि वह आपकी बातों को मानें लेकिन बन्धाम पर आपकी विश्वास नहीं है आपको सिध ९१ लोगों पर विश्वास है मुनको किसी न किसी तरह से पकड़ कर अपनी मुट्ठी में रखें और सोचें कि आप सात तक हम किसी तरह से हुकूमत बला सेने तो वह गलत मुनियार है जिस तरह से हुकूमत पकाना आपकी मुश्किल हो जायगा बाकिर मैं मुझे नहीं कहता है कि मानरेजस होम मिनिसटर जो रेक्शन १४४ लगाया गया है मुसको औरन बापिल सेने क्योंकि हुकूमत ने कल ईवपबाब में जो डिक्पटाबल फिलेट की वह और फलनवासी है अगर हुकूमत किसी पाकिष्ठी को कमीन्यू करे तो जिस बला को निकास किया जाय और फिर देखें कि बन्धाम किस तरह से पीडफुल और मानब्यायकत तरीके से आप तक पहुँचेगी और आपकी भी अपना मुकतेनवर सामने रखने का भीका मिलेगा और बन्धाम भी अपनी बिक्कलों को आपके सामने रख सकेंगी और फिर मुकतकिन पाठियों के मुनासिबे सेक बगल बैठकर जिस मसले पर बहस कर सकते हैं और जिसका

हम निकाल सकते हैं जिस तरह से छोटे लोगों की विपत्तियों को दूर किया जा सकता है और गवर्नमेंट को भी जिस तरह से अकाम करना की और जिसने टप्पकर सेक्टर जिस सुखन में वह जान की नीयत न माने

The House then adjourned for recess till forty minutes past Five of the Clock

The House reassembled after recess at forty minutes past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

श्री सुद्धराम पाटील —

विस्तर स्पीकर सर आज हमारे सामने पुलिस के बारे में यह सप्प्लीमेंटरी डिमांड बाकी है पुलिस का पुलिस के लिये ३९ ५७ रुपये मसूर किन रुपये थे मूलनी नमामुद्र काफ़ी गहरी हुमीयिध किये ३८ ९७ की एकम क्वासा बन की खरी मानी बरीब बरीब ३९ ५४ की एकम पुलिस पर सब की जाती है यह किस लिये? अमन और शांति रखन के लिये नहीं लेकिन बचकमनी ज़ेकाने के लिये और जमीनदारों के सुखरखा से किम यह एकम सब का जाती है जिससे मुझे पुरान में किसी हुमी बवाधुर नाम के रासस की गहानी की बाब जाती है मुसको रोब जेक गाहानर नाम २ देवे और जेक किसान की जकरत होती थी अगर मुसको यह नहीं दिया गया तो यह मुबम मचाता था लेकिन मुसका मुतालमा पूरा दिया काम तो यह अमन से रहता था पुलिस बिलना मुतालमा बरती है और यह लखनुर किया जाता है कि यह अमन की बाब और जोरो से रखा करे और मुसके सेबको की रखा करे लेकिन न यह लफटा है कि जमीनदारों के लिये डेनलम की बेबकमी करने के लिये और मुसके मुफाय को कायम रखन के किम मुकूमत अमन पुलिस को बिस्तेमाल कपटी है काबुर की बिलती मिछाके मेंने आनरेबल होम मिनिस्टर के सामने रबी डि वे मुनमें लफटीय करे लेकिन कोभी फायदा नहीं हुआ गहा के बिठलराम नाम के डेनल को मबनकात सब बिस्तेमाल ने बबबेस्ती पबबकर दो बिम एक हवाकाश में बब किया और मुसका माल खेत का माफिक सेक्टर पला गया जिसके बारे में तीन महीने हो बदे डिप्रेजेंडेशन किया गया लेकिन अब तक कोभी मबाम नहीं है सबाधाम नाम का धावरलोज का बूसरा जेक जेक डेनल है जिसको पुलिस के अरिमे सेरेस्ट किया जाता है और मुसके खत का पूरा माल माफिक के भीकर के हाथ पुलिस के द्वारा खीया जाता है बीनराम नाम के जेक हीछरे डेनल के जेक का माल पुलिस ने बपने हाथ से खेत के माफिक को दे दिया जिस तरह से कभी मिछाके में आपके सामने पेश कर सकता है लेकिन मुझे क्वासा पलत नहीं है अगर मिछाके बारे में हम कोभी चिकानत करते हैं तो मुस पर बारीबाकी नहीं की जाती अगर कोभी खेत के माफिक या पुलिस को रिबल्ट बिकानेबासे चिकानत करे तो जेक बिन के बबर मुनरा नाम किया जाता है दोम नाम नाम के किसान के जनाबर जका दिवे माल बबब कर किया गया जिसकी रिपोर्ट माफ छ महीने हुवे डिप्टी कमेन्टर के पास थी पभी लेकिन आज तक कायबात बहा के बही है कभी पर

मारपीट हुनी और हमन रिपोर्ट की तो मुन का कोमी असर नहीं होता लेकिन जो बाब की कॉमि पार्टी ह मुझे किसी माफूम की बाबमी न मैं अगर शिकायत की तो फौरन बमझ किया जाता ह हवाबा के एक मामले में जैसा कि आन्दोलन मेंबर न फर्माया था एक बाबमी को बिजना पीटा गया कि मुझका एक चीथा हाथ ही मुझलिफ हो चुका ह और बाब यह शकस भिन्न असेम्बली की गलती में मिनिस्टर की हुदीमत से हाथिर ह अगरक बिचकशन के बसत मुझर के एक मेंबर ने कहा था कि कोमी भी पार्टी हो अगर किरी कामकर्ता के पास कोमी हथियार मिले तो क्या हुकूमत मुझको बर्बाद कर सकती है? छेतकरी कामकरी पक्षवाली पर कम से कम यह बिजबाम नहीं लगाया जा सकता मुन्हीन अपने हथियार कमी के हुकूमत को बापिस कर दिये हैं पुलिस जेन्सन के बाब स्वामीजी न आबर दिया था और ७ अगस्त के बाब से सायब ही हमने जैसी कोमी पीन की होनी पुलिस जेन्सन के बाब पुलिस ने हथियार जप्त करने के पहले ही अपन हथियार हमन बापिस कर दिये थे १९४८ के बाब एक भी जैसा बिस्टमस नहीं बताया जा सकता कि जहा पर हमने हथियार बिस्टेनास किया लेकिन बाब में जो एक कामकर्ता के पास स्टेशनग मिली थी जैसा जो कहा जाता है मुझे पीछे एक बडा किस्ता है हुस्तक नाम का जो सब बिन्पेक्टर हैं बिचके बारे में कमी बार शिकायत की गयी है मुझे एक कार्यकर्ता को लाल शत्र की जय कहन के अपराध में बिजना पीटा कि यह अपना हाथ की मूर्त नहीं मूठा सकता है मुझको खोर ना बाकू कह कर नहीं मारा लेकिन लाल शत्र की जय कहन पर मारा मुझे बाब यह मोर्चा लेकर हथियार बाया और पीन मिनिस्टर से मिला बिचकिये मुझको पीन मिनिस्टर से क्यो मिला और एक मोर्चे की बीच क्यो भी बसा कहकर मारा गया मुझको मारते बसत और छफ्तीछ करते बसत तुमन छेतकरी पक्ष की बय बोला बिचकिये मारा जाता है जैसा कहा गया बिच तरजू से पुलिस की कार्रवाजी गलती है जैसे आन्दोलन मेंबर ने कहा कि स्टेशनग मुझे मकान में मिली तो सायब यह स्टेशनग बहा पहले रखी गया है सायब आन्दोलन मेंबर को भी मस पी आफिड से छारी बिजबामेशन मिली है लेकिन ये मुझ कमी नावेब नहीं गये हैं जैसा माकन होता है ये मेरे हाथ गले और देखें कि अथली बाबया क्या है अभीवार मयकज्जर गणपत नाम के कास्तकार की पाब भीत की अभीन अपने घर में करने के लिये मुझ पर मुन करन का झूठ बिजबाम लगाता है बिग भीनो की शिकायत करे तो मुन पर कोमी बमझ नहीं किया जाता बाब तक बिग हुकूमतो ने बिधान और मजदूरो को मारने की और बसाने की कोशिश की मुनका नाम मिड गया है अथेनो ने और बिजाम ने यह कोशिश की थी लेकिन ये नहीं रह सके आन्दोलन मिनिस्टर से मैने यह कहा था कि बवालत के बजाय बिग बी जो की बाब के लिये एक कमीशन मुकदर किया बाय और यह पी कॉवेस के लोगो का लेकिन यह मुनको मान्य नहीं ह बवालत में हम बरते हैं जैसी बात गयी है लेकिन पुलिस के लिये झूठ मुकदमात तैयार करना यह एक लफास बात है बिहोने बवालत की है मुनको ठगुर्वा है कि वो सी खम दिने जाते हैं और ४ सी के कागबास बिजबा किये जाते हैं और मुझ पर छाको एक ब्याब बल्ला रहता है बिधी तरजू से अथेनत पार्टी का शिकार कैसे बोला जा सकता है मुझे ये बमजी तरजू से बाफिड है बीकमान में पुलिस बाब से हथियार जप्ता जाता ह एक अभीवार पुलिस से था कर कहता ह कि यह काम छेतकरी कामकरी पक्ष के दिया और किसी का नहीं हो सकता हथियार की खोरी कैसे हुनी बिजकी बिन्पेवारी बालेवार और रजबालवार पर है लेकिन बिजकी बिन्पेवारी एक बिबासी पार्टी पर बाकन की कोशिश की जाती है हमारी पार्टी का प्रोधान मुन है, हमारा एक मैनीजेटो है मुझमें कोमी बाब रिस्टेनशन का प्रोधान नहीं

हैं। सीमागत में लोक कोयलवाले के कहने पर वहाँ के बी. जे. पी. ने श्रीधरराव नाम के आबसी को गिरफ्तार किया। पार्टी ने जिसने बापे में शिकायत की लेकिन कोबी कायदा नहीं हुआ। अगर बापको जिस तरह से किसी पार्टी पर अविश्वास करना है और मुझे जिस तरह से बताना है तो बाप अपनी पालिसी ओपन कर दी बिना अगर बाप पार्टी को जिस तरीके से बताना चाहते हैं तो हम भी मुझे लिखें तब ही जायेंगे और तैयार होने के लिए शौकती काम करी वक्त मजदूर हैं।

శ్రీ గోపీ నంకొండ్రే —

అధ్యక్ష మహోదయ !

అప్పుడు డిమాండు నెం ౯ పోలీసు కానిస్టేబుల్ గారి ౨ అండ్ ౬ ను చేతనానికి వాళ్ళు తప్పిపోయారు. నేను కొద్దిగా మాట్లాడి చదువుకున్నాను ఎందుకంటే ప్రస్తుత గా నేను

Shri R. B. Deshpande : So the Member may be asked to speak in Hindi or Urdu

श्री अण्णाजीराव देशपांडे — यही रिक्वेस्ट (Request) बाप हिंदी में करते तो ज्यादा अच्छा होता —

श्री रामराव देशपांडे — हिंदी में भी कर सकता हूँ

श्री मोपिजी गंगा देवडी — मिस्टर स्पीकर सर कबी हमारे सामने पुलिस रसक बल के बिना एचसीजेडी विमान उड़ें नहीं हैं। रसक बल में बीरों को भी लिया जाया चाहिये। जिसके बारे में अपने विचार हाथुल के सामने रखना चाहता हूँ। और मैंने जो यह कटमोशन यहां पर पेश किया है कि बीरों को रसक बल में लिया जाय पुलिस में बिन्दे भी भरती किया जाय तब यह विश्वास है कि हमारे जिस हाथुल भी जो सेबील औरनेबल में बस है वह मेरे जिस कटमोशन का स्वागत करेगी।

मैंने यह कहते हैं कि जब हमें स्वराज्य मिला है और स्पीडर का जो सब समानता मिलनी चाहिये और स्पीडर समान है बाप कॉलेज में सबके लड़कियां लोक जगह पढ़ती हैं स्कूलों में सबके लड़कियां लोक जगह पढ़ती हैं बसंतों में स्पीडर लोक जगह काम करते हैं और बाप सभी बगहों पर स्पीडर बरकर नाम करते हैं तो हमारे यहां के रसक बल में भी रिक्वे को क्यों नहीं लेना चाहिये ? मैं तो कहना चाहता हूँ कि रसक बल में भी बीरों को भरू लेना चाहिये बीरों बीरगना नहीं होती वे साहस के बड़े बड़े काम नहीं कर सकती और वे पुलिस में काम नहीं कर सकती बीरों बाप कहीं जाती हैं लेकिन मैं पूछना चाहता हूँ कि क्या हमारे देश में जिसके पहले बीरों बीरगना नहीं हुयी हैं बाप यदि गहामाया और रामायण पढ़ें तो बापको कभी बगह बैसा मिलेगा कि हमारे मातृभूमि में कभी बीरों बीरगना हुयी हैं कभी छत्तिसगढ़ा यशोदा बाप क्या बीरगता नहीं थी ? ज्वाला दूर जाने की जरूरत नहीं है हमारे स्टेट में ही क्या आबसी भी बीरों बीरगना नहीं हुयी। सादीकी रानी क्या बीरगना नहीं थी ? यह सभीक सुनकर मुझे तो अफसोस होता है कि बीरों यह काम नहीं कर सकती हैं हमारे मातृ में हुंसी बगहों पर भी रिक्वे को पुलिस फोर्स में रसक बल में लिया गया है जिसकी बबली अमेरिका नथ्य

प्रवेश बनाम जाति अहोपर तो बीरों को रखक बल में लिया जाता है तो हमारे यहाँ क्यों नहीं किया जाता ?

श्री रत्नलाल मोरेबा —अमेरिका में हिन्दुत्वान में है क्या ?

श्री गोपिन्दी गगारेबकी —नहीं है यह तो मैं भी जानता हूँ लेकिन मैंने तो किसी खुदाहरण लिया था कि यहाँ स्थिति किस तरह काम करती है और हमारे यहाँ रखक बल में स्थितियों को क्यों नहीं लिया जाता

मिस्टर स्पीकर —यह कौसी समाज जमान करने की बगल नहीं है

श्री गोपिन्दी गगारेबकी —आज कल तो सम्मान को पुलिस का हज्जार दर लगा रहा है पुलिस तो सम्मान के स्थान के लिए रहा करती है लेकिन यहाँ तो यह पुलिस रखक नहीं बल्कि राखन बन कर बैठी है पुलिस बिस घाब में जाती है यहाँ के लोग पुलिस को देखते ही अपने घर के दरवाजा बंद कर केते हैं क्योंकि मुनको मासूम है कि पुलिस नु है बहुत सताती है और पुलिस मुनके किये रखाक नहीं बल्कि भसक बनकर बैठी है पुलिस लोग राहमें देहाती में जाकर गरीबों के बंदों को सटते हैं तो वे बिदे भसक न सबमें तो और क्या सबमें यहाँ पुलिस को बिउजाम के लिये मेला जाता है तो यहाँ पुलिस तो बिउजाम नहीं रख सकती है कल का ही खुदाहरण देखिये कि अठ लोगो का छोटासा बूतस बसेज्ज हॉल पर जाता है और पुलिस नुसे रोक नहीं सकती है वह मुनमें माफामिमाय रहती है आपकी पुलिस दरवाजापर रहते हुये लोग बघर जाते केते हैं और बिसा हा छुला केते होता है ? बिउसे साफ बाहिर है न ही पुलिस भिलकुल बहार है वह कुछ काम नहीं कर सकती है आपने बनी बनी १४४ बका लमाया है और पुलिस को तो मुझे मानना चाहिये और बस प बनल न करवाओ के खिलाफ कार्यवाही करनी चाहिये लेकिन कुछ नहीं किया जाता है कल मैं लोग बरबाबा छोड़ कर बुर भाग घब और सम्मान बघर भुस बानी तो पुलिस मुनका न रोक सकी बिउसे आपकी अफिथियन्सी का पता लगाता है लोग बघर और मचाते हुये जाये केफि जायक पुलिसन कुछ नहीं किया लेकिन बिउमें बिलका बेबादो का क्या दोष है ? अरे ही लोगो को आप पुलिस में केते हैं और मुन्हे बच्छी तरह से दू ड भी नहीं करते हैं आपके पुलिस बंसे है कि १ तो मुन्हे बच्छी तरह परेड करना ही माता है और न मुन्हे कुछ काम का है बरबर जानकारी है तो वे बेबारे क्या काम कर सकेंगे ? मुनकी अफिथियन्सी बढाने की बहुत बकरत है मुनकी बिउमें कोई बलवी नहीं है मुनको तो पूरी काफ़ी उनक्याह भी नहीं मिलती है कि वे अपन मुटब को बला धके

यही पुलिस देहाती के लोगो की बिउ तरह सताती है कुछ न पुलिस बेकाब देहात में यधि किसी आबनी का लम्का किसी बिनारी से मर जाता है यह सही भी होता है बिउे सापा गाय जानता है फिर भी मुसली सापा पोस्टमार्टम के किये भी जाती है गाय से तो तीन मील के बाक पोस्टमार्टम किया जाता है बरबाके बघारे रोते रहते हैं और पुलिस वह सापा पोस्टमार्टम के किये से जाती है और यह जो पोस्टमार्टम की बगल रहती है वह गाय से २२मील पर रहती है और वह मुसे के लिया जाता है यदि १ रुपये दिये गये तो फिर पोस्टमार्टम की कौसी बकरत नहीं रहती फिर तो बेकाब मुन को भी केड हो और रुपये दिये जाते हैं तो मुस बला ही रुपये देने से

बाब पोस्टमार्टम की कोठी जरूरत नहीं होती है और जैसे समय यह भी कहा जाता है कि अपने माफक पच जाने लाफि वैसे जाने का मौका मिले जिस जाने में परिशुद्धता की बहुत जरूरत है और किसी की निगरानी के बिना हम मिनिस्ट्रों को ट्रैन्सफर अलायन्स देते हैं फिर वे भी मिनिस्ट्रों के तरह से अपना काम नहीं करते हैं बुरी तरह नीचे के अफसरों को भी ट्रैन्सफर अलायन्स दिया जाता है तो वे भ्रमों में पड़ते तो नहीं हैं किफ अलायन्स सेकुर बढे है

किस बिने यह जो निगरानी के काम हुआ करते हैं जिसके बिने पुलिस औरतो को रखना जरूरी है वे बहुत अच्छी तरह से यह जान कर सबैसी और पुलिस औरतो रखेगी तो नूनका कर लोगों को कम करेगा और वे अच्छी तरह तहरीकाय कर सकेगी जिस बिने नूनको रखना जरूरी है

मैं तो यह कहना चाहता हूँ कि कम जो हमारे यहां १५५ कलम तारीख बा यदि कुछ बचत करवाले पर स्पी पुलिस रखती तो लोगों की क्या मर्यादा थी कि नून देखियो को हार लगा कर वे कालख में बुरा करते यह कहा जाता है कि यदि स्त्रिया पुरुष पुलिस के साथ काम करने लग जाय तो क्या क्या गडबडी होगी न जाने लेकिन मैं कहता हूँ कि जिस तरह से बचराने की कोठी जरूरत नहीं है क्या स्त्रिया पुरुषों के सामे कॉन्फिडेंस और स्कोको में नहीं जाती है? यदि पुलिस में स्त्रिया जाती है तो बँधी क्या बचराने की बात है? मुझे वे पुलिस में जाने की तो मांग पुलिस डिपार्टमेंट में जो करानी जाती है वह कम होगी बाब तो बँधी हारता है कि बँधी किसी बँदाय में भेक भूहा मर जाता है और यह यदि जेल बा भूहा है तो यह सबको कराम कर देता है बुरी तरह यदि भेक पुलिस बाब में जाता है तो सारे बाब को कराम करवा है लोग जैसे बूढ़े करते हैं वैसे ही वे पुलिस से बढते हैं और पुलिस की बहस ही बहुत रखती है

हमारे लोग वाली पायीजी का नाम लेते हैं लेकिन नूनके नूने सुवाबिक नहीं बढते रोज कहते हैं—

बहिषा छप अस्तेय बन्धन्यं नसप्रह।

चरीरधम अस्वाच सर्वम वयमर्चन॥

सर्वधर्मी समानते स्वदेष्टी स्वर्षं प्रायना।

ही मेवाबक देवाजी मन्त्रते वट निरुधये॥

जैसे बाम्हन वाली कहते हैं बाब औरतो को कि पुत्र घमनातमस्तु दीर्घायु वस्तु और होता बाबा कुछ नहीं बैधा ही हमारे लोग वाली पायीजी के लपो का नाम लेते हैं लेकिन

प्रोम्ली दाताबायी —जॉनरेबल नैबर को औरतो के विबाय कुछ दिसता ही नहीं क्या?

जी गोविन्दी गंगारेड्डी —कलमरा मैं तो औरतो को बेवता मांगता हूँ पुरुष जठम होने तो बुनिया बल भी सकेगी लेकिन औरतो को यदि जठम करेगे तो बुनिया नहीं बल सकेगी मैं भी भेक औरतो के गन से बाना हूँ और मुझे औरतो के प्रति बहुत बिश्वास है हमारे पुराने बनेले में भी औरतो की बहुत बिश्वास हुआ करती थी सीताराम है कलनीनाराम बाब में भी औरतोका नाम पल्ले किया गया है जिस बिने पुलिस में औरतो को सेवा जरूरी है बिना कहते हैं बिने औरतो तकीर जठम करता हूँ

مری سید جس ستر اسپکرس پولس انکس کے بعد اچ اس آر پی کا
تمام اسلئے ضروری سمجھا گیا کہ اس وقت کے حالات حراب بھی اور حالات کے لحاظ سے
و لہیک بھی اسلئے کہ وہ ایک ان ڈیمو کرائٹ گورنمنٹ (Un Democratic Govt)

There is no such law in the state'

سول سروس ریگولیشن (Civil Service Regulation) کی دفعات میں کیا اس بارے میں صاف طور پر چسپا کیا گیا ہے؟ جب کہ سول کا حانہ کہ آبا اس کیوں کرتے ہیں تو کیا حانہ کہ آبا ڈسٹرکٹ (Administrative) معاملات میں داخل کیوں دے ہیں میں رولز ری کسٹرکس (Rural Reconstruction) کے سسر صاحب سے پوچھا جا رہا ہوں وہ بھی جانتے ہیں کہ وہاں

مسٹر ڈی اسپیکر نہ رولز ری کسٹرکس کے ڈیپارٹمنٹ ڈسٹرکٹ (General discussion) میں پوچھا جائے (Laughter)

شری صاحب اس بارے میں (برفک) کے متعلق کیا گیا کہ سرکاری حساب میں سو مارکر لائے ہیں وہاں سسر ہوٹل میں مجھے ہیں تو کیا حانہ کہ عطلہ میں حوالہ کرنا ہوں اگر ایسے عطلہ نامہ کیا جائے تو صرف آباد کے برفک کے سب اس کے لئے ایک رکشا والے کو مارکر اس سے سسے چھ لئے ہیں پوچھا جا رہا ہوں کہ پولس اسٹیشن (Exploitation) کیلئے نا نظام کیلئے؟ ڈی کے واقعہ کو لے کر لوگوں کو مارا ہوا گیا لایہی خارج کنگی عورتوں کو ہکا بکا کیا گیا عوامی حکومت کے جی لڑا ہیں؟ کیا جی انتظامات ہیں اور ان ہی انتظامات کیلئے اس بارے میں آ رہی رکھی جائے اور کیا اس بارے میں صرف کسٹریکٹس برڈس کیلئے جائے ہیں؟ ناچار لوگوں پر خرچ کیے کیلئے تو حکومت کے پاس سسے لکھی حساب ہم کہتے ہیں کہ سرورگرنٹ کو روزگار دو تو کیا حانہ کہ بےسہ کہاں ہے؟ جب ہم جاگیر داروں کی ریشہ (Wealth) اور نظام کی دولت کی جانب مروجہ کرتے ہیں تو ہمیں کانسٹیٹیوشن (Constitution) کے مضامین دکھائے جائے ہیں حال میں جو لڑتے نظام کی طرف سے فام کیا گیا اور نہ دیا دیا جی ڈالا جائے نہ کہ وہ اس لڑتے کی رقم کو حیدر آباد میں انویسٹ (Invest) کریں تاکہ ملک کی سرورگرنٹ دور ہو سکے؟ جب کبھی کوئی اس قسم کا سوال آتا ہے تو کانسٹیٹیوشن کا حوالہ دیا جاتا ہے جان کی آگاہی پر جو پریشر (Pressure) پڑتا ہے اس سے سسرل گورنمنٹ کو واجب کیا جاتا ہے جان کی ڈیفیکلٹس (Difficulties) نامے جائے تو کانسٹیٹیوشن میں مرسوم ہو چکی ہیں حالانکہ ان کی دولت سسر ممبر آف دی ریویس بورڈ اور سسر ویکٹ چلم کیلئے صرف کی جائے۔ لیکن عرسوں کے فائدہ کا حال چسپا کیا جاتا ہے شری صاحب اس بارے میں کے ہاؤس رنٹ (House Rent) کا سوال آتا ہے تو بھگت کا حال پتا ہونا ہے کہا جاتا ہے کہ میں جاگیرداروں کے ریشہ کی بھگت ہوگی اس بارے میں کیا حانہ کہ جی حالات میں ہاؤس رنٹ جاری کیا گیا تھا کیا وہ حالات اب بھی وہاں ہیں نا جی کیا میں جاگیرداروں کے ریشہ سے ان کے بھگت کا ڈیفیکٹ (Deficit) دور ہو گیا؟ سسر آف دی ریویس بورڈ آپ پریویس کر سکتے ہیں بھگت چلم کو کوریٹر (Curator) ہاؤس ریشہ خرچ کر سکتے لیکن بھگت سول اور عوامی کسٹوں کی حالت اب بوجہ جی

भापने ही हमको सबक सिखाया था मुई-अ में सीहरा रहा है

Shri Lambaj Muktar I shall reply to that suggestion.
Let me speak on the Subject first

साथक १५४ कलम लागू किये जाने के बारे में मासोलन बल रहा है और कहा था रहा है कि लोगों पर बहुत बन्धन किया जा रहा है लेकिन जिसके किये कौन जिम्मेदार है जिसका ब्यास करने की जरूरत है जिस मासोलन के विकास १५४ कलम जारी किया गया है उस मासोलन के पीछे क्या हेतु है? यह मासोलन ठीक रास्ते पर है या नहीं? मुझको किये पैदा किया जिसपर सोचने के बाद आपकी समझ में आ जायगा कि कुछ लोगों ने यह नारा लगाया था कि अब हमारी शिक्षा कमजोर होनेवाला है और सबदूर और गरीब लोगों को तकलीफ हो जायगी और मुनके बीते में पैदा कम रहेगा ऐकनैतिक दृष्टि से आज की अवस्था का फायदा मुनके के किये जैसे यल्ल ब्याकाव बनता में डेकाय गये और बनता को बेदानगी के साथ मुलाहिल किया गया गया कि यह सरकार के खिलाफ हो जाय मैं सोची बेर के किये समझता हू कि मुनके ने जो ब्याकाव रखे थे सही है हमारे दोस्त कहते हैं कि माजी सबदूर और किसान का ब्यास करना जरूरी है हमारे पीप मिनिस्टर साहब ने मुस विन मवरन रेज (Question raise) किया था लेकिन मुनका कियेने रिफाय नहीं दिया यह यही सवाल था यह जो आप मासोलन कर रहे हैं यह सेकडा कियेने सीधरी लोगों के किये हैं? ज्यादा से ज्यादा सेकडा २ सीधरी लोगों के किये हैं अगर मुनके फायदे के किये आप मासोलन कर रहे हैं तो आप जिसबात को भूल जाते हैं कि सेकडा ८ सीधरी लोगों को आप मुनकान पडुका रहे हैं यही सवाल बानदेबल पीप मिनिस्टरने पूछा था लेकिन मुनका रिफाय देने की किसी की हिम्मत नहीं हुई मुनका कहता ही कहा सही नहीं है वहा से रिफाय भी क्या बेंगे जिसके की टवरीली के जो कुछ परिणाम अच्छा या बुरा होनाचका हू यह सही लोगों को बरीख करता पडेगा क्या यह तकलीफ सिर्फ सबदूर, कारखाने में काम करने वाले लोग या सरकारी नौकरी में काम करनेवाले पर काम करनेवाले लोगों को ही होनेवाली है? आप जब लोगों की बातें हमारे धामने रखते हैं आप कहते हैं कि सिर्फ किसान सबदूरों को ही ध्यान में रखें सोच में काम करनेवाला बिचान पैदावार करता है और मुनको मुनके ज्यादा की सीधरी १५ रुपये हाकी मिलती है तो क्या कम मुनको १५ रुपये कमवार मिलनेवाले हैं? नहीं मिलनेवाले हैं फिर अगर मुनके बीच में काम करनेवाले सबदूर आपके कहने के मुताबिक हाकी के बजरा कमवार भापने को तो यह सँते से सकेगा? जिस से क्या किसान और सबदूर आपस में समझीते के साथ बल रहते हैं? आप जिस तरह से किसान सबदूर कोई दायकबाह पानेवाले सरकारी नौकर और सरकार के बीच में झगडा जिस किये पैदा कर रहे हैं जिससे बिच प्राठ में साठवा य रह सके बानदेबल मिनिस्टर साहब ने जबाब दिया तो बंदकाया था कि हाकी से कमवार भापने से कोनोई ऑफिसरी पैदा है? किसी को कम मिलनेवाला नहीं है न किसी को ज्यादा मिलनेवाला है? को पैदा हो रही बांध भी है यह माना जा सकता है कि जो कम सीधरीवाली बीस है मुनके करीबने में लोगों को कुछ दिन तक तकलीफ होगी बाबा बाबा फल बाबा बेने केने के बारे में तकलीफ होगी लेकिन बरे साजी मुनको तदरूज बिचनेकी गजी है

उई को १०१

जी रेशराव बरतराम बेकनन — बरे भाजी कहता क्या पार्लिमेन्टरी है?

Some people are sitting upstairs I am addressing to them and not to the Assembly Members

श्री किशोरी मुत्तामी —

कलवार बेक माने की बारह पावरी होती है और आपके बेक बने के लिये दो पावरी मिलेगाफ की जा सकती है और बीसा होने की भी जरूरत है बेक बना हाकी और कलवार करणही में क्या कई है वह मासग हो जायगा तो हमको खर्चन मही होगी अगर आप चाहते तो गवर्नमेंट से कहते कि वो आपमदरुमी लोग हैं ब्यापारी या बड़ लोग हू से नाथ बढायेंगे जिस लिये कोकी कटोस किना जाना चाहिये या सस्ता कानून बढाया जाना चाहिये हुकूमत मान जिस पर सोच रही है और वह कानून जाने के बाय आपको भातुम हो जायगा जिस चीज को गवर्नमेंट के रिस्का सिबल लोग आपके हाथने समय माने पर रखेंगे जिस बुद्धि से मान के आबोलन की तरह देखा जाय तो पता चलता है कि आपकी पॉसिबिली हमेशा बढती रहती है और यह माने बल कर किमाने मिल एक टिकेनी जिसका कोकी गरोछा नहीं है आप हमेशा कहते हैं कि भाषावार प्राठ रचना हो और साथ साथ यह भी कहते ह कि मुल्की और मानमुल्की का प्रभन मूठाला चाहिये आपके सोनन का तरीका सजीब है भाषावार प्राठ रचना होने के बाय क्या आप चाहते हैं कि एक भाषा का बावनी अपना प्राठ छोड कर दूसरे प्राठ में जाय ? घर के भाभी लम्मा लम्बा होते हैं लेकिन वे कुछ बलत होते हैं जब नूनमें टागल बाटी है हमारे भादियों का स्कोगन विमुक्त गरुड है वे तो चाहते हैं कि अलक का मेशान जिस तरह पैसा कर और बिछी बुद्धि से हर चीज पर वे सोचते हैं पुलिस विपार्टमेंट की यहा पर कुछ भी चलती नहीं है वो कुछ ह वह आपकी गळदी ह मान किमान और मजदूरो का डीक तरीके से ब्याक न करते हुवे लोगो को ताहक भवका रहे हैं मान छोड छोटे सरकारी गीकरो को समझाव देंगे तो करीब १ करोड २५ लाख ज्यादा कम सरकार को करना पड़ेगा और हमारा जो २८ करोड का बजट है मुझमें से ही थोडा सा दुबका काटकर नूनको देना पड़ेगा और फिर बाकी जो एकम रहेगी नूनमें से मेशान बिजिय के काम किमान और मजदूरो की गलाबी के काम करने पड़ेंगे बीस फीसदी लोगो को ज्यादा पैसा बेकर किमान मजदूरो के फायदे के जो काम है नूनमें पैसा कम खर्च करना पड़ेगा जिस तरह से बोबे से लोगो को फायदा पहुचाने के लिये ८ फीसदी लोगो को आप नूनखान पहुचाने की कोसिध कर रहे हैं और यह मारे मगाते हैं कि हम किमान और मजदूरो के दुगाबिबा है यह किमान और मजदूरो का फायदा करने का तरीका नहीं है बिचपर आपकी सोचना चाहिये

شری دیگر راز ملو موسس لارڈز کی (Motions for reduction) کے سلسلہ میں یہاں پر جو صاحب ہوئے ہیں ان میں الگ الگ طرح کی باتیں ہیں۔ میرا مویش فارڈ 11 (Motion for Demand) بولوں ڈارمٹ سے تعلق رکھتا ہے اس تعلق سے جو باتیں میں لائے گی ان میں سے نہ اہم چروں کے بارے میں کچھ جواب دینے کی کوہ نہ کروں گا

جو سپلیمنٹری گرانٹ (Supplementary Grant) کے موسس ہیں ان کا ایک بڑا حصہ چونکہ اس میں آ رہا ہے تعلق رکھتا ہے اس وجہ سے اس میں آ رہا ہے اس کا مجموعہ بھی جو دو بے اجراجات ہیں وکھ اسے طلب

کے سلسلہ میں ہیں جن کے بارے میں بلز (Bills) اس وقت ہیں آئے
 ۲۔ سے ریلوے وارڈز میں بل اور الیکٹریسیٹی بل وغیرہ وغیرہ بعد میں اس کی
 منظوری دینگے۔ اس وجہ سے کچھ مبالغہ آسے ہی گئے ہیں جن کے لیے سہ ماہی
 گرانٹ مانگی جا رہی ہے۔ اب اس آر پی کے سلسلہ میں مجھے ایک وٹا کی کمی
 سرکاری معلوم ہوئی ہے۔

حکومت ۲۔ ہاؤس مانگا ہے کہ سالانہ اس وقت ریز (Raise) کیے گئے ہیں
 جبکہ یہ فیصلہ کیا گیا تھا تو یہی مدتوں اور جسے فراہم سے جو آرٹھ پولیس
 (Armed police) دلائی گئی ہے وٹا میں محدودی حالت اور حذرآباد
 کے لیے علیحدہ سالانہ مبالغہ مانگا ہے۔ یہ اس وقت کی حکومت کے مناسب سمجھا اور پولیس
 یا عارضی طور پر ۲۔ جو سالانہ ریز (Raise) کیے گئے اس کا حوالہ دے کر
 چلے نہیں سکتا ہے کہ اس میں کچھ لوگ ان سے لیے گئے جو نصف روپے سے آئے ہیں
 کچھ ان سے بھی جو جہان کے رہنے والے ہیں اور کچھ اسے بھی جو اس سرورس میں
 ہیں اس طرح نہ جو سالانہ ریز کیے گئے اور ان کے بارے میں حکومت کے ۲۔ سرور
 سوجا تھا کہ یہ سبیل طور پر یہی سالانہ کو حذرآباد میں رکھا جائے اور ان میں سالانہ
 کو ترجیح دینا چاہے لیکن بعد میں الٹ کچھ اسے عطا ہو گئے اور بارے میں سالانہ
 آئینہ کی نہ رائے ہوئی اور ابھی یہ مناسب معلوم ہوا کہ مردہ دو سالانہ کچھ دنوں
 کے لیے رکھے جائیں۔ حالات کا حائر حکومت کے ہی لیا اور ان امور پر غور کرنے کے
 بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ ابھی کچھ دنوں کے لیے ان کو رکھا جائے۔ خاصہ ایک ٹالوں
 دو سوایچ کے حق پر ترجیح ہو جائیگی اور ویری ٹالوں کے سبیل ہم سوچ رہے ہیں
 کہ ایکسٹ (Next August) تک ترجیح کیا جائے جس آر پی
 میں ۲۔ حال حاضر کا ہے آرٹھ پولیس (Armed police) کی ضرورت
 ہی ہیں جبکہ پاپولر گورنمنٹ (Popular Govt) آگئی ہے اسی صورت
 میں اس طرح کے ٹالوں رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟ اگر اس لائحہ (Logie)
 کو تسلیم کر لیا جائے تو اس میں کچھ سالانہ پولیس کو رکھنے کی ہی کیا ضرورت ہے
 اس سے ہٹ کر کوئی عہدہ تو نہیں کی جاسکتی

سرکاری ڈی ڈسٹریکٹ میں جان نہ واضح کرنا چاہا ہون کہ اسپیشل
 آرٹھ پولیس (Special Armed Police) کے سبیل ہمارا عہدہ ہے

شری ڈیگور راجندر جیہ پانچ کی جو آرٹھ پولیس یا ریز پولیس ہے وہ ابھی
 جاری ہیں جس کے نہ اب اس آر پی ہے اور نہ وہ ہے کہ اب اس آر پی
 میں اس وقت جو لوگ ہیں انہوں نے دوسری جگہ کام کرنے کے لئے حاصل کیا ہے
 جامعہ ہمارا عہدہ ہے کہ وہ لوگ مشکلات میں عہد کے ساتھ آگے نہ سکیں ہیں اور
 حالات کا مقابلہ کر سکیں ہیں۔ یہ انہوں نے ثابت نہیں کر دیا ہے۔ جامعہ جس ریز کا
 مطالبہ کیا جا رہا ہے یہی حالہ مائیک کے سلسلہ میں ہائی کورٹ کی فیصلہ پورٹ کا

و ابھی رتبہ ہے رپورٹ آئے کے بند ہاؤس خود مطمئن ہو چاہیگا کہ اسے اس بار ہی ہائی اگر میں وہ نہ بنائی جائے تو ہم کو کروڑوں روپے کا نقصان ہو گا
 ایک آرٹیکل میں ہے معافی کے ساتھ اور عذاب کے ساتھ کچھ نہیں کہیں انہوں نے
 کہا کہ ہماری پولیس کا یہ حال ہے کہ ایک سربراہ احکام نافذ ہوئے ہیں تو اسکی تعمیل
 ٹھیک طور پر نہیں کر سکتی اس کے لئے تو ہم کو جی کہنا پڑا کہ ان کی تربیت اس
 طرح کی نہیں ہوئی جس طرح کہ ہونی چاہیے تھی اس کی کارکردگی کو بڑھانے کی
 ضرورت ہے جی وجہ ہے کہ خاص طور پر ایچ ایس آر پی سائیس کو مستقل طور پر
 سینٹرل فوریس میں رکھ لیا گیا ہے سپر سینٹرل فوریس میں رکھی ہوئی آبادی کا سہرہ اور
 جان پرکاشی سوانے آسکتے ہیں جب کہ وہاں آرمڈ پولیس (Armed Police)
 کی ضرورت ہو نہ کہہ سکتا کہ ان کی وجہ سے ملک میں دھمبہ موجود ہے اور نہ معلوم
 ہو رہا ہے کہ ان کے سر پر حکومت نوازل لگنا چاہیے میں عرض کروں گا کہ مٹری اور
 پولیس کا وجود اس لیے جس کے معنی ملک کی طرف سے اگر نہ کہا جائے کہ ملری
 اور پولیس کی ضرورت ہی نہیں ہو اس آگوسٹ (Argument) نوکا
 حاشیہ ہے لیکن جس لوگوں پر دہمبہ داری ہوئی ہے ان کو اس کے معنی سمجھا دینا ہے
 ہم کو نہ دیکھا دینا ہے کہ کون سے لوگ کون سے فرائض انجام دے سکتے ہیں
 حاشیہ اس امر کا حوالہ دینے کے بعد ہم نے مناسب سمجھا کہ ان سائیس کو رکھا
 جائے جب لٹا ہوا (Disband) کرنے کی ضرورت ہو تو اس وقت خاص
 طور سے اس کے لئے معنی کے خاص حاشیہ اس کے چلنے میں بے کسی سوال کے جواب
 میں کہا گیا کہ اس کے لئے ایک مسئلہ نا بھاگہ ان ہائی کو خارج کیا جائے لیکن اس
 کا مطلب یہ نہیں بھاگہ ہم انک فائل میں دو فائلوں کو ہم میں ہائی کو نا ہم
 خارج فائل کو خارج کیا جائے بلکہ اس کا مطلب یہ بھاگہ اس میں حوالوں آدمی
 ہونگے ان کو رکھا جائے اور حوالوں ناہر کے اسٹیشن کے ہیں ان کو خارج کیا جائے
 اسی طرح کی ہدایت دینی تھی ان ہدایات کے بعد پولیس کمشنر نے اور ڈی آئی
 جی پی نے خارج کی خارج کرنے کے بعد ناہر کے لوگوں کو ہائی سے خارج
 کیا جائے اسکا نہ مطلب یہ ہے کہ انک ہائی کے جسے لوگ ہیں جائے و
 جان کے ہوں نا باہر کے سب کے سب کو نکال دیا جائے اس طرح ہم خارج نہیں
 کر رہے ہیں بلکہ نہ دیکھا جا رہا ہے کہ کون آدمی کس طرح کا ہے اگر فائل
 کا آدمی ہے تو اس کو اہمیت دیا کر رکھا جاتا ہے اور دوسرے لوگوں کو خارج کر دیا
 جائے گا حاشیہ اس طرح کی خارج کرنے کے بعد انک ہائی تو دو ہی دن کے اندر
 خارج ہو رہی ہے ہم سبھی سائیس کے معنی ہم سوچ رہے ہیں کہ آئندہ ایک تک
 رکھا جائے اور اس وقت اس کو خارج کیا جائے ہمارے ایک آرٹیکل میں ہے کہ یہ خیال
 ظاہر کیا ہے کہ ہائی سے ڈیمانڈ پر فوٹس (Votes) حاصل کرنے کے لئے اجراءات
 کم کر دیے گئے لیکن بعد میں اجراءات میں اضافہ کر دیے ہیں اس طرح ہماری
 آنکھوں میں دھول چھونکے کی گوسپی کی جاتی ہے اس کا جواب بھی دے سکتا ہوں
 کہ اسٹیٹمنٹ (Estimate) کا مطلب اسٹیٹمنٹ ہونا ہے اسبب وہی

کا حانا ہے من کا مطاب نہ ہوا ہے کہ ہمارے دیوے ہیں کہ انا حرج ہمارے لیے ضروری ہوگا۔ لیکن بعض وقت حالات بدل جاتے ہیں تو وہیں ہم کو دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہو ہے ایک معاملہ ہم کچھ سمجھتے ہیں اس کے بعد کے حالات کی وجہ سے اس میں تبدیلی ضروری ہو رہی ہے من کا مطاب نہ ہو ہی نا حاسن کا کہ لوگوں کی آنکھوں میں ڈھول ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے مگر بدل سہر نہ سمجھتے ہوں کہ چلے کم خرچہ مانا جاتا ہے بعد میں زیادہ خرچہ کرنا جاتا ہے تو وہ سمجھ سکتے ہیں من نواچی انوسس (Innocence) لٹڈ (Plead) کرونگا

ایک اصل دیوے نے یہ کہا کہ من بھر کی دیور منکر سہا ہوا ہوں اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں اپنے یہ راضیوں کے معاملہ میں اپنے آپ کو کمزور محسوس کرتا ہوں مجھے ان دیور حوروں سے ملنا اچھا ہے میں آپرسل دیوسوں کو اس کا اطمینان دلانا چاہتا ہوں کہ میں انا ہی ہوں وہ خود بھی مجھے اچھے ہیں کسی مالوں سے رسائی (Personally) حاصل ہے میں کسی لوگ اسے بھی نہیں جانتا ہوں نہ جس میں مال نہ رکھا میری طبیعت سے وہ اچھی طرح واقف ہیں میں نے یہ کی دیوار کا ہی میں نہ سکتا کہونکہ میری وہ طبیعت ہی ہے دوسری بات یہ ہے کہ میں اپنے آپ کو انا کمزور یا سمجھتا ہوں کوئی بات جس کی صداقت کا مجھے میں خود سے کسی سے سوا نہ سکوں اگر اس میں توہ آں ہے تو میں حیک کر سہے کے معاملہ میں اب جانا زیادہ مناسب سمجھتا ہوں میں وہی حیکر ول کرنا وہ جس میں فائدہ ہو نا ہوں میرے انکے آئل دیوس نے فرمایا کہ میں ایک رڈر دے ہوں لیکن میں ہی نہیں مانتے یہ بالکل غلط بات ہے اگر انا ہوا میں آج جاں نہیں رکھتا یہاں نہ ہو سکتا ہے کہ کسی معاملہ کے متعلق ڈسکس (discuss) کرنے کے بعد میں فانی ہو جاؤں اور میرے فعلہ میں تبدیلی کرنے کی ضرورت ہو مجھے جس قسم کی متعلق اطمینان ہو جاتا ہے کہ وہ صحیح ہے تو نہ ہو کر رہی ہے حسب تک میں حکومت میں رہوگا جس بات ہو کر رہے گی تبدیلی میرے مجھے بھر کی ذرا سناہ میں لیے سمجھتا کہ حورنگہ انہوں نے کسی سکا میں میرے میں نہ کہیں اور اس کا کوئی سہہ میں نکلا اس میں آ رہا ہے مجھے بھر کی وار سمجھتے ہیں مجھے عرصہ کرتا ہے اور جاب ادب سے عرصہ کرتا ہے کہ انہوں نے یہ ا رکھ لیا کہ حور انہوں نے مانگی وہ انہیں میں ملی لیکن حور انہوں نے میں مانگی تھی وہ بھی ملگنی لیکن وہ اس کو بھول گئے میرا یہ خیال ہے کہ جب میں نہ میں ہی حور انہوں نے مانگی اور وہ انہیں مل گئی جس حوروں کے متعلق ہم نے وعدے کیے وہ پورے کیے گئے میں کہیں کے ہارے میں سکا نہ کی گئی وکے متعلق کافی حاشیہ کی گئی میں نے خود نہ حاشیہ کی میں یہ دعویٰ ہے کہ سکا ہوں کہ کوئی سکا نہ اسی میں جسے ردی کی وکری میں ڈال دیا گیا ہو ہر سکا کے ہارے میں میں نے مصعب کروائی اسلئے ضرور ہے کہ مصعب کی رپورٹ حلد نہ ہی ہو کسی راسا ہوا کہ انکے آدمی کو ہم نے سطل کیا

ڈکی بمطابق کے جو بیورو مدد ہی نہ مل سکتا تھا وہاں ایک وفاقی سرے پاس آئے ہیں اور ان پر یہ لکھا پڑا ہے کہ اب تک یہ عاب تکمل کون ہیں جس کا نام کی مدد اسی جو حوالے سے نہ کروں سکا ہے آئے لیکن وہ انما لکھائے کہ ان کی عاب میں کسی حد تک اضافہ ہوگی جس طرح اگر کسی گھر میں بجے راہ ہوں اور ان کی عاب میں عظام ہیں ہوسکتا اسی طرح عبادتوں کی بھر مار ہو جائے ہو وہاں ہر ایک سکا کی حاجت رال کر کے عاب بمطابق کے ساتھ وہ بھی اوجہ درجے کے آدمی کے ذریعہ عاب کرانا چاہیں ہو جاتا ہے ہم کو کام کی م کرنا ضروری ہوتا ہے آج عاب اسی بنا ہوگی جسے کہ کرنی ہوئی یا بات بھی ہو جائے و ہائی سمجھا حل کر سکتے ہیں جانا ہے مسلم واس کے پاس ہیں جانا ڈی اے کے پاس میں جانا لکھ کر سکتے ہیں جانا آتا ہے کل میں آئی ہیں یہ بھی کم رہے ہیں لوگ سکا میں لیکر سکتے ہیں اس لیے آئے ہیں میں نے کہا آپ کو چھوڑے سکتے ہیں پاس لوگ چلے آئے ہیں میں اس کا جواب دینا بہت دراصل یہ ہے کہ ہمارے حوالہ میں اس میں ہلکے کا پانچواں کرنا ضروری ہے جس ملک کو پانچواں ہوجائے اور وہ جیسے درجے کے ہیں اس کے پاس حاکم مکتبہ میں میں کرں اور ان کو یہ معلوم ہو جائے کہ کوئی عاب ہاری سکا سے والا ضروری ہے وہر کاں مدد میں جو سکا میں ہمارے پاس آ رہی ہیں وہ برآکم ہو جائے گی اس کے لیے دس میں مدد کی ضرورت ہے میں سمجھا ہوں اس کے لیے پوری ضرورت ہے لیکن اب بھی چلنے کے عاب میں زیادہ سمجھا ہوئی ہے لوگ رجوع ہوتے ہیں رومن (Reports) کوئی حاتی ہیں جہاں میں دیکھا ہوں کہ فلاں سکا میں سمجھا ہے اور ایسا ہاری ہے عاب کی گئی ہے تو اس کی ڈی سمجھا کرنا ہوں کسی سرے اسکا ہوا کہ دو دو میں حاجت کروائی گئی ایک آرمل ہمارے حد کاں کے واسطے کا کہنا ہے ساتھ اس کے چلنے میں ہے کہ حد کاں میں اس کے واسطے میں ڈی اس لیے حاجت کی اور وہاں کے مڈ ڈی اس لیے بھی حاجت کی رپورٹ کی لیکن میں اس پر مطمئن ہوسکتا اس لیے میں ای ڈی کے لپسٹل اسیر کو بھیجا گیا ایڈ کی سمجھا رپورٹ آئی اس کے دیکھنے کے بعد مناسب معلوم ہوا کہ مدد ملنا چاہیے خاصہ وہ قدمہ حل رہا ہے یہ ایک ہی مدد میں ایک ہزاروں غلامات اور کسمیں حل رہے ہیں لیکن ان بعد میں ہر مری یہ سمجھا ہے کہ جو میں ہر روزی میں ہے میرے ساتھ ایڈیٹ ہو رہی ہے اس لیے وہ اپنے آپ کو اس کا حاسر سمجھا ہے کہ میرے اس آکر کہ میرے ساتھ ایڈیٹ ہو رہی ہے اس لیے اب کو خود معلوم کرنا چاہیے میں آؤں ہے لکھا ہوں کہ میں جہاں عدالتی کام کرنے کے لیے ہیں جہاں عدالتوں کا کام عدالتوں کو کرنے دے اگر اب کی سکا حار ہے وہ اب عبادت میں اب کچھ اگر ہر مسئلہ کو ہم جہاں سے رہیں گے ویکاروا میں حل سکتے ہر کڈ (Practically) پانا کہی ہے اسی وجہ سے مجھے یہ روئے جار کرنا پڑا ہے میرے اس روئے کے

نظر اعلیٰ میں یہ سمجھے ہیں کہ میں پھر کی از گاہوں میں و
محور ہوں جب ہم نے کسی (Democracy) کہتے ہیں وہ اس
میں رول آف لاء (Rule of Law) کرنے کی ضرورت ہے ورنہ میں
ہر شخص کو چاہیے کہ اس کی اسدی کے اوپر وہ کو بھی قانون کی اسدی
کرتے محض کرتے اسی لیے میں یہ کہتا ہوں کہ اگر کسی کو کسی
پولیس آفس کے بارے میں کسی شکایت ہو اوس کے بے عدالت کے واپس کھلے
ہیں جائے وہاں حاکم - مانتہ عمل کچھ بھی طاف سے کسی رکاوٹ اس کے لیے
ہیں ہوگی اگر کسی مقدمہ کے کرنے کے سلسلہ میں میری احاطہ کی ضرورت
ہوگی میں یہ ورنہ رپ ڈونگا اب وہاں میرے حاکم اب اہم کچھ اسی شکایت کا
گروہ ہے اس شکایت لای جانکی و حرم میں ہی و اوس کے متعلق درجہ کر دینا
جب تک کوئی جواب ہم نہ دے گا - اے کا مسئلہ یہ ہوئے گا عدالت کھلی ہے میں
اڈو جارج ہے ہیں اس لیے جس عدالت وار بل میں میں کو اسکا ہوا اوس سے
اے معاملہ کو بل کچھ میں نا ایک حرم کا حوالہ دینا آواز کر لائی جو
رہا سوسلسٹ ہارن کے ایک جہ ہے میں نے لہوں کے حال میں ایک جگہ کہتا
ہے کہ ہم کو عدالتوں کی طاف زیادہ رجوع ہونے کی ضرورت ہے میں ہی و احاطہ
حوالوں کو دھور رہا ہے و کم ہو جائیگا میں بھی اس حرم کا قابل ہوں لیکن اسکا
بھی نہیں ہو سکا کہ روزانہ جو ہزاروں قاصبات ہوتے ہیں سلاکسی و کسا کو معائنہ
بھیج گیا کسی کے یہ بار ٹ ہوگی واسے چھوٹے چھوٹے معاملوں میں ایک ایک
آدمی کو بھجھ کر محضات کروا دیں میرا یہ واس (विचार) ہے او آت بھی
اس کے قابل ہو نہ سکے اگر لاکھ حود قانون کے آت رہیں اور ڈیڑھوں کو ناند
ہونے کے بے محض کرن تو کسی ولس آفس کو کسی کے معاملہ میں مداخلت کی ضرورت
نہ ہوگی لیکن اگر کوئی ولس آفس بھی کوئی خلاف قانون حرکت کرتے نہ اوس کے
متعلق بھی عدالت میں مقدمہ چلانا نہ سکا ہے اور میں مانے میں ان معاملوں میں
آپ کا یہاں ڈونگا لیکن میں ہاوس میں اس میں میں کہیں کے فلاں مقدمہ چھوٹا
عمل رہا ہے نا فلاں حرم طاقی گئی ہے نا حرم میں اس قسم کے بنیاد دے سے کام نہیں
بل سکتا

کل آرٹیکل جف مسٹر نے مزاحیہ انداز میں یہ کہہ دیا کہ ہوم مسٹر کو پولیٹیکل اپوزیشن (Political opponents) کے سکار کا سون ہے۔ ایہودے ہو کہہا وہ صرف طور مذاق کے کہہا تھا۔ تاویس کے سامنے میں مٹائی کے ساتھ کہہ دیا چاہا ہوں کہ میرے کام کے تعلق سے میرے سامنے کوئی پولیٹیکل پارٹی (Political Party) ہے۔ میرے سامنے کانگریس میں میں اور کمیونسٹ و سوشلسٹ وغیرہ میں کوئی لڑی و اسرار ہیں۔ یہ سب میرے سامنے انک ہیں۔ قانون کے خلاف کوئی چاہا ہو اور حکومتی قانون کے رد میں آنا ہو اس پر قانون کا اثر پڑنا چاہیے۔ اویس کو عدالت میں کسی کیساتھ اہمے وہاں اگر وہ مجرم قرار پائے تو

اس کو راہنہ چاہیے اور گروہ ایکٹو ہو عدالت میں اس کو ایسا ہی بکھائی کے
ناپ کر کے باوجود ملتا ہے جسے بھی عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
ایک آرٹیکل میں لکھا ہے کہ عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
حالات خارجہ میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
عدالت خارجہ میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
ان دونوں میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
ان پر عدالت خارجہ میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
کا ٹی اگرو میں مل کا آرٹیکل کروں تو وہ میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
میں کرینگی سرور کرینگی میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
پارسیوں کے حالات کارروائی میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
(Beware of dogs) کی جہاں لگی رہی ہیں اسی طرح کی ایک بھی ہے
ایک دوسرے کے مکان میں بھی لگی ہوئی ہیں میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
خطر ناک ہونے میں تو آپ ایسے کہیں ہیں؟ انہوں نے میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
حفاظت کی خاطر پالے جاتے ہیں جو کہ آپ کے ہاتھ میں لکری ہے اس لیے وہ نہ
سمجھتا ہے کہ ساتھ آپ اومی کو مارنے کے لیے آ رہے ہیں اسی طرح لڈر کی دی
اپوزیشن (Leader of opposition) میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
کہا تھا کہ پولیس سے ڈرا اور پولیس کا چھوڑنا آپ چھوڑ دیجئے اذہ انہوں نے کوئی
بڑی خطی ہوئی ہوئی اس کی اطلاع دے دی میں سرور میں کی ضمانت کروں گا ورنہ
سراہوں تو سرور ادوینکا حاضری میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
کا ڈیس (Dismis) کہا اور ڈیگریڈ (Degraded) کا لیکن اگر
ہر جھوٹے سے جھوٹے واقعہ کی جھوٹ کر کے یہوں تو یہ نا حکم نامہ ہے کسی نے
گالی دینی برا بھلا کہا تو اسے دیا جائے گا جس کا کوئی ثبوت ہو خود میں نے کوئی
عدالت کے سامنے نہیں جاتے؟ میں کہوں گا کہ میں جھوٹے کا طریقہ دیکھتا ہوں

ایک آرٹیکل میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
ہاں ہٹ کا سٹیبل کی حاندادوں پر عورتوں کو بھری کھا گیا ہے ان سے اسطافی کام
نہیں لیا جاتا ہے لیکن میں اور میں کی ایسی کام انہوں نے لیا جاتا ہے
میں بہرہ ہو کہ وہ جب اچھی طرح سے اسے کام انجام دے سکتی ہیں
لیکن بھری میں جو وسیع نظر انہوں نے دکھائی ہے راکھیل (Practical)
طور پر وہ کہاں تک بھیک ہو سکتا ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ آئندہ میں
میں وہ اس جگہ بھی میں ناپ ہو میں آئی میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت

برٹرانڈ رسل (Bertrand Russel)

میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت
میں سے لے کر عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت میں لے کر جاسے گا وہ بھی عدالت

انک اور ڈائریکٹ رکھا پڑگا جی وجہ ہے کہ اسی کرس رانچ (Anta corruption Branch) ہم نے الگ رکھی ہے جس کی وجہ سے ہمیں مدد ملتی ہے۔ حوالہ دینے کے طور پر ہمارے کام میں کرنے ان کو سرا دیے میں ان سے مدد ملتی ہے۔ ایک دوست نے پھر کہنے ہوئے ہیں کہ میں نے ان کی طرف اشارہ کیا میں ان تمام باتوں کے جواب کی ضرورت محسوس نہیں کرتا صرف انک ہر کی طرف اشارہ میں معمریں آپ دی ہاوس کی وجہ سے بدول کروں گا۔ جہاں حوالہ میں ہوں وہ واضح (Privilege) کے لئے ہوئی ہیں اس لئے میں سمجھاؤں کہ جو بھی واقعات مان گئے ہیں وہ داری کا دور احسان رکھے ہوئے ہیں مان گئے ہیں چاہے اگر کوئی عرصہ دارہ طور جہاں کچھ مان کر دے تو وہ جانب نال مذمت ہے۔ تک صاحب نے حق کے واقعات سے معافی کہا کہ عورتوں کو سکا کنگا ملے۔ طبعاً عداوت میں حلیہ کرنا ہوں کہ وہ اس حرکت کو ناپ کر اس قسم کی عرصہ دارہ بات کہیں ہوئے سر کرنا چاہیے

میری سید جس سرگرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب ہیں انریل
ہم سسر کو چاہیے کہ وہ اللط واس میں

شری دگمراؤ دیو سے چاہے

میری سید جس اب میں کم سکے کہ وہ حوالہ نہ لے کر صاحب
کہہ سکے ہیں انریل سسر کو چاہیے کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں

میری وی ڈی ڈیساٹھے مجھے اب سے ہر دھوس کری ہے کہ انریل
میرے خارج (Charge) لگا نا ہے اگر وہ غلط ہے تو اس کا حاکم
ہے۔ لیکن اس طرح کے الفاظ استعمال کرنے سے ہاوس کا وقار قائم نہیں رہگا۔ میں
کہوں گا کہ سرگرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب ہیں اس لئے واپس لیں

میری سید جس سرگرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب ہیں اس لئے واپس لیں
چاہیے

میری سسر میں میں سمجھاؤں کہ اس میں کوئی اسی نا ہے۔ اسی نا
ہے کہ مجھے نہیں سرگرم آتی ہے

میری سید جس اگر وہ اپنے الفاظ واس میں وہ میں بھی اس سے زیادہ
سب الفاظ ان کے لئے استعمال کروں گا

شری دگمراؤ دیو میرا مطلب ہے کہ اسے عرصہ دارہ اسٹیشن
(Statements) جہاں مان دے چلے چاہے اگر ریل معمریں
اس کو صحیح سمجھیں ہیں تو جواب کے ساتھ لائیں

Mr Speaker I shall now put the cut motions to vote
Shri V D Deshpande

Government's Failure to Disband H S R P Battalion

Shri V D Deshpande Sir I would like my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by
Rs 100

The motion was negatived

Reparation of non-Mulki Police Officers

Sri Syed Hasan Sir I would like my Cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by
Rs 100

The motion was negatived

District Police Administration

Mr Speaker Since Shri Bhagwanrao Boralkar is not present I shall put his motion to vote

The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by
Rs 100

The motion was negatived

Recruitment of Women in Police Dept

Mr Speaker Since Shri Gopidi Gangareddy is not present I shall put his motion to vote

The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by
Rs, 100

The motion was negatived

1782 28th March 1958 *Supplementary Demands for Grants*
Method of Recruitment in Police Dept

Mr Speaker Since Shri Gopid Gangareddy is not present I shall put the cut motion also to vote

The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by
Rs 100

The motion was negatived

Inefficiency of and Mal Practices and Corruption
in Police Dept

Shri Syed Hasan Mr Speaker Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by
Rs 100

The motion was negatived

Utility of Retention and H S R P Battalions

Shri Uddav Rao Patil I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Police Highhandedness and their atrocities towards public

Shri Uddav Rao Patil I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put the motions for Supplementary demands to vote

The question is

That the respective sums not exceeding Rs 82 57 571 in respect of Demands Nos 4 and 9 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day

Supplementary Demands for Grants 28th March 1958 1798
of March 1958 The Demands have the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

(As directed by Mr Speaker the motions for Supplementary Demands for Grants which were adopted by the House are reproduced below—E D)

Supplementary Demand No 4

That a further sum not exceeding Rs 571 under Supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Supplementary Demand No 9

That a further sum not exceeding Rs 82 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker I shall now take up the Demands of the Minister for Public Works Medical and Public Health

The Minister for Public Works Medical and Public Health (Shri Mehdi Nawaz Jung) I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Demand No 10 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Demand No 10 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

1784 28th March 1958 *Supplementary Demands for Grants*
Inadequate Provision for the Treatment of Lepers

مری گوی ٹی گکارٹی اسکر سر ڈیٹل سر (۱) میں میں حسدیل
 کب موسیٰ میں کرناہوں (۲۱ ۲۱) روئے رکھے گئے ہیں اس رقم میں
 (۱) روئے کی کمی کی جائے تاکہ حداد کے ماکان علاج کے بارے میں حس
 کرناہوں

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 10 be reduced by
 Rs 100

Expenses in Connection with Epidemic Diseases

Shri Ch Venkat Ram Rao I beg to move

That the grant under Demand No 10 be reduced by
 Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 10 be reduced by
 Rs 100

की मोफिरी संगरेद्वी —

माननीय सम्मेलन महोदय वैद्यशाळा के बारे में हमारे यहाँ कारोबार में जो चिन्तितता है उसके बारे में कुछ बातें कहना चाहता हूँ। बुखाम लोक भवानक बीमारी है। बुखके पैदा होते ही शुरू में ही बुखको लक्षण करने की कोशिश की जाती चाहिये। मरीज बहने के बाद बुखका इलाज करने से कोबी कायदा नहीं होता। मैं देखता हूँ कि देहातो में बुखाम के मरीज हर साल बढ़ते जा रहे हैं। बुखाम की तरफ से यहाँ कोबी भिलखाम नहीं है। लोक घर में किसी को बुखाम होता है तो बुखके लपटे के बाहर यहाँ सब लोग पानी पीते हैं या कपड़े धोते हैं यही सोचें जाते हैं। वर्नमैंट जिसकी तरफ कोबी ब्यापक नहीं होती। यह देखा जाता है कि याम के बरत की विपदाओं के लिये बुखामी को रखा जाता है। अब याम विपदा है तो यह अपनी सभी बुखामियों से बना करता है और बुखी याम को गाम में बाहर बेचा जाता है। लोगों को मालूम नहीं हो सकता कि बुखाम के मरीज ने बुखको बना किया है। देहातो में यहाँ लोग पानी पीते हैं यहाँ पर बुखामी भी पानी पीते हैं। बुखामी जो बुखता पीता है यह बुखको को पिताता है और लोग भी पीते हैं। लोग जिस सब की सवालकता को नहीं समझ नहीं सके हैं। बुखाम के मरीज के लिये क्या भिलखाम होना चाहिये और किस तरह बुखको रखा चाहिये जिसकी तरफ वर्नमैंट ठगवह नहीं दे रही है। ईश्वरवार में हमने देखा कि बस स्टैंड पर भी जिसकी बुखामी नहीं गयी है। बैसा बावनी पैसे मांगता है अगर पुलिस कोभी ब्यापक नहीं होती। आदुर्बेय छारम का मैंने कुछ बोकासा सम्मेलन किया है। बुखमें यह लिखा है कि बुखामी जो बवालोब्यापक करता बुखके यह रोग फैलाता है। यह रोग दिन ब दिन देहातो में बढ़ता जा रहा है। बुखकी तरफ कोबी ब्यापक नहीं दिया जा रहा है। गिखाम साहब को बाप ५

साथ खप वे रहे हैं लेकिन देहातो की तरफ ब्यास नहीं देते देहातो में कितने लोग बुजामी हैं जिसका भी हमारी गवर्नमेंट को पता नहीं है यहा से जब समूहकर जाता है कि फलाने दिन के बचर बुजामी मरीजो की गिनती हो जानी चाहिये तो यह ठहरीलवार के पास से बीरे बीरे पटवारी के पास या कर पहुंचता है अपराधी बूझको जाता है और पटेश भी सोचता है कि यह क्या बका ह, यह वस्तुगत कर देता है और जमा जाता है निरुधार कहता है कि फलानी तारीख के बचर मुझे किसी तरह से गिनती साम करके कायम भोजना है जिस क्रिये यह कुछ भी मबर लिख देता ह, यह नहीं देखता कि कितने लोग हैं और गिनते नहीं और जिस तरह से कायमात हुजूमत के पास या जाते हैं और हमारे मिनिस्टर साहब बुझको सही मानते ह हुजूमत कजवाको को जिस बच से नहीं सोचना चाहिये बुझको चाहिये कि वे बीरो से भी पूछताछ करे जिले में बीरा किया तो पुलिस आफसरों को मिले रेवीन्यू आफसरों से मिले और चले गये जिस तरीको को छोड देना चाहिये हमन हुजूमत में तबदीली की है अब सिके में तबदीली कर रहे ह लेकिन हुजूमत का बचक करने का जो पुराना तरीका है उसमें हमने कोभी तबदीली नहीं की है मिनिस्टर लोग देहातो में जाते हैं तो बिप्टी कलेक्टर और ठहरीलवार साथ आफसरों से मिल कर चले जाते ह कुछ ठाकके के सेन्ट्रल सेन्ट्र को तो रहने दीजिय अब यहा बनता से बुन हुने मनी बा रहे हैं तो कम से कम बोट देनेवाको को तो माफूम हो जाना चाहिये बाप अब बीरा करते ह जो जिस ठाकके में बाप बापा चाहते हैं यहा की बमता को कितना मिसनी चाहिये और हर गांव में बिरोटा पीटा शाता चाहिये ताकि वे अपने मुकदुब बापके सामने रख सके मिनक ठाकके के बचर जितना काम पडा है लेकिन बचा के बच्चे कहा पडे ह जिसका पता नहीं रहता यहा प्रसूतिघाता नहीं है बडे बडे ठाकको में प्रसूतिघाता नहीं है जितना पैसा बाप हो रहा है लेकिन गरीबो को मुकका कायमा नहीं यहा बाक्टरी होती है वे गरीबो को बडे से छुटा देते हैं गिनको गिनको बोकोते हैं किसी बगवान बा मोहदेवार के पहा से पिछी जाती कि किसी को बाना बाबर बगहबनी हो गयी है तो बाक्टर साहब यहा पहले चले जाते हैं किसी तरीक का हाथ या पैर दुदा हो तो कोभी पराह नहीं यह पांच घघ मिनक पडा रह सकता ह किसी बगबून में अंधा नहीं किया है कि तरीक और अनौर में जिस तरह से फर्क किया जाय में पूछता ह कि कभी बगहो पर प्रसूतिघाता नहीं है

विक्टर स्वीकर —बापका कटमोशन सेयर के बारे में है

बी गोपिबी गंगारेबजी —मेडिकल के बारे में ह

विक्टर स्वीकर —बापने सेबर भी हर एक ही मेडिकल कहा है

बी गोपिबी गंगारेबजी —मैं जब नुसी तरह का रहा ह [हरी] मुझे कितना ही कहता है कि बूचरी तरह जो पैसा बाप खर्च कर रहे है यह किस तरह किया जाय जानी बहते हुमे पैसे के सेरोत को किस तरह लगाया जाय तो जवाबा अच्छा होता

شری می لوح و سکٹ رام رائے مسر اسپیکرر علم مسر صاحب
 مو سپلمنٹری ڈیمانڈس (Supplementary Demands) خاؤن کے سامنے اس
 کے من انکے بارے من مجھے مد عرض کرنا ہے کہ مد ڈیمانڈس روانہ ہو چکی ہیں
 بلکہ من نو بد کہولکا کہ اگر ق عولم کے فائدے کے لئے اس سے رگنا یا برکنا جائیگا۔

حوادثوں کے وقت ریم صبح طرز پر دہانوں میں جمع ہیں جو بھی لبرس کے نام پر وادانوں کے کمونڈروں کو روئے لوں معزز ہیں میں نے خاصے کی کونسی کی کہ کیا کمونڈوس بھگتس دے ہی سکتے ہیں عام روز پر ابھگتس میں نے خاصے اگر کوئی آتا ہے تو عام طرز بروی علاج کردنا چاہتا ہے ابھی اوٹ سٹ (Out patient) کی طرح وادان میں کہوٹکا کا ریم کا صبح صبر ہے جو ریم مانگی اڑھی ہے اگر و صبح طرز صبر کی حای تو مجھے کوہ عرصہ چونا سکتی و راوون عمر صبری طرز ربح ہو رہا ہے ان اسی (Inefficiency) سے کام ہو رہا ہے

آخر میں مجھے بھی عرصہ کرنا ہے کہ برووں کا حوٹا صبر ہونا ہے آرسل میں اس پر نوہ دن میں اس کے خلاف روٹ (Protest) کرنا ہوں آند میں نابے میں جب نگران رکھی ان اڑھے اور میں ابھگتس کہ سند راوون کا صبح اسماعل ہوگا

شری مہادی نواننگک میں لیسکر میں نے ڈیمانڈ پر ڈوٹک موسس میں ہوئے ہیں جس میں ہے ایک کا تعلق حد میں ہے اس سالہ میں آرلی معارف میں نے فرما نا کہ سٹ میں کسی پار میں گورنمنٹ کو اس کا علم ہی میں سا میں ہے بھگتس عدا و ہمارے فگرس (figures) کے لحاظ سے کل رات میں (۴۴) ہزار دہائی میں کسی صلح میں کم ہی کسی صلح میں راندہ میں آباد میں سے راندہ میں اور ہماک میں سے کم میں ہماک کا نظام ٹہاگا ہے کہ ہر صلح اور تعلہ کے سلسلے میں خاص ابھگتس میں اب بھگتس چاہتا ہے دا حائے اس میں کے بھگتس ہراوون آندوں کو دے گئے ہیں خاصہ میں کے فگرس کے کس تعلہ کی ٹیسٹری اور کس صلح کے سلسلے میں کسی ابھگتس دے گئے ہیں میں پاس میں اس کے علاوہ خبر ہی ابواں کو معلوم ہے کہ ٹیج پٹی میں اس کے لیے ایک بڑا دوا چاہتا ہے جسے (۶۴۳۸) کی گرانٹ دے گا ہے طہر آباد میں بھی یک پروٹ اسی موسس (Private Institution) ہے جسکو دوا راری بد دگی اور دیگر تعلہ میں بھی ایک مقام ہے جہاں ایک ہرر حنا یوں کا علاج کیا جاتا ہے جس میں ایک لاکھ اڑناہیں ہر روز میں اس کے آندو پر حرج ہو رہے ہیں ڈارمٹ میں کو محسوس کر رہا ہے کہ اس میں میں ہری حد تک کمی ہو گئی ہے سیکے علاوہ اور ہی مجھے خطا مات کرنے کے متعلق معززوں کے حوصوں کیا و مال فدر ہے لیکن ایسا میں ہے کہ ڈارمٹ ان خاصہ نوہ میں کر رہا ہے و صبر و کر رہا ہے

ایسی اپڈیمک (Anti epidemic) کے سلسلہ میں و ہارنہ میں کھا گیا ہے اس کے ساتھ رکارڈ بھی نہیں کیا گیا ہے پبلک کالرا اور اسال پاکس وغیر کے سلسلہ میں حوکام انجام پانا ہے و قابل فدر ہے حد میں سے ملنا حنا ایک برس حو

1788 28th March 1958 *Supplementary Demands for Grants*

اس کہلاتا ہے اس کو بھی قانون میں لانا چاہیے۔ منظوری کے لیے جو رقم آب کی خدمت میں دینا چاہیے اس کو حرج بھی کر لیا گیا اس کی وہ رقم ہے کہ اس میں ملے ایکم (Anti malarial Scheme) کے لیے جو ۲ ہزار روپے مانگے جارہے ہیں اس رقم کو حرج کا حاکم ہے۔ چلے اس کو سن ملے (Farane Fund) کے لیے رکھا گیا ہے۔ لیکن بعد میں وہ مد کل (Medical) کام کے لیے بھی ملے گا۔ ڈپارٹمنٹ کو دے دیے گئے۔ اس کی منظوری بھی آج سے لیں گے۔ اس طرح اسے جو لوگ اپنی بلدیوں میں سکیم کے تحت کام کر رہے ہیں وہ ان کے مسئلے میں ملے گا کہ ان میں گراؤ ہو اور وہیں روٹ نہ جائے۔ اس سلسلہ میں (۲) ہزار روپے مانگے ہوئے ہیں اس کی منظوری بھی آج سے لیں گے۔ ایک لاکھ تار ہر کی رقم جو مانگی جارہی ہے اس میں وارڈوں کے (Water works) کے اخراجات بھی شامل ہیں (۳) کام اس سلسلہ میں کریں گے۔ کام کیے جارہے ہیں اس رقم کو کسٹل اکاؤنٹس (Capital accounts) سے سنبھال کر لیا گیا ہے۔ اب اس کی منظوری کسٹل حاکم کے لیے چاہی جارہی ہے۔ اس لیے میں حاضر کر ان معیاروں سے جانچوں گے کہ کس قسم سے کام کر رہا ہوں کہ ان معیاروں کے تحت وہ اسے کس کو دے رہا ہے اور پھر اسے کہہ دوں گے۔

Supplementary Demand No 10 Rs 2 17 429—Public Health Inadequate Provision for Treatment of Lepers

Shri Gopich Ganga Reddy I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The Motion was by leave of the house withdraw

Expenses in Connection with Epidemic Diseases

Shri Ch Venkat Ram Rao I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Supplementary Demand No 10 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1954 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The Motion was adopted

Supplementary Demand No 8 (9)

سری ریگاردی مسٹر اسکرور میں مرک کرنا ہوں کہ راجہ مطالبہ ہر
(۱) ۲ اسامی اے ہر مندس (۲) روپہ کے احرابا ہو ۲ مارچ سنہ ۲ ع
کے م ہوئے ہے کی ۱۰ سروری میں بطور لے جا میں اس مطالبہ کو روح دیکھ
کی بطوری حال ہے

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1142 under Supplementary Demand No 8 (9) be granted to the Raj pramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

جو کہ میں مارے میں سن مارڈ 5 میں (Motion for reduction) میں
میں ہے میں سر کو روٹ روکھا جاھا ہوں

The Question is

That a further sum not exceeding Rs 1142 under Supplementary Demand No 8 (9) be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh "

The Motion was adopted

Supplementary Demand No 15

Minister for Local Govt and Labour Housing (Shri Annarao Ganamukhe) I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 868800 under Supplementary Demand No 15 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in the course of payment during the year ending the 31st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh "

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 868800 under Supplementary Demand No 15 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in

1740 28th March 1958 *Supplementary Demands for Grants*
the course of payment during the year ending the 31st day
of March 1958 The Demand has the recommendation of
the Rajpramukh

*Demand No 15—Rs 8 68 300—Provincial Works
Outside the Revenue Account*

Need for Alienation in the Industrial Housing Scheme

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No
15 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No
15 be reduced by Rs 100

میری وی ڈی دیشپانڈے مجھے یہ ہے کہ اس کم آرٹیکل سرکار نے
کے تحت نا اہل لی سرکار لوکل سلف گورنمنٹ کے تحت ہے لیکن انٹرپرائز اورنگ
(Industrial housing) کے مرحلہ میں مجھے کچھ عرصہ کرنا ضروری ہے
آج حکومت کے حوالہ سالہ پروگرام لانا ہے اس کے تحت انٹرپرائز اورنگ
مسٹر اسپیکر میں سمجھا ہوں آرٹیکل لڈ آرٹیکل دی اپوزیشن نے اس پر پہلے
اسکس کیا تھا

شری وی ڈی دیشپانڈے میں نے اس پر ڈسکس (discuss) میں کیا
تھا اس لیے میرے پاس حوالہ دہ ہیں ان کے میں نے کچھ عرصہ کرنا چاہا
ہوں حکومت نے اس سال تین سالہ پلان لانا ہے اس میں انٹرپرائز اورنگ
اسکم (Industrial Housing Scheme) کے تحت سکینر آڈیو بلڈنگز حیدرآباد
میں کے لیے مکان بنانے کی سکیم بھی اس میں اب مدلی ہو رہی ہے کچھ سسٹی
اور کچھ لوگوں کے درمیان یہ اسکیم عمل میں لائی جا رہی ہے اس کو دیکھنے کے بعد (عدم
معلومات کی وجہ سے ہو سکتا ہے کہ میں غلطی رہوں) مجھے یہ محسوس ہو رہا ہے کہ
پانچ سال کے عرصہ میں ہر سال انہیں گھر بنانے کے بارے میں حوالہ دینا چاہیے
کی گئی بھی اب اس میں جہت کمی ہو رہی ہے جس کا آرٹیکل لڈ اس میں سرے سے
نوٹ کے ساتھ () پر مائل ہے

Three hundred two room tenements at Mushirabad
have already been completed under the original scheme
Further 80 single-room tenements at Mushirabad 200 at
(Hukadpalli) and 155 at Sanatnagar are being constructed

اس کے لحاظ سے ۵ تعداد (۲۳) ہوئے اس میں بھی روم سائیسز (single room tenements) کی تعداد ۵ بمقابلہ نو روم سائیسز (Two room tenements) کے ہے۔ کم سے کم روموں والے ۵ ٹارگٹ (Target) مرکز کا گنا ہے وہ بھی کم ہے اس کی کیا وجہ ہے مری سمیٹ میں ہیں آنا چلے تو حکومت حیدرآباد اس راہی طرف سے حرج کرنے والی بھی لکن اب تو حکومت ہد سے () کی مدد روم سائیسز کے طور پر (۲) کی مدد روم لون (Loan) کے طور پر دیا جا رہی ہے۔ مری وجہ سے حکومت حیدرآباد کو (۴) لاکھ روپے ملنے کے لکن حیدرآباد کی حکومت اس اسکیم پر صرف (۶) لاکھ روپے حرج کر رہی ہے۔ دیگر روموں کی تعداد بھی کم کر دینی ہے۔ چلے حکومت حیدرآباد اس (۲) لاکھ روپے حرج کرنے کے لیے تیار ہی لکن اب حکومت حیدرآباد اس سلسلہ میں امداد دے کا رجحان ظاہر کر رہی ہے تو حکومت حیدرآباد کی حکومت روادہ مکانات بنانے کے لیے تیار ہیں ؟ چلے (۲) لاکھ روپے کے صرفے سے روادہ روم حرج کرنے ہوئے گھر بنائے جا سکتے ہیں مگر اب حکومت حیدرآباد کا پرمو گھٹ گنا ہے اور انٹرنل لبر (Industrial labour) کی تعداد بھی گھٹی جا رہی ہے تو پھر اس کمی کے ماحول وہ بنا گھر بنانے پر مائل ہیں تو دوسری حرجوں میں عوام کے سے سے رکھا جا رہا ہے وہ ہے کہ لبر ہاؤسنگ بل جو پس کیا گیا تھا اس کے سے سے رٹ () پر سے رکھا گیا تھا۔ مزدوروں کے اس میں کمی کا مطالعہ کیا لکن کم ہونے کا مکان میں معلوم ہوا اس کے علاوہ حکومت ہد کی جانب سے روم مل رہی ہے سگل سائٹ (Single tenement) کے لیے (۱) روپے اور کسی بلڈنگ کے سے سے ہوں تو سائٹ سے سے روپے کلڈا رکھے گئے ہیں جو چلے کی سکیم میں ہیں یہی اسکی وجہ ہے۔ مزدوروں کو ان سکلات کا سائٹ کرنا پڑ رہا ہے

سوسپل ٹیکس (Municipal taxes) کے سلسلہ میں ہماری حکومت کی جانب سے کہا گیا کہ

' In regard to municipal rates and taxes it is suggested that the State Government should persuade local authorities to allow a rebate of at least 50 per cent of the general rate of house tax, at least for an initial period of, say 10 years

انٹرنل ہاؤسنگ اسکیم کے سے سے بنائے جانے والے مکانات کے سلسلہ میں کم از کم () کی مدد کمپسی (Concession) دیا جائے گا تاکہ جو روادہ رٹ رکھا جا رہا ہے اس کا بمقابلہ کیا جائے لکن معلوم ہیں ان مکانات پر سوسپل ٹیکس رکھے جائیں رہیں اگر رکھیں تو کسے رہیں اگر کمپسی دنا جائے گا تو کس دنا جائے گا اس حیر کو سلسلہ سے واضح کریں تو اچھا ہوگا

سیری چر نہ کہی جا رہی ہے کہ

किन्हीं वस्तु पर यह बिना किसी वरज से नहीं गयी है कि जो गन्ती हुयी थी खुले रेक्टिफाय (Rectify) किया था। पहले यह एकन डॉक्यूमेंटेशन में जो उस सफाई मजूर की गयी थी और उसे ही बच की गयी थी अब यह एकन सिंग ऑपिटल हेथ म द्रायकर करन के लिए यह बिना पेश की गयी है।

बिजिलिटि में जो जानकारी जानरेबल सीनर आफ दि अपोबिशन म (विरोधी पक्षके नेता) जिस हाउस के सामन रखी है वह न होन काफी परिश्रम से हासिल की है। पंच वर्षा प्लन में क्या किया जाना था है मजदूरी के करो के लिए यह न होन पूछा है। मैं जिस बारे में यह बात करना चाहता हूँ कि जिस स्कीम के तहत १९५१-५२ में जो एकन मजूर हुयी थी वह जिस प्रकार की बरबाना के लिए से ट्रूल गन्धनमट न २ काब खपने की एकन मजूर की थी और हबराबाद स्टेट गन्धनमट म अपन पास से १ काब खपन थिय म जिस तरह कुल ३ काब खपन जमा किए गए है और मुद्रम से १२ काब खपन बच करके मुसिराबाद में ३ मकानात बनान का काम शुरू किए गया था।

पिछले साल का जो बजट क्या वह अपने सार के लिए बॉन १९५२ १९५३ के लिए किया गया और १९५२ ५३ में जो २५ काब खपन मजूर हुये व यह बिना कर कुल ३७ काब खपन बच करके १४८ सिंगल लेनमेंट (Single Lencement) मकान बनाने पर रहे हैं। जो मकानात बाब जान हूँ (On hand) हैं उनके उपवीलाय बिजिलिट से हैं। मुसिराबाद में ३२ ० पिक्चरपलसी म ७ और समतलगर में ७ जिस तरह कुल ३७२ मकानात बनाने पर रहे हैं।

हाउसिंग स्कीम के तहत बाबिबा भी मकानात बनान की योजना है। यह जो योजना है वह जिस तरह है कि बाबिबा भी ९ काब खपन बच करके क्यावा मकानात बनान हूँ। हाउसिंग बोर्ड म यह स्कीम गन्धनमेट के सामन रखी है। और यह फिर ऑबिमेंट के सामने बिचार के लिए पेश की जायगी और बाब में ऑबिमेंट का जिस स्कीम को गन्धनमट आफ मिडिया के पास मजदूर खुले मजदूरी जान के बाब ९ काब खपन बच करन का बिदा है। अभी जो मकानात बनाने पर रहे हैं उस में २ २ पिक्चरपलसी में ८ मुसिराबाद में और १५९ समतलगर में मकान बन रहे हैं। जिस साल यह प्रोग्रस चल रहा है।

पंचसाला प्लन के तहत १९५३ १९५४ में ६ काब खपन बच करके २२२ मकानात बनाने की स्कीम है।

बी मी डी बेलगारे — जिस स्कीम के तहत पांच साल में कितने घर होंगे ?

बी अन्गाराव गणमुडी — मैंने अभी बताया कि १९५३ ५४ में २२२ मकानात बनाने की योजना है उसके बाब का तो बताया गयी किया था सचता है। पंचसाला योजना में जिस तरह एकन बच करन का बिदा है १९५१ ५२ में ३ काब खपन १९५२ ५३ में २५ काब खपन १९५३ ५४ में ९ काब १९५४ ५५ में ७ काब और १९५५ ५६ में ७ काब जिस तरह कुल २२५ काब खपन बच करन की रकम है। जिस पंचवर्षी स्कीम के तहत १ हजार मकान बनान की स्कीम है। जो सिंगल टेनमेंट फ्ल मनेवे खुदपर हर मकान पर २७ खपने बच किम बायम।

बाबिबा साल २ मकानात बनान की स्कीम है। व मकानात हैबराबाद में ही बनान जायेंगे बीबी बाब मही है। ये मकानात हैबराबाद सिटी के लजावा डिस्ट्रिक्ट में भी बनान जायेंगे। खुदम औराबाद गुलबर्गा बदास मादेब में दो बी मकानात बनान जायेंगे।

दूसरा सवाल यह जुटाया गया कि क्या कम्प्यूटिड सेंट्रल है तथा पर स्कूल हास्पिटल बाकि बनाने के लिये जिसमें से एक सच की बानेगी क्या ? जिसको गवर्नमेंट ऑफ जिरीवाने हाकुतिन स्कीम के तहत नहीं किया है जिस लिये खुद पर कुछ रकम जिस स्कीम में खर्च नहीं कर सकते हैं जिसके लिये वो गवर्नमेंट सिपारिस्टीय टाकून कोटीय बिही को मगरसे हाँस्पिटल और माकॉटस बाकि के लिये एक सच करनी चाहिये गवर्नमेंट ऑफ बिजिया को सबसिडी देती है वह जिसके लिये नहीं है वह सोन लेबररी के घर बनाने के लिये दिया जाता है कम्प्यूटिड सेंट्रल में यदि प्राथमरी स्कूल जोलना है तो उसके लिये गवर्नमेंट सिपारिस्टी को खर्चा करना चाहिये और अकाध हायस्कूल जोलना है तो स्टेट गवर्नमेंट खुदके लिये खर्चा करेगी बिबिस्ट्रियल लेबर कोलोनेरिटिडन बकि घर बनाना चाहती है तो उसके लिये जिसमें से सबसिडी आ सकती है खुदके फायदे के लिये वो स्कीम की गयी है

जिसके बाब को दूसरा सवाल जुटाया गया है वह रेंट (Rents) के बारे में है मैं समझता हूँ कि गवर्नमेंट ऑफ बिजियान जिसके बारे में अपन सरक्यूलर में बिबायते की है और कहा है कि रेंट किस तरह कैलकुलेट किये जाये वही मैं आपको पत्र कर चुकाता हूँ

The calculation of rent of tenements built by the State Governments takes into account Sinking Fund charges on 50 per cent of the total cost calculated on 40 years basis at 4½ per cent, interest charge at 4½ per cent, maintenance charge at 1½ per cent of the cost of construction, municipal rates and taxes at 12½ per cent of rent in case of single-storeyed and 25 per cent in case of multi-storeyed house loans issued by the Central Government will be repayable in the case of the State Governments within 25 years and in the case of employers and co-operative societies of industrial workers within 15 years

जिसके बाब में होने रेंट के बारे में कहा है कि कितना रेंट होगा चाहिये

It should be noted that the figures are in the nature of maxima and it will be open to the authority or owner concerned to charge lower rent if the conditions such as reduction of cost etc permit

यह रेंट क्याथा से क्याथा को सिंगल टेनेमेंट है उसके लिये १ रुपये और बकल टेनेमेंट के लिये १७ रुपये ८ बाने हो सकता है लेकिन यदि घर कम कास्ट (Cost) में बनता है तो १ रुपये से कम भी फिराया रखा जा सकता है यह अकस्पर स्टेट गवर्नमेंट को दिया गया है

सैन्डल गवर्नमेंट ऑफ घर बनाने के लिये को सोन या सबसिडी देगी खुदके लिये चार तरह से बेकम्प्लीन है (१) स्टेट गवर्नमेंट (२) एडिस्ट्रॉ कोलोपरेटिव्ह सोसायटीय ऑफ बिबिस्ट्रियल वर्कर्स (३) बिबिस्ट्रियल वर्कर्स (४) ऑप्पारट्स ह्यारे बिबि स्कीम में ऑप्पारट्स गयी जाते हैं वे खुद की गवर्नमेंट से कोन हासिल कर सकते हैं

1746 28th March 1958 *Supplementary Demands for Grants*
to defray the charges which will come in course of payment
during the year ending the 31st day of March 1958 in respect
of *Capital Account of other Provincial works outside the*
Revenue Account

The motion was adopted

Supplementary Demand No 11

Mr Speaker Shri Vinayak Rao Vidyalkar

Shri Vinayak Rao Vidyalkar Sir I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 20 454 be
granted to the Rajpramukh to defray the several charges
coming in course of payment during the year ending the 31st
day of March 1958 in respect of Supplementary Demand
No 11. The Demand has the recommendation of the Raj
pramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 20 454 under
Supplementary Demand No 11 be granted to the Raj
pramukh to defray the several charges coming in course of
payment during the year ending the 31st day of March 1958
The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker We shall now take up cut motions
Shri B D Deshmukh

(The Member was not found in his seat)

Mr Speaker Shri Sreeramulu

Shri G Sreeramulu I don't want to move my cut motion
because I fear I may not get a chance to speak (Laughter)

Demand No 11—Miscellaneous Departments Directorate
of Reclamation

Mr Speaker The question is:

That a further sum not exceeding Rs 20,454 be
granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary
to defray the charges which will come in course of payment
during the year ending the 31st day of March 1958 in respect

Supplementary Demands for Grants 28th March 1958 1747
of Miscellaneous Departments—Directorate of Resettle-
ment

The motion was adopted

شری گوئی ڈی ککارڈی حوئی آئے والے میں اسکا رحمہ میں دنا گیا ہے
 مسٹر اسپیکر کا وی نام دنا جا گیا اردو کی کا ان بوسا د جا رہی انکی لنگی
 کی ہیں میں

श्री अन्नासाहेबराव गखान —पहले यह किय प्रोग्राम के मुताबिक हाथुल ११ बरील तल्ले
 बनवाला ह । यदि यह टाकिम बनवाला हों तो हनें पहले बठावा जाय ता कि कवचन भवन
 में चल्लत हो ।

We adjourn till 8 p m day after tomorrow

مسٹر اسپیکر میں اسر عور کر رہا ہوں

The House then adjourned till Three of the Clock on
Monday the 30th March, 1958

—

